یہ کتاب شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ
کی مایہ ناز کتاب "فیضانِ سنت" (باب فیضانِ بسم اللہ) میں مسائل کی فقہ شافعی کے مطابق تبدیلی اور دیگر ترمیم و اضافے کے ساتھ تیار کی گئی ہے۔

فیضانِ بسم اللہ (شافعی)

صفحات: 124

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی

یادداشت

دورانِ مُطالَعہ ضَرورتاً انڈر لائن کیجئے، اِشارات لکھ کر صَفْحَہ نمبر نوٹ فرمالیجئے۔ اِن شَآءَاللّٰہُ الکریم عِلْم میں تَرَقّی ہوگی۔

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

فیضانِ بسمِ اللہ

(شافعی)

مُؤلِّف:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا

ابو بلال محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

ناشر: مکتبۃُ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم۔

نام کتاب: فیضانِ بسم اللہ (شافعی)

مؤلف: شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا
ابو بلال محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه

پہلی اشاعت:

ناشر: مکتبۃ المدینہ، فیضانِ مدینہ کراچی

التجا: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

فہرست

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
25	رحمت بھری حِکایت	10	پہلے اسے پڑھ لیجئے!
27	باغ کا جُھولا	11	فیضانِ بسم اللہ
28	100 افراد کا قاتل بخشا گیا	11	درود شریف کی فضیلت
29	قابلِ رشک موت	11	اَدھورا کام
31	بسم اللہ کہنا کب کُفر ہے	11	بِسمِ اللہ پڑھتے جایئے
31	فِرشتے نیکیاں لکھتے رہتے ہیں	12	جِنّات سے سامان کی حفاظت کا طریقہ
32	ہر ہر قدم پر ایک نیکی	12	کھلبلی مچ گئی
32	کشتی میں نیکیاں ہی نیکیاں	13	بِسمِ اللہ کی ”ب“ کی جامِعیَّت
33	کوئی مانے یا نہ مانے اپنا ثواب کھرا	14	اسمِ اعظم
33	رُوئے زمین کی سلطنت سے بہتر	14	اِسمِ اَعْظَم کے ساتھ دعا قبول ہوتی ہے
34	زہرِ قاتل بے اثر ہو گیا	15	ٹیڑھی ناک
34	خوفناک زہر	17	اعلیٰ حضرت کی کرامت
36	آگ تھی یا باغ	18	پُراسرار بوڑھا اور کالا جن
37	حیرت انگیز حادِثہ	23	نیّت صاف منزل آسان
38	نَماز فجر کیلئے جگانا سنّت ہے	24	پانچ مَدَنی پھول
39	کون پاؤں سے ہِلائے؟	24	جیسا دروازہ ویسی بھیک

مرتے وقت کلمہ پڑھنے کی فضیلت	39	76ہزار نیکیاں	52
موٹا تازہ شیطان	40	اُنّیس حُرُوف کی حکمتیں	53
نوشیاطین کے نام و کام	41	قبر سے عَذاب اُٹھ گیا	53
گھریلو جھگڑوں کا علاج	42	بچّے کی مَدَنی تربیت کی حکایت	54
کھانے سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھئے	43	دعوتِ اسلامی کے تربیتی کورس کی بہار	57
کھانے کو شیطان سے بچاؤ	43	قافلے سے روکنے کا نقصان	58
بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ	43	دَرِندوں کا گھر	59
شیطان نے کھانا اُگل دیا	44	بُخار کا علاج	60
نِگاہِ مصطفٰے سے کچھ پوشیدہ نہیں	44	”یا نبی“ کے 5 حُرُوف کی نسبت سے بُخار کے 5 علاج	61
صِدّیقِ اکبر نے آپریشن فرمادیا	45	آنکھیں روشن ہو گئیں	62
(1) آقا نے آنکھوں کو روشن فرمادیا!	47	دردِ سر کا علاج	64
(2) آقا نے گِلٹیوں کا عِلاج فرمادیا	47	بسم اللہ سے علاج کا طریقہ	64
(3) آقا کے کرم سے دمّہ کے مریض کو شِفا ملی	48	”یااللہ“ کے 6 حُرُوف کی نسبت سے آدھے سر کے درد کے 6 علاج	65
(4) آقا نے بَرَص کا عِلاج فرمایا	49	”یا مصطفٰے“ کے 7 حُرُوف کی نسبت سے دردِ سر کے سات علاج	66
(5) آقا نے ہاتھ کے آبلے دُرُست کر دیئے	49	نکسیر پُھوٹنے کا علاج	67
		دَوا کی حکایت	68

دوا پر نہیں خُدا پر بھروسہ رکھئے	68	رونگٹے کھڑے کر دینے والی حِکایت	84
رُوح کی سیرانی	69	مدینے کا مسافِر	86
عُمدگی سے پڑھنے کی فضیلت	69	شرابی ولی بن گیا	89
نامِ خُدا کی مٹھاس باعثِ نَجات ہے	69	بااَدب بانصیب، بے اَدب بے نصیب	90
قِیامت کے لئے نرالی سَنَد	70	جانور بھی وَلی کی تعظیم کرتے ہیں	91
تُو عذاب سے بچ گیا	71	عقیدت مندوں کی بھی مغفرت	92
کفن پر لکھنے کا طریقہ	71	مُتبرَّک کاغذ اُٹھانے کی فضیلت	93
جا ہم نے تجھے بخش دیا	72	مِٹّی کا شکستہ پیالہ	93
خالِص عمل کی پہچان	73	قافلے پر سرکار صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی کرم نوازی	94
آفتیں دُور ہونے کا آسان وِرد	74	سرکار صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے کھانا کھلایا	97
مشکلیں حل ہوں گی ان شاءاللہ	74	”بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم“ کے 23 مدنی پھول	98
نئی زندگی	75		
بسم اللہ کی دیوانی	78	”بسم اللہ“ کی 6 حکایات	102
بسم اللہ لکھنے کی فضیلت	79	(1) لکڑہارا کیسے مال دار بنا؟	102
زمین پر لکھنا	81	(2) بُزُرگ پہلوان	105
مغفرت کا اِنعام	82	(3) کُنویں سے تھیلی کیسے نکلی؟	106
اچھی نیّت کی بَرَکتیں	82	(4) فرعون کا محل	107

(5) آپ انسان ہیں یا جِن؟	108	دُرود شریف کی فضیلت	114
(6) زہر آلود کھانا	109	مجلس سے اُٹھتے وقت کی دعا کی فضیلت	119
محمود غزنوی کی بارگاہِ رِسالت میں مقبولیت	112	بھلائی کی مہر اور گناہ مُعاف	120
10 ہزاری دُرُود شریف	114	دعائے عطار	120
چالیس رُوحانی علاج	114	❁❁❁❁❁	

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔

”پیارے احمد رضا“ کے 12 حُرُوف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی 12 نیّتیں

فرمانِ مصطفٰے صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم: نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ یعنی مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(معجم کبیر، 6/185، حدیث:5942)

دو مَدَنی پھول: (1) اَعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔

(2) جتنی اچھی نیتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

(1) ہر بار حمد و (2) صلوٰۃ اور (3) تعوذ و (4) تسمیہ سے آغاز کروں گا (اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عربی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیتوں پر عمل ہو جائے گا) (5) قراٰنی آیات و (6) اَحادیثِ مبارَکہ کی زِیارت کروں گا اور ان میں بیان کردہ احکامات پر عمل کی کوشش کروں گا (7) جہاں جہاں ”اللہ پاک“ کا ذاتی یا صفاتی نامِ پاک آئے گا وہاں ”پاک“ یا ”کریم“ وغیرہ کلماتِ ثنا پڑھوں گا اور (8) جہاں جہاں ”سرکار صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم“ کا کوئی بھی ذاتی یا صفاتی نامِ مبارَک آئے گا وہاں صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم پڑھوں گا (9) اگر کوئی بات سمجھ نہ آئی تو علمائے کرام سے پوچھ لوں گا (10) تذکرۂ صالحین پڑھنے سننے کی بَرَکتیں حاصِل کروں گا (11) دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا (12) اچھی نیتوں کے ساتھ کتاب پڑھنے پر جو ثواب حاصل ہو گا وہ ساری اُمت کو ایصال کروں گا۔ اِن شاءَ اللہ

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

الحمدللہ!عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا ابو بِلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے کُتُب ورَسائل میں عقائدواَعمال، فضائل ومناقب، شریعت وطریقت، تاریخ وسیرت، سائنس وطِب، اَخلاق واَدب، روزمرہ کے مُعاملات اور دِیگر بہت سے موضوعات پر عِلم وحکمت کا بہت قیمتی خزانہ ہوتا ہے اس لئے آپ کی کتب ورَسائل کو ترمیم واِضافہ کے ساتھ فقہِ شافعی کے مطابق مُرتب کیا جارہاہے تاکہ فقہِ شافعی پر عمل کرنے والے اَفراد بھی امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے عِلم وحکمت سے معمور مدنی پھولوں سے اِستفادہ کرسکیں۔اِس کتاب پر کام کی تفصیل یہ ہے:

- کتاب میں ذِکر کردہ تمام فقہی مَسائل کو تبدیل کرکے فقہِ شافعی کی معتبر کُتُب سے لکھا گیا ہے۔
- ضرورتاً کہیں کہیں مسائل کا اِضافہ کیا گیا ہے۔
- دعوتِ اسلامی کی اِصطِلاحات اور شعبہ کے اپ ڈیٹ اُصُولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے کتاب میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔
- مذکورہ کام مکمل کرنے کے بعد مفتی محمد رفیق سعدی شافعی مَدَّ ظِلُّہُ العالی سے پوری کتاب کی شرعی تفتیش کروائی گئی ہے۔

اِس کتاب میں جو بھی خوبیاں ہیں یقیناً اللہ پاک کی توفیق، اس کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عطا، اَولیائے کرام کی عنایت اور امیرِ اہلِ سنت کی شفقتوں اور پُر خُلُوص دُعاؤں کا نتیجہ ہیں اور خامیوں میں ہماری غیر اِرادی کوتاہی کا دخل ہے۔

آر اینڈ ڈی ڈپارٹمنٹ، کنزالمدارس بورڈ

17 جمادی الثانی 1447ھ / 8 دسمبر 2025ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فیضانِ بِسمِ اللہ

(شیطان سستی دلائے گا مگر آپ یہ کتاب (۱۱۰ صفحات) پوری پڑھ کر ایمان تازہ کیجیے۔)

درود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: ”جو مجھ پر ایک بار دُرُود بھیجے اللہ پاک اُس پر 10 بار رَحمت نازِل فرمائے گا۔“(1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم

اَدھورا کام

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ”جو بھی اَہَم کام بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے ساتھ شروع نہیں کیا جاتا وہ اَدھورا رہ جاتا ہے۔“(2)

بِسمِ اللہ پڑھتے جائیے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! کھانے کِھلانے، پینے پِلانے، رکھنے اُٹھانے، دھونے پکانے، پڑھنے پڑھانے، چلنے (یا گاڑی وغیرہ) چلانے، اُٹھنے اٹھانے، بیٹھنے بٹھانے، بتّی جلانے، پنکھا چلانے، دَسترخوان بچھانے بڑھانے، بچھونا لپیٹنے بچھانے، دکان کھولنے بڑھانے، تالا

1 ... مسلم، ص172، حدیث:912۔
2 ... جامع صغیر، ص391، حدیث:6284۔

کھولنے لگانے، تیل ڈالنے، عطر لگانے، بیان کرنے، نعت شریف سنانے، جوتی پہننے، عمامہ سجانے، دروازہ کھولنے بند کرنے، الغرض ہر جائز کام کے شروع میں (جبکہ کوئی مانعِ شَرْعی نہ ہو) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنے کی عادت بنا کر اِس کی بَرَکتیں لُوٹنا عین سَعادت ہے۔

جِنّات سے سامان کی حفاظت کا طریقہ

حضرتِ سیِّدُنا صَفوان بن سُلَیم رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: "انسان کے ساز و سامان اور مَلبوسات کو جنّات استِعمال کرتے ہیں، لہٰذا تم میں سے جب کوئی شخص کپڑا (پہننے کے لئے) اُٹھائے یا (اُتار کر) رکھے تو "بسم اللہ شریف" پڑھ لیا کرے۔ اس کے لئے اللہ پاک کا نام مُہر ہے۔"[1] یعنی بِسم اللہ پڑھنے سے جِنّات ان کپڑوں کو استِعمال نہیں کریں گے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِسی طرح ہر چیز رکھتے اُٹھاتے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنے کی عادت بنانی چاہیے، اِن شاءَ اللہ شریر جنّات کی دَسْتُ بُرد (یعنی لوٹ مار) سے حِفاظت حاصِل ہوگی۔

کھلبلی مچ گئی

حضرتِ سیِّدُنا جابِر بن عبد اللہ رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: جب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم نازِل ہوئی تو بادَل مشرِق کی سَمْت دوڑے، ہوائیں ساکِن ہوگئیں، سَمُندر جوش میں آگیا، چَوپایوں نے غور سے سننے کیلئے اپنے کان لگا دیئے اور شیطانوں کو آسمانوں سے پتّھر مارے گئے اور اللہ پاک نے فرمایا: "مجھے میری عزّت و جلال کی قسم! جس شے پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

1 ... لقط المرجان فی احکام الجان، ص 161۔

الرَّحِیۡم پڑھی گئی، میں اس میں بَرَکت دوں گا۔“[1]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم بلاشبہ سورۂ براءَت کے علاوہ ہر سورت کی ایک مکمل آیت بھی ہے۔[2]

بِسۡمِ اللّٰہ کی ”ب“ کی جامِعیَّت

اللہ پاک نے بعض انبیا علیہمُ السّلام پر صَحائِف اور کُتُب نازِل فرمائیں جن کی تعداد 104 ہے۔ ان میں سے 50 صحیفے حضرتِ سیِّدُنا شیث علیہ السّلام پر، 30 صحیفے حضرت سیِّدُنا ادریس علیہ السّلام پر، 10 صحیفے حضرت سیِّدُنا ابراہیم علیہ السّلام پر، 10 صحیفے حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام پر تَورات شریف اترنے سے قبل نازِل ہوئے نیز یہ چار بڑی کتابیں نازِل ہوئیں:

(1) تَورات شریف حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام پر (2) زَبور شریف حضرتِ سیِّدُنا داؤد علیہ السّلام پر (3) اِنجیلِ مُقدَّس حضرتِ سیِّدُنا عیسیٰ روحُ اللہ علیہ السّلام پر اور (4) قراٰنِ مبین جنابِ رَحمۃٌ لِّلۡعٰلَمِیۡن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر۔[3]

ان تمام کتابوں اور جُملہ صَحائِف کا مَتَن اور مَضامین قراٰنِ مجید میں اور سارے قراٰنِ مجید کا مضمون سورۂ فاتحہ میں اور سورۂ فاتحہ کا سارا مضمون بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم میں اور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کا سارا مضمون اس کے حَرْف ”ب“ میں موجود ہے اور اس کے

1 ... تفسیر ثعلبی، سورۃ الفاتحۃ، 1/91۔

2 ... تحفۃ المحتاج بشرح المنہاج، 2/189 ملتقطاً۔

3 ... الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، 1/288، حدیث: 362، حلیۃ الاولیاء، 1/222، حدیث: 551 ملخصاً۔

www.dawateislami.net

معنٰی یہ ہیں کہ بِیْ کَانَ مَا کَانَ وَبِیْ یَکُوْنُ مَا یَکُوْنُ یعنی جو کچھ بھی ہے مجھ یعنی اللہ ہی سے ہے اور جو کچھ ہو گا مجھ یعنی اللہ ہی سے ہو گا۔[1]

اِسمِ اَعْظم

حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ ابنِ عبّاس رضی اللہُ عنہما سے رِوایت ہے کہ امیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عُثْمان اِبْنِ عفّان رضی اللہُ عنہ نے تمام نبیوں کے سلطان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم (کی فضیلت) کے بارے میں اِستِفسار کیا تو اللہ کے مَحبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ”یہ اللہ پاک کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور اللہ پاک کے اسمِ اَعظَم اور اس کے درمیان ایسا ہی قُرب ہے جیسے آنکھ کی سیاہی (پُتلی) اور سفیدی میں۔“[2]

اِسْمِ اَعْظَم کے ساتھ دعا قبول ہوتی ہے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ”اِسْمِ اعظم“ کی بہت بَرَکتیں ہیں، اِسْمِ اَعْظَم کے ساتھ جو دُعا کی جائے وہ قبول ہو جاتی ہے۔ سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے والِدِ ماجِد حضرت رئیسُ المتکلّمین مولانا نَقی علی خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”بعض عُلَمَا نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کو اِسْمِ اَعظم کہا۔ سرکارِ بغداد حُضورِ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ سے منقول ہے: بسم اللہ زبانِ عارِف یعنی اللہ پاک کو پہچاننے والے سے ایسی ہے جیسے کلامِ خالِق پاک سے ”کُنْ“ یعنی ہو جا۔[3]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اپنے نیک اور جائز کاموں میں بَرَکت داخِل کرنے کیلئے

---

1 ... المجالس السنیۃ، ص3۔

2 ... مستدرک، 2/251، حدیث: 2071۔

3 ... فضائل دعا، ص150۔

www.dawateislami.net

ہمیں پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ضَرور پڑھ لینی چاہیے۔ اگر آپ بات بات پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھنے کی عادت بنانے کے آرزو مند ہیں تو دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیت کے قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرے سفر کو اپنا معمول بنا لیجئے۔ الحمدللہ دعوتِ اسلامی کے قافِلوں میں دعائیں کرنے والوں کے مسائل حل ہونے کے مُتَعَدَّد واقِعات ملتے رہتے ہیں چُنانچِہ

ٹیڑھی ناک

ایک اسلامی بھائی کا بیان اپنے انداز میں پیش کرنے کی سعی کرتا ہوں: میری ناک کی ہڈّی ٹیڑھی تھی، آنکھوں اور سر کا دَرد بھی پیچھا نہیں چھوڑتا تھا۔ میں نے مدینۃُ الاَولِیاء مُلتان شریف میں واقع نِشتَر میڈیکل اَسپتال میں آپریشن کروانے کا اِرادہ کیا تھا۔ اس سے قبل عاشِقانِ رسول کے سنّتوں کی تربیت کے قافلے کے ساتھ پاکپتن شریف کے سنّتوں بھرے سفر کی سَعادت حاصِل ہوئی۔ پہلے ہی سے سُن رکھا تھا کہ قافلے میں دعائیں قَبول ہوتی ہیں، لہٰذا میں نے بارگاہِ خُداوندِی میں دُعا کی: "یا اللہ! دعوتِ اسلامی کے قافلے کی بَرَکت سے میری ناک کی ہڈّی دُرُست فرمادے۔" قافلے سے واپسی کے چند روز بعد ناک کی ہڈّی کو بَغُور دیکھا تو میری خوشی کی اِنتِہا نہ رہی کیونکہ عاشِقانِ رسول کے قُرب میں رہ کر قافلے کے صَدقے مانگی ہوئی دُعا کی قَبولیت کھلی آنکھوں سے نظر آرہی تھی اور وہ یوں کہ میری ناک کی ٹیڑھی ہڈّی بالکل دُرُست ہو چکی تھی!

سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو
لینے کو بَرَکتیں قافلے میں چلو پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو
ٹیڑھی ہوں ہڈّیاں ہوں گی سیدھی مِیاں دَرد سارے مٹیں قافلے میں چلو

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بے شک مُسافِروں کی دُعا قبول ہے اور پھر راہِ خدا کا مُسافِر ہو اور مزید عاشِقانِ رسول کے قُرب میں دُعا مانگی جائے وہ کیوں نہ قبول ہوگی۔

سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے والدِ ماجد رَئیسُ المتکلمین حضرتِ مولانا نقی علی خان رحمۃُ اللہِ علیہ "اَحْسَنُ الْوِعاء" فصل چہارم امکنۂ اجابت دعا میں فرماتے ہیں: "اَولیا و عُلَما کی مَجالِس" یعنی کسی بھی ولی اور سُنّی عالِم کی محفل میں یا اُن کے قُرب میں دعا مانگیں گے تو قبول ہوگی اِس "اَدَب" کے حاشیہ میں سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ اولیا و عُلما کے بارے میں فرماتے ہیں: ربِّ پاک صحیح حدیثِ قُدسی میں فرماتا ہے: "هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقٰى بِهِمْ جَلِيْسُهُمْ یعنی یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے پاس بیٹھنے والا بد بخت نہیں رہتا۔"[1]

یَک زمانہ صحبتِ با اَولیا   بہتر اَز صَد سالہ طاعَتِ بے رِیا

(مثنوی شریف، 1/101)

ترجمہ: اولیائے کِرام کی لمحہ بھر صحبت 100 سال کی خالص عبادت سے بہتر ہے۔

ولی خُواہ حیاتِ ظاہِری کے ساتھ مُتَّصِف ہو یا مزار شریف میں تشریف فرما ہو اُس کا قُرب قبولیتِ دُعا کا سبب ہے۔ کروڑوں شافِعِیوں کے پیشوا حضرتِ سیِّدُنا امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مجھے جب کوئی حاجَت پیش آتی ہے تو دو رَکعت نَماز ادا کر کے امامِ اَعظم ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزارِ پُر اَنوار پر جا کر دعا مانگتا ہوں، اللہ پاک میری حاجَت پوری کر دیتا ہے۔[2]

---

1 ... فضائل دعا، ص 134۔

2 ... الخیرات الحسان، ص 94۔

www.dawateislami.net

اعلیٰ حضرت کی کرامت

معلوم ہوا کہ مَزاراتِ اَولیا پر بھی دعائیں قَبول ہوتیں،اِلتِجائیں سُنی جاتیں اور مُرادیں بَر آتی ہیں۔ سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ جب 21 برس کے نوجوان تھے، اُس وَقْت کاواقِعہ خود اُن ہی کی زَبانی ملاحَظہ ہو چُنانچِہ فرماتے ہیں: ''سَتْرہویں شریف ماہِ فاخِر ربیعُ الآخِر 1293 ہجری میں کہ فقیر کو اکیسوَاں سال تھا، اعلیٰ حضرت مُصنِّف عَلّام سیِّدُنا الوالِد قُدِّسَ سِرُّہُ الماجِد و حضرت مُحِبُّ الرَّسول جناب مولانا مولوی محمد عبدالقادِر صاحِب بدایُونی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے ہَمراہِ رِکاب حاضِرِ بارگاہِ بیکَس پناہِ حُضور پُر نُور محبوبِ الٰہی نظامُ الحق وَالدِّین سلطانُ الْاَولیاء رضِی اللہُ عنہ ہوا۔ حُجرۂ مُقدَّسہ کے چار طرف مَجالسِ باطِلَہ لَہو و سُرُور گرم تھیں۔ شورو غَوغا سے کان پڑی آواز نہ سنائی دیتی۔ دونوں حضراتِ عالِیّات اپنے قُلوبِ مُطْمَئِنَّہ کے ساتھ حاضِرِ مُواجَہَۂ اَقدس ہو کر مشغول ہوئے۔ اِس فقیرِ بے تَوقیر نے ہُجومِ شور و شَر سے خاطِر یعنی دل میں پریشانی پائی۔ دروازۂ مطہرہ پر کھڑے ہو کر حضرتِ سلطانُ الْاَولیاء رحمۃُ اللہِ علیہ سے عرض کی کہ اے مولیٰ! غلام جس کیلئے حاضِر ہوا، یہ آوازیں اس میں خَلَل انداز ہیں۔ (لفظ یہی تھے یا ان کے قریب، بَہَر حال مَضمُونِ مَعْروضہ یہی تھا) یہ عرض کرکے بِسمِ اللہ کہہ کر دَہنا پاؤں دروازۂ حُجرۂ طاہِرہ میں رکھا،بِعَونِ رَبِّ قدیر وہ سب آوازیں دَفْعَۃً گُم تھیں۔ مجھے گمان ہوا کہ یہ لوگ خاموش ہورہے ہیں، پیچھے پھر کر دیکھا تو وہی بازار گرم تھا۔ قدم کہ رکھا تھا باہَر ہٹایا پھر آوازوں کا وہی جوش پایا۔ پھر بِسمِ اللہ کہہ کر دَہنا پاؤں اندر رکھا، بِحَمدِ اللہ پھر ویسے ہی کان ٹھنڈے تھے۔ اب معلوم ہوا کہ یہ مولیٰ کا کرم اور حضرتِ سلطانُ الْاَولیاء رحمۃُ اللہِ علیہ کی کرامت اور اس بندۂ ناچیز پر رَحمت و مَعُونَت

ہے۔ شکر بجالایا اور حاضِر مُواجَہہ عالِیہ ہوکر مشغول رہا، کوئی آواز نہ سنائی دی، جب باہَر آیا پھر وہی حال تھا کہ خانقاہِ اَقدَس کے باہَر قِیام گاہ تک پہنچنا دُشوار ہوا۔ فقیر نے یہ اپنے اوپر گُزری ہوئی گزارِش کی کہ اوّل تو وہ نعمتِ الٰہی تھی اور ربِّ قدیر فرماتا ہے: ﴿وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱﴾ (پ30، الضحیٰ:11) (ترجَمۂ کنزالعرفان: اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔) مَعَ ہٰذا اِس میں غُلامانِ اولیائے کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم کیلئے بِشارت اور مُنکِروں پر بلا و حسرت ہے۔ الٰہی! صَدَقہ اپنے محبوبوں کا، ہمیں دنیا و آخِرت و قَبْر و حَشْر میں اپنے محبوبوں عَلَیہِمُ الرِّضوان کے بَرَکاتِ بے پایاں سے بَہرہ مَنْد فرما۔[1]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہ حِکایت بائیس خواجہ کی چوکھٹ دہلی شریف کی ہے۔ اِس میں تاجدارِ دہلی حضرت سیِّدُنا خواجہ محبوبِ الٰہی نظامُ الدّین اولیا رحمۃُ اللہِ علیہ کی نُمایاں کرامت ہے۔ جبکہ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی بھی یہ کرامت ہی ہے کہ قبرِ انور والے کمرے میں قدم رکھتے تھے تو انہیں ڈھول باجوں کی آوازیں نہ سنائی دیتی تھیں۔ اِس حِکایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ بالفرض اگر مزاراتِ اولیا پر جُہلا غیر شَرْعی حَرَکات کر رہے ہوں اور ان کو روکنے کی قُدرت نہ ہو تب بھی اپنے آپ کو اَہْلُ اللہ رحمۃُ اللہِ علیہم کے درباروں کی حاضِری سے محروم نہ کرے۔ ہاں! مگر یہ واجِب ہے کہ اُن خُرافات کو دل سے بُرا جانے اور ان میں شامل ہونے سے بچے بلکہ اُن کی طرف دیکھنے سے بھی خود کو بچائے۔

پُراَسرار بوڑھا اور کالا جن

مسجدِ نَبَوی شریف کی پُر بہار فضاؤں میں ایک بار امیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عمر

1 ... فضائل دعا، ص140-142۔

فاروقِ اعظم اور دیگر صَحابۂ کرام رضی اللہ عنہم میں قراٰنِ پاک کے فضائل پر مُذاکرہ ہو رہا تھا۔ اِس دوران حضرتِ سیِّدُنا عَمْرو بن مَعدِی کَرِب رضی اللہُ عنہ نے عرض کیا: یاامیرَ المؤمنین! آپ حضرات بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے عجائبات کو کیوں بھول رہے ہیں! خدا کی قسم! بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم بہت ہی بڑا عجوبہ ہے، امیرُالمؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمانے لگے: اے ابوثَور! (یہ حضرت سیِّدُنا عَمْرو بن مَعدِی کَرِب کی کنیت تھی) آپ ہمیں کوئی عجیبہ سنایئے چُنانچِہ حضرتِ سیِّدُنا عَمْرو بن مَعدِی کرِب رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: زمانۂ جاہِلیّت تھا، قَحط سالی کے دَوران تلاشِ رِزْق کی خاطِر میں ایک جنگل سے گزرا، دُور سے ایک خیمے پر نظر پڑی، قریب ہی ایک گھوڑا اور کچھ مَویشی بھی نظر آئے۔ جب قریب پہنچا تو وہاں ایک حسین و جمیل عورت بھی موجود تھی اور خیمے کے صحن میں ایک بوڑھا شخص ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا تھا۔ ”میں نے اُس کو دھمکاتے ہوئے کہا: جو کچھ تیرے پاس ہے میرے حوالے کر دے!“ اُس نے کہا: ”اے آدَمی! اگر تو مہمانی چاہتا ہے تو آجا اور اگر امداد درکار ہے تو ہم تیری مدد کریں گے۔“ میں نے کہا: باتیں مت بنا، تیرے پاس جو کچھ ہے میرے حوالے کر دے! تو وہ بوڑھا کمزوروں کی طرح بمشکلِ تمام کھڑا ہوا اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر میرے قریب آیا اور نہایت پُھرتی سے مجھ پر جھپٹا اور مجھے پَٹَخ کر میرے سینے پر چڑھ بیٹھا اور کہنے لگا: اب بول! میں تجھے ذَبح کر دوں یا چھوڑ دوں؟“ میں نے گھبرا کر کہا: ”چھوڑ دو!“ وہ میرے سینے سے ہٹ گیا۔ میں نے دل میں اپنے آپ کو ملامت کی اور کہا: اے عَمْرو! تُو عَرَب کا مشہور شَہسُوار ہے، اِس کمزور بوڑھے سے ہار کر بھاگنا نامَردی ہے، اِس ذلّت سے تو مر جانا ہی

بہتر ہے چُنانچِہ میں نے پھر اُس سے کہا: تیرے پاس جو کچھ ہے میرے حوالے کر دے! یہ سنتے ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر وہ پُراَسرار بوڑھا پھر مجھ پر حملہ آور ہوا اور چشمِ زَدَن میں مجھے گرا کر سینے پر سُوار ہو گیا اور کہنے لگا: "بول، تجھے ذَبح کر دوں یا چھوڑ دوں؟" میں نے کہا: مجھے مُعاف کر دو! اُس نے چھوڑ دیا مگر پھر میں نے اُس سے سارے مال کا مُطالَبہ کر دیا۔ اُس نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر پھر پچھاڑ کر مجھ پر قابو پالیا، میں نے کہا: مجھے چھوڑ دو! اُس نے کہا: اب تیسری بار میں ایسے ہی نہیں چھوڑوں گا۔ یہ کہنے کے بعد اُس نے پکار کر کہا: اے کنیز! تیز دھار دار تلوار لے آ! وہ لے آئی، اُس نے میرے سَر کے اگلے حصّے کی چوٹی کاٹ ڈالی اور مجھے چھوڑ دیا۔ ہم عَرَبوں میں رَواج ہے کہ جب کسی کی چوٹی کے بال کاٹ دیئے جاتے ہیں تو وہ دوبارہ اُگنے سے قَبل اپنے گھر والوں کو منہ دکھاتے ہوئے شرماتا ہے۔ (کیونکہ چوٹی کٹ جانا شکست خُوردہ کی علامت ہے) چُنانچِہ میں ایک سال تک اُس پُراَسرار بوڑھے کی خدمت کا پابند ہو گیا۔

سال پورا ہو جانے کے بعد وہ مجھے ایک وادی میں لے گیا۔ وہاں اُس نے بُلند آواز سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھی تو تمام پَرندے اپنے گھونسلوں سے باہَر نکل کر اُڑ گئے، دوبارہ اِسی طرح پڑھنے پر تمام دَرِندے اپنی اپنی پناہ گاہوں سے باہَر چلے گئے، پھر تیسری بار زور سے پڑھنے پر اُونی لباس میں ملبوس کھجور کے تنے جِتنا لمبا خوفناک کالا جِن ظاہِر ہوا، اُس کو دیکھ کر میرے بدَن میں جُھرجُھری کی لہر دوڑ گئی۔ پُراَسرار بوڑھے نے کہا: اے عَمرو! ہمّت رکھ! اگر یہ مجھ پر غَلَبہ پالے تو کہنا: اب کی بار میرا ساتھی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کی بَرَکت سے غالِب ہو گا! پھر وہ پُراَسرار بوڑھا اور کالا جِن دونوں گُتھّم گُتھّا ہو گئے،

پُراَسرار بوڑھا ہار گیا اور کالا جِن اُس پر غالِب آگیا۔ اِس پر میں نے کہا: اب کی بار میرا ساتھی لات و عُزّٰی یعنی کافِروں کے ان دونوں بُتوں کی وجہ سے جیت جائے گا۔ یہ سُن کر پُراَسرار بوڑھے نے مجھے ایسا زور دار طمانچہ رسید کیا کہ مجھے دن دِہاڑے تارے نظر آگئے اور ایسا محسوس ہوا کہ ابھی میرا سر اُکھڑ کر دَھڑ سے جُدا ہو جائے گا۔ میں نے معذِرت چاہی اور کہا کہ دوبارہ ایسی حَرَکت نہیں کروں گا چُنانچِہ دونوں میں پھر مقابلہ ہوا۔ پُراَسرار بوڑھا اُس کالے جِن کو دبوچنے میں کامیاب ہو گیا تو میں نے کہا: "میرا ساتھی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کی بَرَکت سے غالِب آگیا۔" یہ کہنے کی دیر تھی کہ پُراَسرار بوڑھے نے نہایت پُھرتی کے ساتھ اُس کو زمین میں لکڑی کی طرح گاڑ دیا اور پھر اُس کا پیٹ چیر کر اُس میں سے لالٹین کی طرح کوئی چیز نکالی اور کہا: "اے عَمرو! یہ اس کا دھوکا اور کُفر ہے۔" میں نے اُس پُراَسرار بوڑھے سے اِستِفسار کیا: آپ کا اور اِس کالے جِن کا قصّہ کیا ہے؟ کہنے لگا: ایک نصرانی جِن میرا دوست تھا، اُس کی قوم سے ہر سال ایک جِن میرے ساتھ جنگ لڑتا ہے اور اللہ پاک بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کی بَرَکت سے مجھے فَتح عطا فرماتا ہے۔

پھر ہم آگے بڑھ گئے۔ ایک مقام پر وہ پُراَسرار بوڑھا جب غافِل ہو کر سو گیا تو موقع پا کر میں نے اُس کی تلوار چھین کر نہایت پُھرتی کے ساتھ اُس کی پنڈلیوں پر ایک زور دار وار کیا جس سے دونوں ٹانگیں کٹ کر جسم سے جُدا ہو گئیں، وہ چیخنے لگا: "او غدّار! تُو نے مجھے سَخت دھوکا دیا ہے!" مگر میں نے اُس کو سنبھلنے کا موقع ہی نہ دیا، پے در پے وار کر کے اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے! پھر جب میں خیمے میں واپس آیا تو وہ کنیز بولی: اے عَمرو! جِن سے مقابلے کا کیا بنا؟ میں نے کہا: بوڑھے شیخ کو جنّات نے قتل کر دیا ہے۔ وہ کہنے لگی: تُو

www.dawateislami.net

جھوٹ بول رہا ہے۔ او بے وفا! اُس کے قاتِل جنّات نہیں بلکہ تُو خود ہے۔ یہ کہہ کر اُس نے بے قرار و اشکبار ہو کر عَرَبی میں پانچ اَشعار پڑھے جن کا ترجمہ یہ ہے:

(1) اے میری آنکھ تو اُس بہادُر شَہسُوار پر خوب رو اور پے در پے آنسو بہا۔

(2) اے عَمرو تیری زندگی پر افسوس ہے حالانکہ تیرے دوست کو زندگی نے موت کی طرف دھکیل دیا ہے۔

(3) اور (اے عَمرو اپنے دوست کو اپنے ہاتھوں) قتل کرنے کے بعد تُو (اپنے قبیلے) بنی زُبَیدہ اور کُفّار یعنی ناشکروں کے گروہ کے سامنے کس طرح فخر کے ساتھ چل سکتا ہے۔

(4) مجھے میری عُمر کی قسم! (اے عَمرو) اگر تُو لڑنے میں واقعی سچا ہوتا یعنی بغیر دھوکا دیئے مَردوں کی طرح اس سے مقابلہ کرتا تو اُس کی طرف سے ضَرور تیز دھار دار تلوار تجھ تک پہنچ کر رہتی (اور تیرا کام تمام کر دیتی)۔

(5) (اے اُس بوڑھے کو قتل کرنے والے!) بادشاہِ حقیقی (اللہ پاک) تجھے بُرا اور ذِلّت والا بدلہ دے (تیرے جُرم کے بدلے میں) اور تجھے بھی اس کی طرف سے ذِلّت و رُسوائی والی زندگی ملے (جس طرح کہ تو نے اپنے دوست کے ساتھ ذِلّت و رُسوائی والا سُلوک کیا ہے۔)

میں جھلّا کر قتل کرنے کیلئے اُس پر چڑھ دَوڑا مگر وہ حیرت انگیز طور پر میری نظروں سے اوجھل ہو گئی گویا اُس کو زمین نے نگل لیا۔[1]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم کی کس قَدَر حیرت انگیز بَرَکات ہیں۔ ان بَرَکتوں کو لُوٹنے کی عادت بنانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے قافلوں

1 ... لقط المرجان فی احکام الجان، ص 211-213 ملخصاً۔

میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سفر کی سعادت حاصِل کیجئے،اِن شاءَ اللہ آپ کے مسائل حیرت انگیز طور پر حل ہوں گے اور اللہ پاک کے فضل و کرم سے غیبی امدادیں ہوں گی۔

نیّت صاف منزل آسان

عاشِقان رسول کا ایک قافلہ کَپَڑوَنج(گُجرات،ہند) پہنچا،"عَلاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت" کے دَوران ایک شرابی سے مُڈبھیڑ ہو گئی، عاشِقانِ رسول نے اُس پر خوب اِنفرادی کوشِش کی،جب اُس نے عمامے والوں کی شفقتیں اور پیار دیکھا تو ہاتھوں ہاتھ اُن کے ساتھ چل پڑا، عاشِقانِ رسول کی صحبت کی بَرَکت سے گناہوں سے توبہ کی، داڑھی مبارَک بڑھالی، عمامے کا تاج بھی سر پر سج گیا،مَدَنی لباس کا بھی ذہن بن گیا، چھ دن تک قافلے میں سفر کی سعادت حاصِل کر سکا، مزید 92 دن کیلئے قافلے میں سفر کی نیّت کی مگر زادِ قافلہ یعنی سفر کے اَخراجات نہ تھے۔ایک دن ایک رِشتے دار سے مُلاقات ہو گئی،اُس نے جب مُعاشرے کے بدنام اور شرابی کو داڑھی، عمامے اور مَدَنی لباس میں دیکھا تو دیکھتا رہ گیا،جب اُس کو بتایا گیا کہ یہ سب قافلے میں سفر کی بَرَکت ہے اور اِن شاءَ اللہ اسباب ہوجانے کی صورت میں مزید 92 دن کے سفر کا عزمِ مُصَمَّم ہے، تو اُس رشتے دار نے کہا: پیسوں کی فکر مت کرو!92 دن کے قافلے میں سفر کا خرچ مجھ سے قبول کرلو اور ساتھ میں 92 دن تک گھر کے اَخراجات بھی اپنے ذمّے لیتا ہوں۔یوں وہ 92 دن کیلئے قافلے کا مسافر بن گیا۔

غیبی امداد ہو گھر بھی آباد ہو — رزق کے در کھلیں قافلے میں چلو
چل کے خود دیکھ لیں قافلے میں چلو — لطفِ حق دیکھ لیں قافلے میں چلو

پانچ مَدَنی پھول

حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن عَمْرو بن عاص رضی اللہُ عنہ کا ارشادِ سعادت بنیاد ہے: پانچ عادَتیں ایسی ہیں کہ کوئی اِنہیں اختیار کرلے تو دنیا و آخرت میں سعادت مند ہو جائے۔

(1) وَقْتاً فَوقتاً لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صلَّی اللہ عَلَیہ واٰلہٖ وسَلَّم کہتا رہے۔

(2) جب کسی مصیبت میں مبتلا ہو (مثلاً بیمار ہو یا نقصان ہو جائے یا پریشانی کی خبر سنے) تو اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْن اور لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھے۔

(3) جب بھی نعمت ملے تو شکرانے میں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن کہے۔

(4) جب کسی (جائز) کام کا آغاز کرے تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھے۔

(5) جب گُناہ کر بیٹھے تو یوں کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ یعنی میں عظمت والے اللہ سے مغفرت طلب کرتے ہوئے اُس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔[1]

جیسا دروازہ ویسی بھیک

مفسّرِ شَہِیر حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم میں اپنے اِسمِ ذات کے ساتھ رَحمت کی دو صِفات کا بیان فرمایا ہے کیونکہ اللہ پاک کے نامِ مبارَک میں ہیبت تھی اور رَحْمٰن اور رَحیم میں رَحمت۔ اللہ پاک کا نام سن کر نیک بندوں کو بھی کچھ عرض کرنے کی جُرأت نہ ہوتی تھی لیکن رَحْمٰن اور رَحیم سن کر ہر مجرم اور خطاکار کو بھی عرض کرنے کی ہمّت پڑی اور حقیقت بھی یہی ہے، اس کے جلال کے سامنے کون دَم مار سکتا ہے اور ظُہورِ جمال کے وَقت ہر ایک ناز کر سکتا ہے۔ ''تفسیر کبیر

---

1 ... المنبہات لابن حجر، ص 57-58۔

www.dawateislami.net

شریف" میں اس کے تحت ایک عجیب حِکایت لکھی ہے کہ ایک سائل ایک بہت بڑے مال دار کے عظیمُ الشّان دروازے پر آیا اور کچھ سُوال کیا، مکان میں سے معمولی سی چیز آئی۔ فقیر نے لے لی اور چلا گیا۔ دوسرے دن ایک بہت مضبوط پھاوڑا لے کر آیا اور دروازہ کھودنے لگا، مالِک نے پوچھا: یہ کیا کرتا ہے؟ فقیر نے کہا: "یا تو عطا کو دروازے کے لائق کر یا دروازہ عطا کے لائق کر" یعنی جب دروازہ اتنا بڑا بنایا ہے تو ضَروری ہے کہ بڑے دروازے سے بڑی ہی بھیک ملا کرے کیونکہ عطا دروازے اور نام کے لائق ہی ہونی چاہیے۔ ہم فقیر گنہگار بندے بھی عرض کرتے ہیں: اے مولیٰ! ہم کو ہمارے لائِق نہ دے بلکہ اپنے جُود و سخا کے لائق دے۔ بیشک ہم گنہگار ہیں لیکن تیری غَفّاری ہماری گنہگاری سے وسیع ہے۔

گُنَہِ گدا کا حساب کیا وہ اگرچہ لاکھ سے ہیں سوا

مگر اے عَفُو ترے عَفُو کا نہ حساب ہے نہ شمار ہے[1]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ یقیناً رَحمٰن اور رحیم ہے، جو اِس کی رَحمت پر نظر رکھے اور اُس کے ساتھ اپنا حُسنِ ظَن قائم کرے اِن شاءَ اللہ دونوں جہاں میں اُس کا بیڑا پار ہے، اللہ پاک کی رَحمت سے اُس کو کبھی بھی محرومی نہیں ہو سکتی چُنانچِہ "تفسیرِ نعیمی" پارہ اوّل جلد اوّل صفحہ 34 پر ہے:

رحمت بھری حِکایت

دو بھائی تھے، ایک پرہیز گار، دوسرا بدکار۔ جب بدکار مرنے لگا تو پرہیز گار بھائی نے

1... تفسیر نعیمی، 1/34۔

کہا: دیکھا! تجھے میں نے بہت سمجھایا مگر تُو اپنے گناہوں سے باز نہ آیا، اب بول تیرا کیا حال ہوگا؟ اُس نے جواب دیا کہ اگر قیامت کے روز میرا رب میرا فیصلہ میری ماں کے سِپُرد کردے تو بتاؤ کہ ماں مجھے کہاں بھیجے گی؟ دوزخ میں یا جنّت میں؟ پرہیزگار بھائی نے کہا کہ ماں تو واقعی جنّت میں ہی بھیجے گی۔ گنہگار نے جواب دیا: ''میرا رب میری ماں سے بھی زیادہ مہربان ہے۔'' یہ کہا اور انتقال ہوگیا۔ بڑے بھائی نے خواب میں اُسے نہایت خوشحال دیکھا، مغفرت کی وجہ پوچھی، کہا: مرتے وقت کی اُسی بات نے میرے تمام گناہ بخشوا دیئے۔ اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبِیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

ہم گنہگاروں پہ تیری مہربانی چاہیے
سب گُنہ دُھل جائیں گے رَحمت کا پانی چاہیے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! واقعی اللہ پاک کی رَحمت بہت بڑی ہے، زَبان سے نکلا ہوا ایک لفظ مغفرت کا سبب بھی ہو سکتا ہے اور ہَلاکت کا بھی جیسا کہ ابھی حِکایت میں آپ نے سنا کہ ایک جُملے نے اُس گنہگار کا بیڑا پار کروادیا۔ اِسی طرح ہلاکت کی مثال یہ ہے کہ اگر کوئی زَبان سے صَریح کُفر بَک دے اور توبہ کئے بغیر مر جائے تو ہمیشہ کیلئے جہنم اُس کا مُقدَّر ہے۔ ہلاکت سے خود کو بچانے اور مغفرت پانے کا ایک بہترین ذریعہ عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم، دعوتِ اسلامی کے قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔ اگر سفر کی سچّی نیّت کرلی جائے اور کسی وجہ سے سفر نصیب نہ ہو تب بھی اِن شاءَ

اللہ بیڑا پار ہے۔ قافلے میں سفر کی نیّت کرنے والے ایک خوش نصیب کی ایمان افروز حِکایت سنئے اور جھومئے چُنانچِہ

باغ کا جُھولا

حیدر آباد (سندھ) کے ایک محلہ میں عَلاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت سے متاثر ہو کر ایک ماڈرن نوجوان مسجد میں آگیا۔ بیان میں قافِلوں میں سفر کی ترغیب دلائی گئی تو اس نے قافلے میں سفر کرنے کیلئے نام لکھوا دیا۔ ابھی قافلے میں اُس کی روانگی میں کچھ دن باقی تھے کہ قَضائے الٰہی سے اُس کا انتقال ہو گیا۔ کسی اَہلِ خانہ نے مرحوم کو خواب میں اِس حالت میں دیکھا کہ وہ ایک ہریالے باغ میں ہَشّاش بَشّاش جُھولا جھول رہا ہے۔ پوچھا: یہاں کیسے آگئے؟ جواب دیا: ”دعوتِ اسلامی کے قافلے کے ساتھ آیا ہوں، اللہ پاک کا بڑا کرم ہوا ہے، میری ماں سے کہہ دینا کہ وہ میرا غم نہ کرے میں یہاں بہت چین سے ہوں۔“

خُلْد میں ہوگا ہمارا داخِلہ اِس شان سے
یا رسولَ اللہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے (وسائلِ بخشش، ص421)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

غیر نبی کا خواب شریعت میں حجّت نہیں مگر ہمیں اللہ پاک کی رحمت کی امید رکھنی چاہیے اور ساتھ ہی ساتھ اس کی خفیہ تدبیر سے ڈرنا بھی چاہیے۔

یہ سب اللہ پاک کی مَشِیَّت پر ہے کہ اگر چاہے تو کسی ایک گُناہ پر گرِفت فرمالے اور چاہے تو کسی ایک نیکی پر نواز دے یا مَحض اپنے فضل و کرم سے یوں ہی نواز دے چُنانچِہ پارہ 24 سورۃُ الزُّمَر کی آیت نمبر 53 میں خدائے رحمٰن کا فرمانِ مغفرت نشان ہے:

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۵۳﴾

ترجَمۂ کنزُالعرفان: تم فرماؤ! اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زِیادَتی کی اللہ کی رَحمت سے مایوس نہ ہونا بیشک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے، بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔

100 افراد کا قاتل بخشا گیا

”بخاری شریف“ کی حدیث میں یہ مضمون موجود ہے کہ بنی اِسرائیل کا ایک شخص جس نے 99 قتل کئے تھے، ایک راہِب[1] کے پاس پہنچا اور پوچھا: کیا میرے جیسے مجرم کیلئے کوئی توبہ کی گنجائش ہے؟ راہِب نے اسے مایوس کر دیا تو اُس نے راہِب کو بھی قتل کر ڈالا مگر پھر نادِم ہو کر توبہ کا طریقہ لوگوں سے پوچھتا پھرا۔ آخِر کسی نے کہا کہ فُلاں قصبے میں چلے جاؤ (وہاں اللہ پاک کا ایک ولی ہے وہ تمہاری رہنُمائی کرے گا۔) چُنانچِہ وہ اُس کی طرف چل دیا مگر راستے میں بیمار ہو گیا۔ جب قریبُ المرگ ہوا تو اس نے اپنا سینہ اُس قصبے کی طرف کر دیا اور فوت ہو گیا۔ اب اس کو لے جانے کے بارے میں رَحمت و عذاب کے فِرشتوں میں اختلاف ہوا۔ اللہ پاک نے مِیّت اور قصبے کے درمیان والے حصّۂ زمین کو سِمٹ کر مِیّت کے قریب ہو جانے کا حکم فرمایا اور جدھر سے وہ چلا تھا اور جہاں پَہُنچ کر فوت ہوا تھا اُس درمیانی فاصلے کو مزید طویل ہو جانے کا حکم فرمایا، پھر پیمائش کا حکم فرمایا تو وہ جس قصبے کی طرف جا رہا تھا اُس سے ایک بالشت قریب پایا گیا اور اللہ پاک نے اُس کی مغفرت

1 ...یعنی عیسائی عبادت گُزار، تارِکُ الدُّنیا۔

www.dawateislami.net

فرمادی۔ (1) اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کی بارگاہ میں حاضِری اور ان کی بستی کی تعظیم کرتے ہوئے اُس کو اپنی رُوح کا قبلہ بنانا انتِہائی پسندیدہ عمل ہے، بس اللہ پاک کی رَحمت پر جھوم جایئے جو پَروَردگار 100 آدَمیوں کے قاتِل کو محض اپنی رَحمت سے بخش دے وہ اگر سنّتوں کی تربیت کیلئے عاشِقانِ رسول کے ساتھ قافلے میں سفر کی نیّت کرنے والے کسی خوش نصیب نوجوان پر مہربان ہو جائے تو یہ بھی اُس کی رَحمت ہی رَحمت ہے اور اللہ کو ہر شے پر قُدرت حاصِل ہے۔ میرا مَدَنی مشورہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیئے، اِن شاءَ اللہ دونوں جہاں میں بیڑا پار ہو جائے گا۔ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کی بَرَکتوں کے کیا کہنے! یقیناً عاشِقانِ رسول کی صحبت رنگ لا کر رہتی ہے۔ زندگی اپنی جگہ پر مگر بعض اموات بھی قابلِ رشک ہوا کرتی ہیں، ایسی ہی ایک قابلِ رشک مَوت کا تذکِرہ سنئے اور رشک کیجئے۔

قابلِ رشک موت

محمد وسیم عطّاری (نارتھ کراچی) سگِ مدینہ عُفِیَ عنہ کے پاس تشریف لاتے تھے، بے چارے کے ہاتھ میں کینسر ہو گیا اور ڈاکٹروں نے ہاتھ کاٹ ڈالا۔ ان کے علاقے کے ایک اسلامی بھائی نے بتایا: وسیم بھائی شدّتِ درد کے سبب سخت اَذِیّت میں ہیں۔ میں اَسپتال میں

---

1 ... بخاری، 2/466، حدیث: 3470۔

www.dawateislami.net

عیادت کیلئے حاضِر ہوا اور تسلّی دیتے ہوئے کہا: دیوانے! بایاں ہاتھ کٹ گیا، اس کا غم مت کرو! الحمدللہ دایاں ہاتھ تو محفوظ ہے اور سب سے بڑی سعادت یہ کہ ایمان بھی سلامت ہے۔ الحمدللہ میں نے انہیں کافی صابر پایا، صرف مسکراتے رہے یہاں تک کہ بستر سے اُٹھ کر مجھے باہَر تک پہنچانے آئے۔ رفتہ رفتہ ہاتھ کی تکلیف ختم ہوگئی مگر بے چارے کا دوسرا امتحان شروع ہوگیا اور وہ یہ کہ سینے میں پانی بھر گیا، درد وکرب میں دِن کٹنے لگے۔ آخِر ایک دِن تکلیف بہت بڑھ گئی، ذکرُ اللہ شروع کر دیا، سارا دِن اللہ، اللہ کی صداؤں سے کمرہ گونجتا رہا، طبیعت بہت زِیادہ تشویش ناک ہوگئی تھی، ڈاکٹر کے پاس لے جانے کی کوشِش کی گئی مگر انکار کر دیا، دادی جان نے فَرطِ شفقت سے گود میں لے لیا، زَبان پر کلمہ طیّبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صلَّی اللہ عَلَیہ واٰلِہٖ وسَلَّم جاری ہوا اور 22 سالہ محمد وسیم عطاری کی روح قَفَسِ عُنصُری سے پرواز کر گئی۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ

جب مرحوم کو غُسل کیلئے لے جانے لگے تو اچانک چادر چہرے سے ہٹ گئی، مرحوم کا چہرہ گلاب کے پھول کی طرح کِھلا ہوا تھا، غُسل کے بعد چہرے کی بَہار میں مزید نِکھار آ گیا۔ تدفین کے بعد عاشِقانِ رسول نعتیں پڑھ رہے تھے، قبر سے خوشبوؤں کی ایسی لپٹیں آنے لگیں کہ مَشامِ جاں مُعَطّر ہوگئے مگر جس نے سونگھی اُس نے سونگھی۔ گھر کے کسی فرد نے انتقال کے بعد خواب میں مرحوم محمد وسیم عطّاری کو پھولوں سے سجے ہوئے کمرے میں دیکھا، پوچھا: کہاں رہتے ہو؟ ہاتھ سے ایک کمرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: ”یہ میرا مکان ہے، یہاں میں بہت خوش ہوں“۔ پھر ایک آراستہ بستر پر لیٹ گئے۔ مرحوم کے والِد صاحب نے خواب میں اپنے آپ کو وسیم عطّاری کی قبر کے پاس پایا، یکایک قبر

شَق ہوئی اور مرحوم سر پر عِمامہ سجائے ہوئے سفید کفن میں ملبوس باہَر نِکل آئے! کچھ بات چیت کی اور پھر قبر میں داخِل ہوگئے اور قبر دوبارہ بند ہوگئی۔ اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

یااللہ! میری، مرحوم کی اور امّتِ محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مغفرت فرما اور ہم سب کو دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں اِستِقامت دے اور مرتے وقت ذِکر ودُرُود اور کلمۂ طیّبہ نصیب فرما۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

عاصی ہوں مغفرت کی دعائیں ہزار دو
نعتِ نبی سنا کے لَحَد میں اُتار دو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

بِسمِ اللہ کہنا کب کُفر ہے

حرام کام سے قبل بسم اللہ شریف نہ پڑھی جائے کہ بعض صورتوں میں بسم اللہ کہنا کفر ہے، جیسا کہ ”اسنی المطالب“ میں ہے: ”اگر شراب پیتے وقت، زنا کرتے وقت بسم اللہ کو ہلکا جان کر کہا، کافر ہوگیا۔“[1]

فِرِشتے نیکیاں لکھتے رہتے ہیں

حضرتِ سیِّدُنا ابوہریرہ رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

---

1 ... اسنی المطالب، 4/118۔

www.dawateislami.net

نے ارشاد فرمایا: اے ابوہریرہ! (رضی اللہ عنہ) ”جب تم وُضو کرو تو بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰه کہہ لیا کرو جب تک تمہارا وُضو باقی رہے گا اُس وقت تک تمہارے فِرِشتے یعنی کِراماً کاتِبین تمہارے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔“[1]

ہر ہر قدم پر ایک نیکی

جو شخص کسی جانور پر سُوار ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰه پڑھ لے تو اُس جانور کے ہر قدم پر اُس سُوار کے حق میں ایک نیکی لکھی جائے گی۔[2]

کشتی میں نیکیاں ہی نیکیاں

جو شخص کشتی میں سُوار ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰه پڑھ لے، جب تک وہ اُس میں سُوار رہے گا اُس کے واسطے نیکیاں لکھی جاتی رہیں گی۔[3]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے فضائل اس قدر زیادہ ہیں کہ پڑھ یا سُن کر جی چاہتا ہے کہ ہر وقت ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم“ ہی پڑھتے رہیں مگر یہ سعادت صرف ربُّ العزّت ہی کی عنایت سے مل سکتی ہے، اللہ پاک کی عطا سے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں رہ کر ایک دوسرے پر اِنفرادی کوشش کے ذریعے بھی اللہ پاک کا کرم ہو جائے تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھتے رہنے کی عادت بن سکتی ہے۔ یقیناً دین کی تبلیغ و اشاعت میں اِنفرادی کوشش کو بڑا عمل دَخل ہے حتّٰی کہ ہمارے

1 ... معجم صغیر، 1/73، حدیث:186۔

2 ... تفسیر نعیمی، 1/36۔

3 ... تفسیر نعیمی، 1/36۔

پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نیز سب کے سب انبیا علیہمُ السّلام نے نیکی کی دعوت کے کام میں اِنفرادی کوشش فرمائی ہے۔ الحمدللہ دعوتِ اسلامی کے مبلغین بھی اِنفرادی کوشِش کرنے والی سنَّت پر عمل کرکے لوگوں کے دِلوں میں عشقِ رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شمع روشن کرنے میں مشغول ہیں۔

کوئی مانے یا نہ مانے اپنا ثواب کھرا

اِنفرادی کوشِش اور سمجھانا ترک نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر ہماری بات کوئی نہیں مانتا پھر بھی اِن شاءَ اللہ ہمیں نیکی کی دعوت دینے کا ثواب مل جائے گا چُنانچہ ”مُکاشَفَۃُ القلوب“ میں ہے: حضرتِ سیِّدُنا مُوسٰی کلیمُ اللہ علیہ السّلام نے عرض کیا: اے اللہ! جو اپنے بھائی کو بُلائے، اُسے نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے، اُس کی کیا جزا ہے؟ فرمایا: ”میں اُس کی ہر بات پر ایک سال کی عِبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اُسے جہنّم کی سزا دینے میں مجھے حَیا آتی ہے۔“[1]

رُوئے زمین کی سلطنت سے بہتر

اگر آپ کی اِنفرادی کوشِش سے کوئی نَمازوں اور سنّتوں کی راہ پر چل پڑا تو آپ کا بھی بیڑا پار ہو جائے گا جیسا کہ رَحمتِ عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا اِرشادِ معظّم ہے: ”اللہ پاک ایک شخص کو تیرے ذریعے سے ہِدایت فرما دے تو یہ تیرے لیے تمام رُوئے زمین کی سلطنت ملنے سے بہتر ہے۔“[2]

1... مکاشفۃ القلوب، ص48۔

2... جامع صغیر، ص444، حدیث:7219۔

زہرِ قاتل بے اثر ہوگیا

ایک مرتبہ حضرت سیِّدُنا خالِد بن ولید رضی اللہ عنہ سے کچھ مَجوسیوں نے عرض کیا کہ آپ ہمیں کوئی ایسی نشانی بتائیے جس سے ہم پر اسلام کی حقّانیت واضِح ہو چُنانچہ آپ نے زہرِ قاتِل منگوایا اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر اُسے کھالیا۔ بسم اللہ کی بَرَکت سے اُس زہرِ قاتل نے آپ رضی اللہ عنہ پر کوئی اثر نہ کیا۔ یہ منظر دیکھ کر مَجوسی (آتَش پرست) بے ساختہ پکار اُٹھے، دینِ اسلام حق ہے۔(1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ کھانے یا پینے سے قبل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ لینے سے جہاں آخِرت کا عظیم ثواب ہے وہیں دنیا میں بھی اس کا یہ فائدہ ہے کہ اگر کھانے یا پینے کی چیز میں کوئی مُضِر (نقصان دہ) اَجزاء شامل ہوں بھی تو وہ اِن شاءَ اللہ نقصان نہیں کریں گے۔

حضرتِ سیِّدُنا خالِد بن ولید رضی اللہ عنہ پر زہر اثر نہ کرنے کا یہ واقِعہ دیگر کُتُب میں کچھ الفاظ کے فرق کے ساتھ بھی ملتا ہے یا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ایک سے زیادہ بار یہ کرامت ظاہِر ہوئی ہو چُنانچہ

خوفناک زہر

حضرتِ سیِّدُنا خالِد بن ولید رضی اللہ عنہ نے مقامِ ”حیرہ“ میں جب اپنے لشکر کے ساتھ

1... تفسیر کبیر، 1/155۔

پڑاؤ کیا تو لوگوں نے عرض کیا: یاسیِّدی! ہمیں اندیشہ ہے کہ کہیں یہ عجمی لوگ آپ کو زہر نہ دے دیں، لہٰذا محتاط رہیئے گا۔ آپ رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: ”لاؤ میں دیکھ لوں کہ عجمیوں کا زہر کیسا ہوتا ہے؟“ لوگوں نے آپ کو دیا تو آپ نے ”بِسْمِ اللّٰہِ“ پڑھ کر کھالیا۔ الحمدللہ آپ کو بال برابر بھی ضَرَر یعنی نقصان نہ پہنچا اور ”کلبی“ کی روایت میں یہ ہے کہ ایک عیسائی پادری جس کا نام عبدُالمسیح تھا، ایک ایسا زہر لے کر آیا کہ اُس کے کھالینے سے ایک گھنٹے کے بعد موت یقینی ہوتی ہے۔ آپ نے اُس سے زہر مانگ کر اُس کے سامنے ہی بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَاءٌ پڑھا اور زہر کھا گئے۔ یہ منظر دیکھ کر عبدُالمسیح نے اپنی قوم سے کہا: ”اے میری قوم! انتہائی حیرت ناک بات ہے کہ یہ اتنا خطرناک زہر کھا کر بھی زندہ ہیں، اب بہتر یہی ہے کہ ان سے صلح کرلی جائے، ورنہ ان کی فتح یقینی ہے۔“ یہ واقعہ امیرُالمؤمنین حضرتِ سیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رضی اللہُ عنہ کے دورِ خِلافت میں ہوا۔[1] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! سیِّدُنا خالِد بن ولید رضی اللہُ عنہ پر اللہ پاک کا کتنا خاص کرم تھا اور یقیناً بِاِذنِ اللہ یہ آپ کی کرامت تھی۔ کرامت کی بے شُمار اَقسام ہیں جن میں سے ایک قسم مُہلِکات یعنی ہلاک کردینے والی اَشیاء کا اثر نہ کرنا بھی ہے۔ اَولیاءُ اللہ رحمۃُ اللہِ علیہم پر بھی زہر وغیرہ اثر نہ کرنے کے واقِعات منقول ہیں چُنانچہ

[1] ... حجۃ اللہ علی العالمین، ص617 ملخصاً۔

www.dawateislami.net

آگ تھی یا باغ

ایک بد عقیدہ بادشاہ نے ایک خُدا رسیدہ بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ کو مَع رُفقا گرِفتار کر لیا اور کہا کہ کرامت دکھاؤ، ورنہ ساتھیوں سمیت شہید کر دیا جائے گا۔آپ نے اُونٹ کی مینگنیوں کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ ان کو اُٹھالاؤ اور دیکھو کہ وہ کیا ہیں؟ جب لوگوں نے ان کو اٹھا کر دیکھا تو وہ خالِص سونے کے ٹکڑے تھے۔ پھر آپ نے ایک خالی پیالے کو اٹھا کر گھمایا اور اوندھا کر کے بادشاہ کو دیا تو وہ پانی سے بھرا ہوا تھا اور اوندھا ہونے کے باوُجود اُس میں سے ایک قطرہ بھی پانی نہیں گرا۔ یہ دو کرامتیں دیکھ کر بدعقیدہ بادشاہ کہنے لگا کہ یہ سب نَظر بندی اور جادو ہے۔ پھر بادشاہ نے آگ جلانے کا حکم دیا۔ جب آگ کے شعلے بلند ہوئے تو وہ بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ اور اُن کے رُفَقا آگ میں کود پڑے، ساتھ میں چھوٹے سے شہزادے کو بھی لیتے گئے، بادشاہ اپنے بچے کو آگ میں گرتے دیکھ کر اُس کے فِراق میں بے چین ہو گیا، کچھ دیر کے بعد ننھے شہزادے کو اس حال میں بادشاہ کی گود میں ڈال دیا گیا کہ اس کے ایک ہاتھ میں سیب اور دوسرے ہاتھ میں انار تھا۔ بادشاہ نے پوچھا: بیٹا! تم کہاں چلے گئے تھے؟ تو اُس نے کہا: میں ایک باغ میں تھا، یہ دیکھ کر ظالم و بدعقیدہ بادشاہ کے درباری کہنے لگے: اس کام کی کوئی حقیقت نہیں، (یہ جادو ہے) بادشاہ نے کہا: اگر تم یہ زہر کا پیالہ پی لو تو میں تمھیں سچا مان لوں گا۔ اُن بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ نے بار بار زہر کا پِیالہ پیا، ہر مرتبہ زہر کے اثر سے اُن بُزرگ کے فقط کپڑے پھٹتے رہے مگر اُن کی ذات پر زہر کا کوئی اثر نہیں ہوا۔[1] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے

1 ... حجۃ اللہ علی العالمین، ص610-611 ملخصًا۔

ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

فانوس بن کے جس کی حفاظت ”ہَوا“ کرے
وہ شمع کیا بجھے جسے روشن خدا کرے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بے شک اولیاءُاللہ رحمۃُ اللہِ علیہم کی تو بہت بڑی شان ہے اور ان کی کرامات کے بھی کیا کہنے! اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کی غُلامی عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم، دعوتِ اسلامی کا طُرَّہ اِمتیاز ہے، اِس سے وابَستگان پر بھی ربِّ کائنات کے ایسے ایسے اِنعامات ہوتے ہیں کہ عقلیں حیران رہ جاتی ہیں چُنانچِہ

حیرت انگیز حادِثہ

بروز اتوار 26 ربیعُ الاوّل شریف 1420 ہجری بمطابِق 11-7-1999 بوقت دوپہر پنجاب کے مشہور شہر لالہ موسیٰ کی ایک مَصروف شاہراہ پر کسی ٹرالر نے دعوتِ اسلامی کے ایک ذمّہ دار، مبلغِ دعوتِ اسلامی محمد مُنیر حسین عطّاری رحمۃُ اللہِ علیہ (مَحَلّہ ساکِن اسلام پورہ لالہ موسیٰ) کو بُری طرح کچل دیا، یہاں تک کہ ان کے پیٹ کی جانب سے اُوپر اور نیچے کا حصّہ الگ الگ ہوگیا مگر حیرت کی بات یہ تھی کہ پھر بھی وہ زندہ تھے اور حیرت بالائے حیرت یہ کہ حَواس اتنے بحال تھے کہ بلند آواز سے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہ واٰلِہٖ واَصحابِہٖ وسَلَّم پڑھے جارہے تھے۔ لالہ موسیٰ کے اَسپتال میں ڈاکٹروں کے جواب دے دینے پر انہیں شہرِ گجرات کے عزیز بھٹی اَسپتال لے جایا گیا۔ انہیں اَسپتال لے جانے والے اسلامی بھائی کا بِالقَسم بیان ہے: الحمدللہ محمد مُنیر

حسین عطاری رحمۃُ اللہِ علیہ کی زَبان پر پورے راستے اِسی طرح بلند آواز سے دُرودو سلام اور کلمہ ٔطیِّبہ کاوِرْد جاری تھا۔ یہ مدنی منظر دیکھ کرڈاکٹرز بھی حیران وشَشدر تھے کہ یہ زندہ کس طرح ہیں! اور حواس اتنے بحال کہ بلند آواز سے دُرود وسلام اور کلمہ ٔطیِّبہ پڑھے جارہے ہیں! ان کا کہنا تھاکہ ہم نے اپنی زندگی میں ایسا باحوصلہ اور باکمال مرد پہلی مرتبہ ہی دیکھا ہے۔ کچھ دیر بعد وہ خوش نصیب عاشقِ رسول محمد مُنیر حسین عطاری رحمۃُ اللہِ علیہ نے بارگاہِ محبوبِ باری میں بصد بے قراری اِس طرح اِستِغاثہ کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم آ بھی جایئے! یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میری مدد فرمایئے! یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مجھے مُعاف فرمادیجئے! اِس کے بعد باآوازِ بلند لَآ اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلّی اللہ عَلَیہ واٰلہٖ وسَلَّم پڑھتے ہوئے جامِ شہادت نوش کرگئے۔ جی ہاں جو مسلمان حادِثے میں فوت ہو وہ شہید ہے۔ اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

واسِطہ پیارے کا ایسا ہو کہ جو سُنّی مرے
یوں نہ فرمائیں ترے شاہد کہ وہ فاجِر گیا (حدائق بخشش، ص53)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

نَماز فجر کیلئے جگانا سنّت ہے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہ واقِعہ ان دنوں مختلف اخبارات نے شائع کیا تھا۔ الحمدللہ شہیدِ دعوتِ اسلامی محمد مُنیر حسین عطاری رحمۃُ اللہِ علیہ دعوتِ اسلامی کے ذِمّہ دار مبلغ تھے اور حادِثے کے ایک روز قبل ہی عاشِقانِ رسول کے سنّتوں کی تربیت کے قافلے کے

ساتھ سفر کرکے لوٹے تھے۔ مرحوم روزانہ نمازِ فجر کے لئے مسلمانوں کو جگاتے تھے۔ الحمدللہ بے شمار خوش نصیب اسلامی بھائی یہ سنّت ادا کرتے ہیں۔ جی ہاں! نمازِ فجر کے لئے مسلمانوں کو جگانا سنّت ہے چُنانچِہ حضرتِ سیِّدُنا ابو بکرہ رضی اللہُ عنہ (جو کہ بنی ثَقیف کے ایک صحابی ہیں) فرماتے ہیں: میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ نَمازِ فجر کیلئے نکلا تو آپ جس سوتے ہوئے شخص پر گزرتے اُسے نماز کیلئے آواز دیتے یا اپنے پاؤں مبارَک سے ہِلاتے۔[1]

کون پاؤں سے ہِلائے؟

جو خوش نصیب نماز فجر کے لئے جگاتے ہیں الحمدللہ ادائے سنَّت کا ثواب پاتے ہیں۔ یاد رہے! پاؤں سے ہِلانے کی سب کو اجازت نہیں۔ صِرف وہ بُزُرگ پاؤں سے ہِلا سکتے ہیں کہ جس سے سونے والے کی دل آزاری نہ ہوتی ہو۔ ہاں! اگر کوئی مانِعِ شَرْعی نہ ہو تو اپنے ہاتھوں سے پاؤں دبا کر جگانے میں حَرَج نہیں۔ یقیناً ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اگر اپنے کسی غلام کو مبارَک پاؤں سے ہِلا دیں تو اُس کے سوئے نصیب جگادیں اور کسی خوش بخت کے سر، آنکھوں یا سینے پر اپنا مبارَک قَدَم رکھ دیں تو خدا کی قسم! کونَین کا چین بخش دیں۔

ایک ٹھوکر میں اُحُد کا زَلزلہ جاتا رہا — رکھتی ہیں کتنا وقار اللہُ اکبر ایڑیاں
یہ دِل یہ جگر ہے یہ آنکھیں یہ سر ہے — جدھر چاہو رکھو قدم جانِ عالَم

مرتے وقت کلمہ پڑھنے کی فضیلت

الحمدللہ! ایسا لگتا ہے، محمد مُنیر حسین عطاری رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمتِ دعوتِ اسلامی

---

1 ... ابو داوٗد، 2/33، حدیث 1264۔

رنگ لائی اور انہیں آخِری وقت کلمہ نصیب ہوگیا اور جس کو مرتے وقت کلمہ نصیب ہو جائے اُس کا آخِرت میں بیڑا پار ہے چُنانچہ اللہ کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس کا آخِری کلام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہو وہ داخِلِ جنّت ہو گا۔[1]

فضل و کرم جس پر بھی ہُوا اُس نے مرتے دَم کلمہ
پڑھ لیا اور جنّت میں گیا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم

موٹا تازہ شیطان

ایک مرتبہ دو شیاطین میں ملاقات ہوئی۔ ایک شیطان خوب موٹا تازہ تھا جبکہ دوسرا دُبلا پتلا۔ موٹے نے دُبلے سے پوچھا: بھائی! آخِر تم اتنے کمزور کیوں ہو؟ اُس نے جواب دیا: میں ایک ایسے نیک بندے کے ساتھ ہوں جو گھر میں داخِل ہوتے اور کھاتے پیتے وقت بِسْمِ اللّٰہ شریف پڑھ لیتا ہے تو مجھے اُس سے دُور بھاگنا پڑتا ہے۔ یار! یہ تو بتاؤ! تم نے بہت جان بنا رکھی ہے، اِس میں کیا راز ہے؟ موٹا بولا: ”میں ایک ایسے غافِل شخص پر مُسلَّط ہوں جو گھر میں بِسْمِ اللّٰہ پڑھے بغیر داخِل ہوجاتا ہے اور کھاتے پیتے وقت بھی بِسْمِ اللّٰہ نہیں پڑھتا، لہٰذا میں اس کے ان تمام کاموں میں شریک ہو جاتا ہوں اور اس پر جانور کی طرح سُوار رہتا ہوں۔[2] (یہ راز ہے میری صحّت مندی کا)“

---

1 ... ابو داوٗد، 3/255، حدیث: 3116۔

2 ... اسرار الفاتحۃ، ص155-156 ملخصًا۔

نو شیاطین کے نام و کام

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِس حکایت سے یہ درس ملتا ہے کہ اگر ہم اپنے کاموں میں شیطان کی شرکت سے حفاظت اور خیر و بَرَکت کے طلب گار رہیں تو ہر نیک کام کے آغاز میں بِسمِ اللہ پڑھا کریں۔ بصورتِ دیگر ہر فعل میں شیطانِ لَعِین شریک ہو جائے گا۔ شیطان کی کثیر اولاد ہے اور ان کی مختلف کاموں پر ڈیوٹیاں لگی ہوئی ہیں چُنانچہ حضرتِ علامہ ابنِ حَجَر عَسْقَلانی رحمۃُ اللہِ علیہ نقل کرتے ہیں: امیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ شیطان کی اولاد نو ہیں:

(1) زَلِیْتُون (2) وَثِیْن (3) لَقُوْس (4) اَعْوَان (5) ھَفَّاف (6) مُرَّۃ (7) مُسَوِّط (8) دَاسِم (9) وَلْھَان

(1) زَلِیْتُون: بازاروں میں مقرّر ہے اور وہاں اپنا جھنڈا گاڑے رہتا ہے۔

(2) وَثِیْن: لوگوں کو ناگہانی آفات میں مبتلا کرنے کے لئے مقرّر ہے۔

(3) لَقُوْس: آتش پرستوں پر مقرّر ہے۔

(4) اَعْوَان: حکمرانوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

(5) ھَفَّاف: شرابیوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

(6) مُرَّۃ: گانے باجے، بجانے والوں پر مقرّر ہے۔

(7) مُسَوِّط: افواہیں عام کرنے پر مقرّر ہے۔ وہ لوگوں کی زَبانوں پر افواہیں جاری کروا دیتا ہے اور اصل حقیقت سے لوگ بے خبر رہتے ہیں۔

(8) دَاسِم: گھروں میں مقرَّر ہے۔ اگر صاحبِ خانہ گھر میں داخِل ہو کر نہ سلام کرے اور نہ بسم اللہ پڑھ کر قدم اندر رکھے تو یہ ان گھر والوں کو آپس میں لڑوا دیتا ہے، حتّٰی کہ طلاق یا خُلَع یا مار پیٹ تک نَوبت پَہُنچ جاتی ہے۔

(9) وَلْھَان: وُضُو، نَماز اور دیگر عبادات میں وسوسے ڈالنے کے لئے مقرَّر ہے۔[1]

گھریلو جھگڑوں کا علاج

گھر میں داخل ہونے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم پڑھیں اور جو چاہیں وہ دعا مانگیں پھر گھر میں داخل ہو کر گھر والوں کو سلام کریں اور اگر گھر میں کوئی نہ ہو تو اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْن کہیں۔[2]

مفتی احمد یار خان نعیمی حنفی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ بعض بزرگوں کو دیکھا گیا ہے کہ دن کی ابتدا میں گھر میں داخل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم اور قُلْ هُوَ اللّٰه شریف پڑھ لیتے ہیں کہ اس سے گھر میں اتفاق بھی رہتا ہے یعنی جھگڑا نہیں ہوتا اور روزی میں برکت بھی۔[3]

یا الٰہی ہر گھڑی شیطان سے محفوظ رکھ
دے جگہ فردوس میں نِیران سے محفوظ رکھ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم

---

1 ... المنبہات لابن حجر، ص93-95۔

2 ... حواشی الشروانی والعبادی علی تحفۃ المحتاج، 11/207 ملخصًا۔

3 ... مراٰۃ المناجیح، 6/9۔

کھانے سے پہلے بِسمِ اللہ ضرور پڑھئے

کھانے پینے سے قبل بسم اللہ پڑھنا سنّت ہے۔[1] حضرتِ سیِّدُنا حُذَیفہ رضی اللہُ عنہ روایت کرتے ہیں کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ جس کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے وہ کھانا شیطان کے لئے حَلال ہو جاتا ہے[2] یعنی بسم اللہ نہ پڑھنے کی صُورت میں شیطان اُس کھانے میں شریک ہو جاتا ہے۔

کھانے کو شیطان سے بچاؤ

کھانے سے پہلے بسم اللہ نہ پڑھنے سے کھانے میں بے بَرَکتی ہوتی ہے۔ حضرت سیِّدُنا اَبُو اَیُّوب اَنصاری رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت سراپا رَحمت میں حاضِر تھے، کھانا پیش کیا گیا۔ اِبتدا میں اِتنی بَرَکت ہم نے کسی کھانے میں نہیں دیکھی مگر آخِر میں بڑی بے بَرَکتی دیکھی۔ ہم نے عرض کی: یارسولَ اللہ! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ایسا کیوں ہوا؟ ارشاد فرمایا: ہم سب نے کھانا کھاتے وقت بِسمِ اللہ پڑھی تھی۔ پھر ایک شخص بغیر بسم اللہ پڑھے کھانے کو بیٹھ گیا، اُس کے ساتھ شیطان نے کھانا کھالیا۔[3]

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ

اُمُّ المؤمنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہُ عنہا فرماتی ہیں کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ باقَرِینہ ہے: جب کوئی شخص کھانا کھائے تو اللہ پاک کا نام لے یعنی

1 . . . حواشی الشروانی والعبادی علی تحفۃ المحتاج، 9/184۔

2 . . . مسلم، ص860، حدیث: 5259۔

3 . . . شرح السنۃ للبغوی، 6/61، حدیث: 2818۔

بِسمِ اللہ پڑھے اور اگر شروع میں بِسمِ اللہ پڑھنا بھول جائے تو یوں کہے: بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ۔ (1)

شیطان نے کھانا اُگل دیا

حضرتِ سیِّدُنا اُمَیَّہ بن مَخْشِی رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف فرما تھے۔ ایک شخص بغیر بسم اللہ پڑھے کھانا کھا رہا تھا، جب کھا چُکا اور صِرف ایک ہی لقمہ باقی رہ گیا تو وہ لقمہ اُٹھایا اور اُس نے کہا: بِسمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَ اٰخِرَہٗ، تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مسکرا کر ارشاد فرمایا: شیطان اِس کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا، جب اِس نے اللہ کا نام لیا تو جو کچھ اُس کے پیٹ میں تھا اُگل دیا۔ (2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

نِگاہِ مصطفٰے سے کچھ پوشیدہ نہیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی کھانا کھائیں یاد کرکے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم پڑھ لیا کریں، جو نہیں پڑھتا اس کا قَرِین نامی شیطان بھی کھانے میں ساتھ شریک ہو جاتا ہے۔ سیِّدُنا اُمَیَّہ بن مَخْشِی رضی اللہُ عنہ والی رِوایت سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ ہمارے پیارے آقا مدینے والے مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مقدَّس نگاہیں سب کچھ دیکھ لیا کرتی ہیں، جبھی تو شیطان کو قے کرتا ہوا مُلاحَظہ فرما لیا اور شیطان کی بدحَواسی دیکھ کر مسکرا دیئے چُنانچہ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: رحمتِ عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مقدَّس

---

1 ... ابوداؤد، 3/487، حدیث:3767۔

2 ... ابوداؤد، 3/488، حدیث:3768۔

نظریں حقیقت میں چھپی ہوئی مخلوق کو بھی مُلاحَظہ فرماتی ہیں اور حدیثِ مبارَک بِالکل اپنے ظاہِری معنٰی پر ہے، کسی تاویل کی ضَرورت نہیں جیسے ہمارا پیٹ مکھی والا کھانا (جبکہ مکھی اُس میں موجود ہو) قَبول نہیں کرتا، ایسے ہی شیطان کا معدہ بسم اللہ والا کھانا ہضم نہیں کرپاتا۔ اگرچہ اُس کا قے کیا ہوا کھانا ہمارے کام نہیں آتا مگر مردود بیمار پڑجاتا ہے اور بھوکا بھی رہ جاتا ہے اور ہمارے کھانے کی فوت شدہ بَرَکت لوٹ آتی ہے۔ غرض یہ کہ اس میں ہمارا فائدہ ہے اور شیطان کے دو نقصان اور ممکن ہے کہ وہ مردود آئندہ ہمارے ساتھ بغیر بسم اللہ والا کھانا بھی اس ڈر سے نہ کھائے کہ شاید یہ بیچ میں بسم اللہ پڑھ لے اور مجھے قے کرنی پڑ جائے۔ حدیثِ پاک میں جس آدمی کا ذکر ہے غالِباً وہ اکیلا کھا رہا تھا۔ اگر حُضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ کھاتا تو بِسمِ اللہ نہ بھولتا کیونکہ وہاں تو حاضِرین بسم اللہ بلند آواز سے کہتے تھے اور ساتھ والوں کو بسم اللہ کہنے کا حکم کرتے تھے۔[1]

الحمدللہ دعوتِ اسلامی کے قافِلوں میں بھی کھانے کی ابتدا و انتہا کے وَقت اکثر بلند آواز سے بسم اللہ شریف کے ساتھ دعائیں پڑھائی جاتی ہیں، قافِلوں کا مسافِر دعائیں اور سنّتیں سیکھنے کی سعادت حاصِل کرتا رہتا ہے، آپ بھی دعوتِ اسلامی کے قافِلوں میں سفر کو اپنا معمول بنالیجئے۔ عاشِقانِ رسول کے قافِلوں کے تو کیا کہنے! سنئے اور جھومئے!

صِدّیقِ اکبر نے آپریشن فرمادیا

ایک عاشِقِ رسول کا بیان اپنے انداز و الفاظ میں پیش کرنے کی کوشش کرتا ہوں: ہمارا قافلہ (پاکستان کے صوبہ بلوچستان، لسبیلا ڈسٹرکٹ کے ایک علاقے) ”ناکہ کھارڑی“ میں

1... مراٰۃ المناجیح، 6/30۔

سنّتوں کی تربیت کے لئے حاضِر ہوا تھا۔ قافلے کے ایک مسافِر کے سر میں چار چھوٹی گانٹھیں ہوگئی تھیں جن کے سبب اُن کو آدھا سِیسی یعنی آدھے سر کا درد ہوا کرتا تھا۔ جب درد اُٹھتا تو درد کی طرف والے چہرے کا حصّہ سیاہ پڑ جاتا اور وہ تکلیف کے سبب اِس قدر تڑپتے کہ دیکھا نہ جاتا۔ ایک رات اِسی طرح وہ درد سے تڑپنے لگے، ہم نے گولیاں کِھلا کر اُن کو سُلا دیا۔ صبح اُٹھے تو ہَشّاش بَشّاش تھے۔ اُنہوں نے بتایا کہ الحمدللہ مجھ پر کرم ہوگیا، میرے خواب میں سرکارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مع چار یار رضی اللہُ عنہم کرم فرمایا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے میری جانب اشارہ کرتے ہوئے حضرتِ سیِّدُنا ابوبکر صدیق رضی اللہُ عنہ سے فرمایا: "اِس کا درد ختم کردو" چُنانچہ یارِ غار و یارِ مزار سیِّدُنا صِدّیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ نے میرا اِس طرح آپریشن کیا کہ میرا سَر کھول دیا اور میرے دِماغ میں سے چار کالے دانے نکالے اور فرمایا: "بیٹا! اب تمہیں کچھ نہیں ہوگا۔" واقعی وہ اسلامی بھائی بالکل تندرُست ہوچکے تھے۔ سفر سے واپسی پر اُنہوں نے دوبارہ چیک اَپ کروایا۔ ڈاکٹر نے حیران ہو کر کہا: بھائی کمال ہے، تمہارے دِماغ کے چاروں دانے غائب ہوچکے ہیں! اِس پر اُس نے رو رو کر قافلے میں سفر کی بَرَکت اور خواب کا تذکِرہ کیا۔ ڈاکٹر بَہُت مُتاثّر ہوا۔ اُس اَسپتال کے ڈاکٹروں سمیت وہاں موجود 12 اَفراد نے 12 دن کے قافلے میں سفر کی نیّتیں لکھوائیں اور بعض ڈاکٹرز نے اپنے چہرے پر ہاتھوں ہاتھ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی محبّت کی نشانی یعنی داڑھی مُبارک سجانے کی نیّت کی۔

ہے نبی کی نظر قافلے والوں پر   آؤ سارے چلیں قافلے میں چلو
سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو   لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! خواب میں عِلاج کا یہ واقِعہ نیا نہیں ہے۔ اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بَعطائے ربِّ مُجیب مریضوں کو شِفا دیتے ہیں چُنانچہ حضرتِ سیِّدُنا امام یوسُف بن اسماعیل نبہانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی مشہور کتاب ”حجۃُ اللہِ علَی العالمین فِی معجزاتِ سیّدِ المُرسَلین“ سے خواب کے ذریعے شِفا کی 5 حِکایات سنئے اور اپنا ایمان تازہ فرمائیے:۔

(1) آقا نے آنکھوں کو روشن فرما دیا!

حضرتِ سیِّدُنا محمد بن مُبارَک حَرْبِی رحمۃُ اللہِ علیہ کا بیان ہے: علی ابو الْبُکَیر رحمۃُ اللہِ علیہ نابینا تھے، خواب میں جنابِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دیدارِ فیضِ آثار سے فیض یاب ہوئے، پیارے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اُن کی آنکھوں پر اپنا دستِ شِفا پھیرا، صبح اُٹھے تو آنکھیں روشن ہو چکی تھیں۔[1]

آنکھ عطا کیجئے اُس میں ضیا دیجئے
جلوہ قریب آ گیا تم پہ کروڑوں دُرود (حدائق بخشش، ص271)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

(2) آقا نے گِلٹیوں کا عِلاج فرما دیا

حضرتِ سیِّدُنا تَقِیُّ الدّین ابو محمد عبد السّلام رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میرے بھائی ابراہیم کے گلے میں خَنازِیر یعنی گِلٹیاں ہو گئی تھیں، شدّتِ درد کے سبب بے قرار تھے، خواب میں سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے کرم فرمایا، عرض کیا: یارسولَ اللہ! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بیماری کے سبب سخت تکلیف میں ہوں۔ فرمایا: ”تمہاری فریاد سُن لی گئی ہے۔“

1 . . . حجۃ اللہ علی العالمین، ص566 ملخصًا۔

الحمدللہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بَرَکت سے میرے بھائی کو شِفا حاصِل ہو گئی۔ [1]

سرِ بالیں اُنہیں رَحمت کی ادا لائی ہے
حال بگڑا ہے تو بیمار کی بن آئی ہے (ذوقِ نعت، ص250)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

(3) آقا کے کرم سے دمّہ کے مریض کو شِفا ملی

ایک بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں سخت بیمار تھا اور اپنے مکان کی نِچلی منزل پر صاحبِ فِراش یعنی بچھونے پر پڑا تھا، میرے ضعیفُ العمر والدِ گرامی رحمۃُ اللہِ علیہ ضِیقُ النَّفَس یعنی دَمّہ کے مرض کی شدّت کے باعث اوپر کی منزل پر بستر میں تھے۔ نہ میں اوپر چڑھ سکتا تھا نہ وہ بے چارے نیچے اُتَر پاتے تھے۔ الحمدللہ خوش قسمتی سے میں ایک رات سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت سے مُشَرَّف ہوا، میں نے سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں تکیہ پیش کیا، سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ٹیک لگا کر تشریف فرما ہوئے، میں نے اپنی اور اپنے ضعیف العمر والِد صاحِب کی بیماری کے بارے میں فریاد کی۔ میری فریاد سُن کر سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اوپر کی منزل پر تشریف لے گئے۔ جب نمازِ فجر کا وقت ہوا تو میرے کانوں میں آہ! آہ! کی آواز آئی، دراصل میرے والِدِ محترم سیڑھیوں سے نیچے اُتر رہے تھے، میرے پاس آکر فرمانے لگے: بیٹا! کرم بالائے کرم ہو گیا، آج شب رَحمتِ عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مجھ پر کرم فرمادیا۔ میں نے عرض کیا: ابّا جان! سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مجھ گنہگار کے پاس ہی سے ہو کر آپ کو نوازنے کیلئے اوپر کی منزل

1 ... حجۃ اللہ علی العالمین، ص566 ملخصاً۔

پر جلوہ آرا ہوئے تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَلٰی اِحْسَانِہٖ اس کے بعد محبوبِ ربُّ العزّت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بَرَکت سے ہم دونوں رُوبہ صحّت ہو گئے۔[1]

مریضانِ جہاں کو تم شِفا دیتے ہو دم بھر میں
خدارا درد کا ہو میرے دَرماں یا رسولَ اللہ (قبالۂ بخشش، ص226)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

(4) آقا نے بَرَص کا عِلاج فرمایا

حضرتِ سیِّدُنا شیخ ابو اسحاق رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میرے کندھے پر بَرَص (کوڑھ) کا داغ پیدا ہو گیا، الحمدللہ خواب میں جنابِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا دیدار ہوا تو میں نے اپنے مرض کی شکایت کی۔ سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے دستِ شِفا پھیرا، صُبح جاگا تو الحمدللہ بَرَص کا نام ونِشان تک نہ تھا۔[2]

مرضِ عصیاں کی ترقّی سے ہُوا ہوں جاں بَلَب
مجھ کو اچھّا کیجئے حالت مِری اچھّی نہیں (ذوقِ نعت، ص186)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

(5) آقا نے ہاتھ کے آبلے دُرُست کر دیئے

ایک بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرتِ حَمّاد رحمۃُ اللہِ علیہ کے ہاتھوں میں آبلے پڑ کر پھٹ گئے تھے، طبیبوں نے مُتَّفِقَہ طور پر رائے دی کہ ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

---

1 ... حجۃ اللہ علی العالمین، ص566 ملخصًا۔

2 ... حجۃ اللہ علی العالمین، ص568 ملخصًا۔

حضرتِ سیِّدُنا حَمّاد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: وہ رات میں نے انتہائی کَرب و اِضطِراب کے عالَم میں گھر کی چھت پر گزاری اور گِڑگِڑا کر بارگاہِ خُداوندی میں دعائے شِفا کی۔ جب سویا اور ظاہِری آنکھ بند ہوئی تو دل کی آنکھ کھل گئی، الحمدللہ تاجدارِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خواب میں زِیارت ہوئی، میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، میرے ہاتھ پر چشمِ کرم فرمایئے۔ فرمایا: ہاتھ پھیلاؤ، میں نے پھیلا دیا تو سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اپنا دستِ مُبارَک پھیر دیا اور فرمایا: کھڑے ہو جاؤ! جب کھڑا ہوا تو الحمدللہ پیارے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بَرَکت سے میرے ہاتھ کی بیماری ختم ہو چکی تھی۔[1]

یہ مریض مر رہا ہے تِرے ہاتھ میں شِفا ہے
اے طبیب جلد آنا مَدَنی مدینے والے (وسائلِ بخشش، ص425)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

وَسوَسہ: صِرف اللہ پاک ہی شِفا دینے والا ہے مگر ان حِکایات کو سُن کر وَسوَسے آتے ہیں کہ کیا اللہ پاک کے علاوہ بھی کوئی شِفا دے سکتا ہے؟

عِلاجِ وَسوَسہ: بے شک ذاتی طور پر صِرف اور صِرف اللہ پاک ہی شِفا دینے والا ہے مگر اللہ پاک کی عطا سے اُس کے بندے بھی شِفا دے سکتے ہیں۔ ہاں اگر کوئی یہ دعویٰ کرے کہ اللہ پاک کی دی ہوئی طاقت کے بغیر فُلاں دوسرے کو شِفا دے سکتا ہے تو یقیناً وہ کافِر ہے کیونکہ شِفا ہو یا دوا، ایک ذرّہ بھی کوئی کسی کو اللہ پاک کی عطا کے بغیر نہیں دے سکتا۔ ہر مسلمان کا یہی عقیدہ ہے کہ انبیا و اَولیا علیہمُ السّلام و رحمۃُ اللہِ علیہم جو کچھ بھی دیتے ہیں

[1] ... حجۃ اللہ علی العالمین، ص567 ملخصاً۔

www.dawateislami.net

وہ مَحض اللہ پاک کی عطا سے دیتے ہیں، معاذَ اللہ اگر کوئی یہ عقیدہ رکھے کہ اللہ پاک نے کسی نبی یا ولی کو مرض سے شفا دینے یا کچھ عطا کرنے کا اختیار ہی نہیں دیا تو ایسا شخص حکمِ قراٰنی کو جھٹلا رہا ہے۔ پارہ 3 سورہ اٰلِ عمران کی آیت نمبر 49 اور اُس کا تَرجمہ پڑھ لیجئے، اِن شاءَ اللہ وَسوَسے کی جڑ کٹ جائے گی اور شیطان ناکام و نامُراد ہوگا چُنانچہ حضرتِ سیِّدُنا عیسٰی روحُ اللہ علیہ السّلام کے مُبارک قول کی حِکایت کرتے ہوئے قراٰنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ (پ3، اٰل عمران:49)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: اور میں پیدائشی اندھوں کو اور کوڑھ کے مریضوں کو شفا دیتا ہوں اور میں اللہ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کرتا ہوں۔

دیکھا آپ نے! حضرتِ سیِّدُنا عیسٰی روحُ اللہ علیہ السّلام صاف صاف فرمارہے ہیں کہ میں اللہ پاک کی بخشی ہوئی قدرت سے مادر زاد اندھوں کو بِینائی اور کوڑھیوں کو شِفا دیتا ہوں حتّٰی کہ مُردوں کو بھی زندہ کردیا کرتا ہوں۔

اللہ پاک کی طرف سے انبِیا علیہمُ السّلام کو طرح طرح کے اختیارات عطا کئے گئے ہیں اور فیضانِ انبیا سے اَولیا کو بھی عطا کئے جاتے ہیں، لہٰذا وہ بھی شِفا دے سکتے ہیں اور بہت کچھ عطا فرما سکتے ہیں۔ جب حضرتِ سیِّدُنا عیسٰی روحُ اللہ علیہ السّلام کی یہ شان ہے تو آقائے عیسٰی، سردارِ انبیا، محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شانِ عظمت نشان کیسی ہوگی! یہ یاد رکھئے کہ سروَرِ کائنات صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جَمیع مخلوقات اور جُملہ انبیا و مُرسلین علیہمُ السّلام کے کمالات کے جامِع ہیں بلکہ جس کو جو ملا سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہی کے صَدقے ملا۔

www.dawateislami.net

تو معلوم ہوا کہ جب سیِّدُنا عیسیٰ علیہ السّلام مریضوں کو شِفا اندھوں کو آنکھیں اور مُردوں کو زندگی دے سکتے ہیں تو سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم یہ سب بدَرَجہ اولیٰ عطا فرما سکتے ہیں۔

حُسنِ یوسُف دمِ عیسیٰ پہ نہیں کچھ مَوقُوف
جس نے جو پایا ہے، پایا ہے بدولت اُن کی (ذوقِ نعت، ص218)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

76 ہزار نیکیاں

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ مسعود رضی اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ اللہ کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ فَرحَت نشان ہے: جو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھے گا اللہ پاک ہر حَرف کے بدلے اُس کے نامَۂ اَعمال میں چار ہزار نیکیاں درج فرمائے گا، چار ہزار گناہ بَخش دے گا اور چار ہزار دَرَجات بلند فرمائے گا۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! جھوم جائیے! اپنے پیارے پیارے اللہ پاک کی رَحمت پر قربان ہو جائیے! ذرا حساب تو لگایئے! بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم میں 19 حُرُوف ہیں، یوں ایک بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھنے سے 76 ہزار نیکیاں ملیں گی، 76 ہزار گناہ معاف ہوں گے اور 76 ہزار دَرَجات بلند ہوں گے۔ وَاللّٰہُ ذُوالۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡم یعنی اور اللہ صاحبِ فضل و عظمت ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

1 ... مسند الفردوس، 2/239، حدیث: 5573۔

اُنّیس حُرُوف کی حکمتیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کے 19 حُرُوف ہیں اور دوزخ پر عذاب دینے والے فِرِشتے بھی 19، پس امّید ہے کہ اس کے ایک ایک حَرف کی بَرَکت سے ایک ایک فِرِشتے کا عذاب دور ہو جائے۔ دوسری خوبی یہ بھی ہے کہ دن رات میں 24 گھنٹے ہیں جن میں سے پانچ گھنٹے پانچ نمازوں نے گھیر لئے اور 19 گھنٹوں کیلئے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کے 19 حُروف عطا فرمائے گئے، پس جو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کا وِرد کرتا رہے، اِن شاءَ اللہ اس کا ہر گھنٹا عبادت میں شمار ہو گا اور ہر گھنٹے کے گناہ مُعاف ہوں گے۔[1]

قبر سے عَذاب اُٹھ گیا

حضرتِ سیِّدُنا عیسٰی رُوحُ اللہ علیہ السّلام ایک قبر کے قریب سے گزرے تو عذاب ہو رہا تھا۔ کچھ وَقفے کے بعد پھر گزرے تو مُلاحَظہ فرمایا کہ اُس قبر میں نُور ہی نُور ہے اور وہاں رَحمتِ اِلٰہی کی بارش ہو رہی ہے۔ آپ علیہ السّلام بہت حیران ہوئے اور بارگاہِ اِلٰہی میں عرض کیا کہ مجھے اِس کا بھید بتایا جائے۔ ارشاد ہوا: ”اے عیسٰی! (علیہ السّلام) یہ شخص سخت گنہگار ہونے کے سبب عذاب میں گرِفتار تھا لیکن بوقتِ انتقال اس کی بیوی ”اُمّید“ سے تھی، اُس کے لڑکا پیدا ہوا اور آج اُس کو مکتب بھیجا گیا، اُستاد نے اُس کو بِسمِ اللہ پڑھائی، مجھے حَیا آئی کہ میں اُس شخص کو زمین کے اندر عذاب دوں کہ جس کا بچّہ زمین کے اُوپر میرا نام لے رہا ہے۔“[2] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب

---

1 ... تفسیر کبیر، 1/156۔

2 ... تفسیر کبیر، 1/155۔

www.dawateislami.net

مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اے خدائے مصطفٰے میں تری رحمتوں پہ قُرباں
ہو کرم سے میری بخشش بُطفیلِ شاہِ جیلاں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

سبحان اللہ! سبحان اللہ! سبحان اللہ! ہم سب کو چاہیے کہ اپنے بچّوں کو ”ٹاٹا پاپا“ سکھانے کے بجائے ابتدا ہی سے اللہ کا نام لینا سکھائیں اور یہ نہیں کہ صرف مرنے والے والِدَین کو ہی اس کی بَرَکتیں حاصِل ہوتی ہیں، خود سیکھنے اور سکھانے والے کو بھی اِس کی بَرَکتیں نصیب ہوتی ہیں، لہٰذا اپنے بچّے اور بچّی سے کھیلتے ہوئے سکھانے کی نیّت سے اُن کے سامنے بار بار اللہ اللہ کرتے رہیں تو وہ بھی اِن شاءَ اللہ زَبان کھولتے ہی سب سے پہلا لفظ اللہ کہیں گے۔

بچّے کی مَدَنی تربیت کی حکایت

حضرتِ سیِّدُنا سَہْل بن عبد اللہ تُسْتَری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں تین سال کی عمر کا تھا کہ رات کے وَقت اُٹھ کر اپنے ماموں حضرتِ سیِّدُنا محمد بن سوار رحمۃُ اللہِ علیہ کو نَماز پڑھتے دیکھتا، ایک دن انہوں نے مجھ سے فرمایا: کیا تُو اُس اللہ پاک کو یاد نہیں کرتا جس نے تجھے پیدا فرمایا؟ میں نے پوچھا: میں اسے کس طرح یاد کروں؟ فرمایا: جب رات سونے لگو تو زَبان کو حَرَکت دیئے بغیر مَحْض دل میں تین مرتبہ یہ کلمات کہو: اَللّٰہُ مَعِیَ، اَللّٰہُ نَاظِرٌ اِلَیَّ، اَللّٰہُ شَاهِدِی یعنی اللہ پاک میرے ساتھ ہے، اللہ پاک مجھے دیکھتا ہے،

اللہ پاک میرا گواہ ہے۔ [1]

فرماتے ہیں: میں نے چند راتیں یہ کلمات پڑھے اور پھر ان کو بتایا۔ انہوں نے فرمایا: اب ہر رات سات مرتبہ پڑھو، میں نے ایسا ہی کیا اور پھر ان کو مطلع کیا۔ فرمایا: ہر رات گیارہ مرتبہ یہی کلمات پڑھو۔ (فرماتے ہیں:) میں نے اِسی طرح پڑھا تو میرے دِل میں اس کی لذّت معلوم ہوئی۔ جب ایک سال گزر گیا تو میرے ماموں جان رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: میں نے جو کچھ تمہیں سکھایا ہے اسے قبر میں جانے تک ہمیشہ پڑھتے رہنا، اِن شاءَ اللہ یہ تمہیں دنیا اور آخِرت میں نفع دے گا۔ سیِّدُنا سَہل بن عبداللہ تُستَری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے کئی سال تک ایسا ہی کیا تو میں نے اپنے اندر اِس کا بے انتہا مزہ پایا۔ میں تنہائی میں یہ ذکر کرتا رہا۔ پھر ایک دن میرے ماموں جان رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: اے سَہل! اللہ پاک جس شخص کے ساتھ ہو، اسے دیکھتا ہو اور اس کا گواہ ہو، کیا وہ اس کی نافرمانی کرتا ہے؟ ہرگز نہیں، لہٰذا تم اپنے آپ کو گناہ سے بچاؤ۔ پھر ماموں جان رحمۃُ اللہِ علیہ نے مجھے مکتب میں بھیج دیا۔ میں نے سوچا کہیں میرے ذکر میں خَلَل نہ آجائے، لہٰذا اُستاذ صاحِب سے یہ شَرط مقرّر کر لی کہ میں ان کے پاس جا کر صرف ایک گھنٹا پڑھوں گا اور واپس آجاؤں گا۔ الحمدللہ میں نے مکتب میں چھ یا سات برس کی عمر میں قراٰن پاک حِفْظ کر لیا۔

الحمدللہ میں روزانہ روزہ رکھتا تھا۔ بارہ سال کی عمر تک میں جَو کی روٹی کھاتا رہا۔ تیرہ سال کی عمر میں مجھے ایک مَسئلہ پیش آیا، اس کے حل کیلئے گھر والوں سے اجازت لے کر میں بصرہ آیا اور وہاں کے عُلَما سے وہ مَسئلہ پوچھا لیکن ان میں سے کسی نے بھی مجھے شافی جواب نہ

---

[1] ... ہوسکے تو یہ کلمات لکھ کر گھر اور دُکان وغیرہ میں ایسی جگہ آویزاں کر دیجئے جہاں آپ کی نظر پڑتی رہے۔

دیا۔ پھر میں عَبَّادَان کی طرف چلا گیا۔ وہاں کے مشہور عالِمِ دین حضرتِ سیِّدُنا ابو حبیب حمزہ بن ابی عبد اللہ عَبّادانی رحمۃُ اللہِ علیہ سے میں نے مَسئلہ پوچھا تو انہوں نے مجھے تسلّی بخش جواب دیا۔ میں ایک عَرصہ تک ان کی صحبت میں رہا، ان کے کلام سے فیض حاصِل کرتا اور ان سے آداب سیکھتا، پھر میں تُستَر کی طرف آ گیا۔ میں نے گزارے کا انتِظام یوں کیا کہ میرے لیے ایک دِرْہَم کے جَو شریف خرید لئے جاتے اور انہیں پیس کر روٹی پکالی جاتی۔ میں ہر رات سحری کے وقت ایک اُوقِیَہ یعنی تقریباً 70 گرام جَو کی روٹی کھاتا، جس میں نہ نمک ہوتا اور نہ ہی سالن۔ یہ ایک دِرہم مجھے سال بھر کیلئے کافی ہوتا۔ پھر میں نے ارادہ کیا کہ تین دن مسلسل فاقہ کروں گا اور اس کے بعد کھاؤں گا۔ پھر پانچ دن، پھر سات دن اور پھر 25 دنوں کا مسلسل فاقہ رکھا یعنی 25 دن کے بعد ایک بار کھانا کھاتا۔ 20 سال تک یہی طریقہ رہا، پھر میں نے کئی سال تک سَیر و سیاحت کی، واپس تُستَر آیا تو جب تک اللہ پاک نے چاہا شب بیداری اِختیار کی۔ حضرتِ احمد بن ابی الحواری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے مرتے دم تک سیِّدُنا سَہْل بن عبد اللہ تُستَری رحمۃُ اللہِ علیہ کو کبھی نمک اِستعمال کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ (1) اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! خوش نصیب والِدَین دنیا کے بجائے آخِرت کے معاملے میں اپنی اولاد کے لئے زیادہ مُتَفَکِّر ہوتے ہیں چُنانچہ ایک ایسی ہی سمجھ دار ماں نے

1 ... احیاء العلوم، 3/91-92۔

www.dawateislami.net

اپنے بیٹے پر اِنفرادی کوشش کی جس کے نتیجے میں اس کی اِصلاح کا سامان ہوا۔ یہ ایمان افروز واقعہ پڑھئے اور جھومئے!

دعوتِ اسلامی کے تربیتی کورس کی بہار

جھنگ (پنجاب پاکستان) کے ایک عاشقِ رسول کے بیان کا اپنے انداز میں خُلاصہ پیش کرتا ہوں، امّی جان طویل عرصے سے علیل تھیں، ان کی شدید خواہش تھی کہ میں کسی طرح گناہوں کے دلدل سے نکل جاؤں اور سُدَھر جاؤں۔ امّی جان کو دعوتِ اسلامی سے بے حد پیار تھا۔ انہوں نے اَخراجات دے کر مجھے بَاِصرار کراچی بھیجا اور تاکید کی کہ عاشِقانِ رسول کے عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں رَحمتوں کی چھما چھم برسات کے اندر تربیتی کورس کرنا اور میری شِفایابی کی دعا بھی مانگنا۔ الحمدللہ میں نے کراچی آکر "تربیتی کورس" کرنے کی سعادت حاصِل کی، قافِلوں میں سفر سے مشرف ہوا، امّی جان کے لئے خوب دعائیں بھی کیں۔ فراغت کے بعد جب گھر آیا تو میری خوشی کی انتہانہ رہی کیونکہ تربیتی کورس کے دَوران فیضانِ مدینہ میں مانگی ہوئی دعاؤں کی بَرَکت سے میری امّی جان صحّت یاب ہوچکی تھیں، الحمدللہ تربیتی کورس کی بَرَکت سے میں نَمازی بن گیا اور دینی ماحول سے وابستگی نصیب ہوئی، سنّتوں کی خدمت اور قافِلوں میں سفر کا جذبہ ملا۔ میری تمنّا ہے کہ ہمارے گھر کا ہر فرد دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں رنگ جائے اور ہماری تمام پریشانیاں دُور ہوں۔

فیضانِ مدینہ میں اللہ کی رَحمت ہے — امّی کو میسّر اب صحت کی سعادت ہے

فیضانِ مدینہ میں آنے ہی کی بَرَکت ہے — خوب اور بڑھی مجھ کو سنّت سے محبّت ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! — صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

جو لوگ اپنی اولاد کو صرف دنیا بنانے کیلئے ہی وقف رکھتے ہیں اور اُن کو اچھی صحبت سے روکتے ہیں، وہ اپنی آخرت کو سخت خطرے میں ڈال دیتے ہیں اور بسا اَوقات دنیا میں بھی پچھتانے کے دن آتے ہیں چُنانچِہ

قافلے سے روکنے کا نقصان

مدینۃُ الاولیاء احمد آباد شریف (ہند) کے ایک عاشقِ رسول نے ایک نوجوان پر اِنفرادی کوشِش کر کے اُس کو قافلے میں سفر کیلئے آمادہ کر لیا مگر والِد صاحِب نے دُنیوی تعلیم میں رُکاوٹ کے خوف سے اُخْرَوی تعلیم کے سفر سے روک دیا۔ بے چارے کو عاشِقانِ رسول کی صحبت ملتے ملتے رہ گئی، نتیجۃً وہ بُرے دوستوں کے ہتھے چڑھ گیا اور شرابی بن گیا۔ اب اس کے والِد صاحِب کو اپنی غلطی کا اِحساس ہوا، اُس نے اُسی عاشقِ رسول کو درخواست کی: اِس کو قافلے میں لے جاؤ کہ کہیں اس کی شراب کی لَت چھوٹے۔ اُس نوجوان پر دوبارہ اِنفرادی کوشِش کی گئی مگر چُونکہ پانی سر سے اونچا ہو چکا تھا یعنی بے چارہ بہت زیادہ بگڑ چکا تھا لہٰذا کسی صورت قافلے میں سفر کیلئے آمادہ نہ ہوا۔

والِدین کو چاہیے کہ اپنی اولاد کو شروع ہی سے اچھا اور دینی ماحول فراہم کریں ورنہ بُری صحبت کی وجہ سے بگڑ جانے کی صورت میں بازی ہاتھ سے نکل جاتی ہے۔ سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ کو اس کی بڑی بہن نے بتایا: ایک اسلامی بہن نے رو رو کر دعا کے لئے کہا ہے کہ میرے بیٹے کی اصلاح کیلئے دعا کریں، ہائے! ہائے! میں نے خود ہی اُس کو برباد کیا ہے، اس کو دعوتِ اسلامی کے مدرَسۃُ المدینہ میں حفظ کیلئے بٹھاتے تو بٹھا دیا مگر بے چارہ جو سنّتیں وغیرہ سیکھ کر آتا وہ گھر میں بیان کر دیتا تو اُس کا مذاق اڑاتے۔ آخِرکار اُس کا دل ٹوٹ گیا اور اُس

نے مدرَسۃُ المدینہ میں جانا چھوڑ دیا۔ اب بُرے دوستوں کی صحبت میں رہ کر آوارہ ہو گیا ہے، اِتّفاق سے مجھے دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول مل گیا ہے، اب میں سخت پچھتا رہی ہوں، ہائے میرا کیا بنے گا!

صحبتِ صالح تُرا صالح کُنَد

صحبتِ طالح تُرا طالح کُنَد (مثنوی شریف، 1/102)

یعنی اچھے کی صحبت تجھے اچھا بنادے گی اور بُرے کی صحبت تجھے بُرا بنادے گی۔

دَرِندوں کا گھر

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حضرتِ سیِّدُنا سَہل بن عبد اللّٰہ تُستَری رحمۃُ اللّٰہِ علیہ صِدّیق یعنی اوّل دَرَجے کے اولیا میں سے تھے۔ آپ رحمۃُ اللّٰہِ علیہ نمک اس لئے استِعمال نہیں فرماتے تھے کہ نمک کی وجہ سے کھانا لذیذ ہو جاتا ہے اور آپ رحمۃُ اللّٰہِ علیہ لذّتوں سے دور رہتے تھے۔ واقعی قورمہ بریانی وغیرہ میں چاہے ہزار مَصالحہ جات ڈالیں، اگر نمک نہیں ڈالیں گے تو کھانے کا سارا مزہ کِرکِرا ہو جائے گا۔ یہ بھی یاد رہے کہ نمک کی ایک مخصوص مقدار بدنِ انسانی کیلئے ضَروری ہے اور یہ آپ رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کی کرامت تھی کہ بغیر نمک استِعمال کئے زندہ تھے! تُستَر شریف میں واقع آپ رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کے مکانِ عالیشان کو لوگ "بیتُ السِّباع" یعنی دَرِندوں کا گھر کہتے تھے کیونکہ آپ رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کے یہاں بکثرت دَرِندے (شیر چیتے) وغیرہ حاضِر ہوتے تھے اور آپ رحمۃُ اللّٰہِ علیہ گوشت کے ذریعے اُن کی ضِیافت فرماتے۔ آپ رحمۃُ اللّٰہِ علیہ آخِری عمر میں اپاہج ہو گئے تھے مگر جب نَماز کا وَقت آتا تو ہاتھ پاؤں کُھل جاتے اور نَماز سے فارِغ ہو جاتے تو حسبِ سابِق معذور

ہو جاتے۔[1] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

بُخار کا علاج

منقول ہے ایک شخص کو بخار آ گیا، اُس کے استاذِ محترم حضرت شیخ فقیہ ولی عمر بن سعید رحمۃُ اللہِ علیہ عِیادت کیلئے تشریف لائے، جاتے ہوئے ایک تعویذ عنایت کر کے فرمایا، اِس کو کھول کر دیکھنا مت۔ اُن کے جانے کے بعد اُس نے تعویذ باندھ لیا، فوراً بخار جاتا رہا۔ اُس سے رہا نہ گیا، کھول کر جو دیکھا تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھا تھا۔ دل میں وَسوَسہ آیا، یہ تو کوئی بھی لکھ سکتا ہے! عقیدت میں کمی آتے ہی فوراً بخار لوٹ آیا۔ گھبرا کر حضرت کی خدمت میں حاضِر ہو کر غَلَطی کی مُعافی چاہی۔ اُنہوں نے تعویذ بنا کر اپنے دستِ مبارَک سے باندھ دیا، بخار فوراً چلا گیا۔ اب کی بار دیکھنے کی مُمانَعَت نہ فرمائی تھی مگر ڈر کے مارے کھول کر نہ دیکھا۔ بِالآخِر سال بھر کے بعد جب کھول کر دیکھا تو وہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم تحریر تھی۔ اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! واقعی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کی بڑی بَرَکتیں ہیں اور اِس میں بیماریوں کا علاج بھی۔ اِس حِکایت سے درس ملا کہ بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم اگر کسی مُباح بات سے بھی منع کر دیں تو سمجھ میں نہ آنے کے باوُجُود بھی اُس سے باز رَہنا چاہیے۔ یہ بھی درس ملا کہ تعویذ کھول کر نہیں دیکھنا چاہیے کہ اِس سے اِعتِقاد مُتزَلزَل

[1] ...رسالہ قشیریہ، ص387-391 ملتقطاً۔

ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ پھر اِس کی تہ کرنے کے مخصوص طریقے کے ساتھ لپیٹنے کے دوران بعض اوقات کچھ پڑھا ہوا بھی ہوتا ہے، لہٰذا کھول کر دیکھنے سے اُس کے فوائد میں کمی آسکتی ہے۔

”یا نبی“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے بُخار کے 5 علاج

(1) ﴿لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْهَرِیْرًا ﴾ (پ 29، الدھر: 13) ترجَمۂ کنز العرفان: ”نہ اس میں دھوپ دیکھیں گے اور نہ سخت سردی۔“ یہ آیت کریمہ سات بار (اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دم کیجئے، اِن شاءَ اللہ بخار کی شدّت میں نُمایاں کمی محسوس ہوگی اور مریض سُکون محسوس کرے گا۔ (ترجمہ پڑھنے کی ضَرورت نہیں)

(2) حضرتِ سیِّدُنا امام جعفر صادِق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سورۃُ الفاتحہ 40 بار (اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹے ماریئے اِن شاءَ اللہ بُخار چلا جائے گا۔

(3) سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کو بخار تھا تو حضرتِ سیِّدُنا جبرئیلِ امین علیہ السّلام نے یہ دعا پڑھ کر دَم کیا تھا: بِسْمِ اللهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ یُّؤْذِیْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْعَیْنٍ حَاسِدٍ اَللهُ یَشْفِیْكَ بِسْمِ اللهِ اَرْقِیْكَ ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے آپ پر دم کرتا ہوں ہر اُس بیماری کیلئے جو آپ کو ایذا دیتی ہے اور دوسروں کے شر اور حسد کرنے والوں کی بُری نظر سے۔ اللہ پاک آپ کو شفا عطا فرمائے۔ میں آپ پر اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں۔[1] بخار کے مریض کو صِرف عَرَبی میں دعا (اول آخر ایک بار

---

1 ... مسلم، ص927، حدیث:5700۔

www.dawateislami.net

دُرُود شریف) پڑھ کر دم کر دیجئے۔

(4) بخار والا بکثرت بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ پڑھتا رہے۔

(5) حدیثِ پاک میں ہے: جب تم میں سے کسی کو بخار آجائے تو اُس پر تین دن تک صبح کے وَقت ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارے جائیں۔[1]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم

الحمدللہ عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم، دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو پیارے مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی غلامی پر ناز ہے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنّتوں کی تربیت کے قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سفر کرکے دعا مانگنے سے بسا اوقات ڈاکٹروں کی طرف سے لاعلاج قرار دیئے گئے مریضوں کی خوشیاں بھی الحمدللہ دوبارہ لوٹ آئی ہیں چُنانچہ

آنکھیں روشن ہو گئیں

لیاقت کالونی حیدر آباد (سندھ پاکستان) میں دعوتِ اسلامی کے مبلغ نے ایک نوجوان کو قافلے کی دعوت پیش کی جس پر وہ بَرہم ہو کر کہنے لگے: آپ لوگ کسی کی پریشانی کا خیال بھی فرمایا کریں، میری والِدہ کی آنکھوں کا آپریشن ڈاکٹروں نے غَلَط کر دیا جس کی بِنا پر اُن کی بینائی چلی گئی، ہمارے گھر میں صفِ ماتم بچھی ہے اور آپ کہتے ہیں کہ قافلے میں سفر کرو۔ مبلغ نے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے ہمدردانہ انداز میں دعا دیتے ہوئے کہا: اللہ پاک آپ کی والِدہ کو شِفا عطا فرمائے، ڈاکٹر کیا کہہ رہے ہیں؟ وہ بولے: ڈاکٹرز کہتے

[1] ... مستدرک، 5/282، حدیث: 7515۔

ہیں: اب امریکہ لے جاؤ گے تب بھی عِلاج ممکن نہیں۔ یہ کہتے ہوئے اُس کی آواز بَھرّا گئی۔ مبلغ نے بڑی مَحبَّت سے اس کی پیٹھ تھپکتے ہوئے تسلّی آمیز لہجے میں کہا: بھائی! ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے، اِس پر مایوس کیوں ہوتے ہیں، اللہ پاک شفا عطا فرمانے والا ہے، مُسافر کی دعا اللہ پاک قَبول فرماتا ہے، آپ عاشِقانِ رسول کے ساتھ قافلے میں سفر کیجئے اور اِس دوران والِدہ کے لئے دعا بھی مانگئے۔ اُس مبلغ کی دِلجوئی بھری اِنفرادی کوشِش کے نتیجے میں غم زدہ نوجوان نے سُنَّتوں کی تربیت کے قافلے میں سفر کیا، دورانِ سفر والِدہ کیلئے خوب دُعا مانگی۔ جب گھر لوٹا تو یہ دیکھ کر اُس کی خوشی کی اِنتہا نہ رہی کہ قافلے کی بَرَکت سے اُس کی والدہ کی آنکھوں کا نُور واپس آچکا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ

لوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو
چشمِ بینا ملے سُکھ سے جینا ملے پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مَدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ خوش گوار ہے: تین قسم کی دُعائیں مَقبول ہیں ان کی قبولیّت میں کوئی شک نہیں: (1) مَظلوم کی دُعا (2) مُسافر کی دُعا (3) اپنے بیٹے کے حق میں باپ کی دُعا۔ [1]

سفر اور وہ بھی قافلے میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ ہو تو پھر اُس کے کیا کہنے! اس میں دُعائیں کیوں قَبول نہ ہوں گی! اِس حکایت سے یہ بھی درس ملا کہ اِنفرادی کوشِش میں نہایت صبر و تحمّل کی ضَرورت ہے، سامنے والا جھاڑے بلکہ مارے تب بھی مایوس ہوئے

---

1 ... ترمذی، 5/280، حدیث: 3459۔

بغیر انفرادی کوشش جاری رکھئے، اگر آپ غصّے میں آ گئے یا چھچھورپَن پر اُتر آئے تو دین کا بہت سارا نقصان کر بیٹھیں گے۔ سمجھانا ترک نہ کریں کہ سمجھانا ضرور رنگ لاتا ہے اور کیوں رنگ نہ لائے کہ پارہ 27 سورۃُ الذّٰرِیٰت کی آیت نمبر 55 میں ہمارے پیارے اللہ پاک کا فرمان ہے:

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ(۵۵) (پ27، الذریت:55)

ترجَمۂ کنزالعرفان: اور سمجھاؤ کہ سمجھانا ایمان والوں کو فائدہ دیتا ہے۔

دردِ سر کا علاج

قیصرِ رُوم نے امیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے دائمی دردِ سر کی شکایت ہے، اگر آپ کے پاس اِس کی دوا ہو تو بھیج دیجئے! حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ نے اُس کو ایک ٹوپی بھیج دی، قیصرِ رُوم اُس ٹوپی کو پہنتا تو اس کا دردِ سر کافُور ہو جاتا اور جب سر سے اُتارتا تو دردِ سر پھر لوٹ آتا، اسے بڑا تعجّب ہوا، آخِرِ کار اُس نے اس ٹوپی کو اُدھیڑا تو اس میں سے ایک کاغذ نکلا جس پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا تھا۔(1)

بسم اللہ سے علاج کا طریقہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جس کو دردِ سر ہو وہ ایک کاغذ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھ کر یا لکھوا کر اُس کا تعویذ سر پر باندھ لے۔ لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اَنْمِٹ سیاہی مثلاً بال پوائنٹ سے لکھئے اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے "ہ" اور تینوں "م" کے دائرے کُھلے رکھئے۔ تعویذ لکھنے کا اُصول یہ ہے کہ آیت یا عبارت لکھنے

---

1 ...اسرار الفاتحۃ، ص163، تفسیر کبیر، 1/155۔

میں ہر دائرے والے حرف کا دائرہ کُھلا ہو یعنی اِس طرح مَثَلًاط، ظ، ہ، ھ، ص، ض، و، م، ف، ق وغیرہ۔ اِعراب لگانا ضَروری نہیں، لکھ کر موم جامہ یعنی موم میں تَر کئے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا الپیٹ لیں یا پلاسٹک کوٹنگ کر لیں پھر کپڑے، ریگزین یا چمڑے میں تعویذ بنالیں اور سر پر باندھ لیں، جن کو عمامہ شریف کا تاج سجانے کی سعادت حاصل ہے وہ چاہیں تو عمامہ شریف کی ٹوپی میں سی لیں۔ اِسی طرح اسلامی بہنیں دوپٹے یا بُرقع کے اُس حصّے میں سی لیں جو سر پر رہتا ہے۔ اگر اِعتقاد کامِل ہو گا تو اِن شاءَ اللہ دردِ سر جاتا رہے گا۔ عورت سونے چاندی میں بھی تعویذ (بنوا کر) پہن سکتی ہے۔[1]

یااللہ کے 6 حُرُوف کی نسبت سے آدھے سر کے درد کے 6 علاج

(1) اگر کسی کو آدھے سر کا درد ہو تو ایک بار سورۃُ الاخلاص (اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دم کیجئے، حسبِ ضَرورت تین بار، سات بار یا گیارہ بار اِسی طرح دم کیجئے۔ گیارہ کا عدد پورا ہونے سے قبل ہی اِن شاءَ اللہ آدھے سر کا درد ٹھیک ہو جائے گا۔

(2) جب درد ہو رہا ہو اُس وقت سُونٹھ یعنی سوکھی ہوئی ادرک جو کہ پَنْساری یعنی دیسی دواوالوں سے مل سکتی ہے کو تھوڑے سے پانی میں گِھس کر سُونٹھ کا گِھسا ہوا حصّہ پیشانی پر ملنے سے اِن شاءَ اللہ آدھے سر کا درد جاتا رہے گا۔

(3) خشک دَھنیا کے تھوڑے دانے اور تھوڑی سی کِشمِش[2] مٹکے کے ٹھنڈے یا سادہ پانی میں چند گھنٹے بھگو کر پینے سے اِن شاءَ اللہ فائدہ ہو گا۔

---

1 ... روضۃ الطالبین، 2/125۔

2 ... یعنی سوکھے ہوئے چھوٹے انگور جس کو پنجابی میں "سوگی" کہتے ہیں۔

www.dawateislami.net

(4) گرم دودھ میں دیسی گھی ملا کر پینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

(5) ناریل کا پانی پینے سے آدھا سیسی یعنی آدھے سر کا درد اور پورے سر کے درد میں کمی آتی ہے۔

(6) نیم گرم پانی کے بڑے برتن میں نمک ڈال کر دونوں پاؤں 12 مِنَٹ کیلئے اُس میں ڈالے رہیں اِن شاءَ اللہ فائِدہ ہو جائے گا۔ (ضَرورتاً وقت میں کمی بیشی کر لیجئے)

"یا مصطفٰے" کے سات حُرُوف کی نسبت سے دردِ سر کے سات علاج

(1) ﴿لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا یُنْزِفُوْنَ ۟ۙ﴾ (پ27، الواقعۃ: 19) ترجَمۂ کنز العرفان: "اس سے نہ انہیں سر درد ہو گا اور نہ ان کے ہوش میں فرق آئے گا۔" یہ آیتِ کریمہ تین بار (اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دردِ سر والے پر دم کر دیجئے، اِن شاءَ اللہ فائدہ ہو جائے گا۔ (ترجمہ پڑھنے کی ضرورت نہیں)

(2) سورۃُ النّاس سات بار (اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر سر پر دم کیجئے اور پوچھئے، اگر ابھی درد باقی ہو تو دوسری بار بھی اِسی طرح دم کیجئے۔ اگر اب بھی درد ہو تو تیسری بار بھی اِسی طرح دم کیجئے۔ پورے سر کا درد ہو یا آدھے سر کا کیسا ہی شدید درد ہو تین بار میں اِن شاءَ اللہ جاتا رہے گا۔

(3) پورے سر کا درد ہو یا شَقِیقہ یعنی آدھے سر کا دَرد بعد نمازِ عَصر سورۃُ التکاثر ایک بار (اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دم کیجئے اِن شاءَ اللہ درد میں اِفاقہ ہو گا۔

(4) زَبان پر ایک چٹکی نمک رکھ کر 12 مِنَٹ کے بعد ایک گلاس پانی پی لیں سر میں کیسا ہی درد ہو اِن شاءَ اللہ اِفاقہ ہو جائے گا۔ (ہائی بلڈ پریشر کے مریض کیلئے نمک کا

استِعمال نقصان دِہ ہوتا ہے۔)

(5) ایک کپ پانی میں ایک چمچ ہَلدی ڈال کر جوش دے کر پینے یا بھاپ لینے سے اِن شاءَ اللہ سر کا درد دُور ہو جائے گا۔ (سالن وغیرہ میں ہَلدی ضَرور استِعمال کیجئے، روزانہ ایک گرام یعنی چٹکی بھر ہَلدی کھانے والا اِن شاءَ اللہ کینسر سے محفوظ رہے گا)

(6) دیسی گھی میں تلی ہوئی، گرما گرم تازہ جلیبیاں طُلوعِ آفتاب سے قبل کھانے سے اِن شاءَ اللہ دردِ سر میں آرام آجائے گا۔

(7) کبھی اِتّفاقیہ دردِ سَر ہو جائے تو کھانا کھانے کے بعد ڈسپرین (DISPIRIN) کی دو ٹِکیہ پانی میں گھول کر پی لیجئے، ان شاءَ اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔ (ہر طرح کے درد کی ٹکیہ کھانا کھانے کے بعد ہی استِعمال کی جائے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے)

مَدَنی مشورہ: اگر دواؤں سے دردِ سر ٹھیک نہ ہوتا ہو تو آنکھیں ٹیسٹ کروالیجئے، اگر نظر کمزور ہو تو عینک پہننے سے اِن شاءَ اللہ دردِ سر ٹھیک ہو جائے گا۔ پھر بھی ٹھیک نہ ہو تو دِماغ کے خُصوصی ڈاکٹر سے رُجوع کرنا ضَروری ہے۔ اس میں کوتاہی بعض اوقات سخت نقصان دہ ثابِت ہوتی ہے۔

نکسیر پُھوٹنے کا علاج

اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے اور خون بہنے لگے تو شہادت کی انگلی سے پیشانی پر سے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم لکھنا شروع کرکے ناک کے آخر پر ختم کرے اِن شاءَ اللہ خون بند ہو جائے گا۔

دَوا کی حکایت

حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو بیمار بسم اللہ کہہ کر دوا پیئے ان شاءَ اللہ دوا فائدہ دے گی۔ ایک بار حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام کے پیٹ میں نہایت سخت درد ہوا، حق تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا۔ ارشاد ہوا کہ جنگل کی فُلاں بُوٹی کھاؤ چُنانچِہ آپ علیہ السّلام نے کھائی اور فوراً آرام ہوگیا، کچھ دنوں بعد پھر وُہی بیماری ہوئی، حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام نے پھر وہی استِعمال کی مگر درد میں زیادَتی ہوگئی! جنابِ باری میں عرض کیا کہ الٰہی! یہ کیا بھید ہے کہ دوا ایک، تاثیر دو! پہلی بار اس نے شِفا دی اور اس دفعہ بیماری بڑھائی! ارشادِ الٰہی ہوا کہ اے موسیٰ! اُس بار تم میری طرف سے بُوٹی کے پاس گئے تھے اور اِس دفعہ اپنی طرف سے۔ اے موسیٰ! شِفا تو میرے نام میں ہے، میرے نام کے بغیر دنیا کی ہر چیز زہرِ قاتِل ہے اور میرا نام ہی اِس کا تِریاق یعنی علاج ہے۔[1] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

دوا پر نہیں خُدا پر بھروسہ رکھئے

معلوم ہوا کہ بھروسہ دوا پر نہیں خدائے پاک پر رکھنا چاہئے۔ اگر اللہ پاک چاہے تو ہی دوا سے شِفا ملے گی وہ نہ چاہے تو یہی دوا بیماری بڑھنے کا سبب بن جائے گی اور عام مشاہَدہ ہے کہ ایک ہی دوا سے ایک بیمار صحّت مَند ہو جاتا ہے اور وہی دوا جب دوسرا مریض پیتا ہے تو اُس کو منفی اثر (Reaction) ہو جاتا اور مزید سخت اَمراض میں مبتلا یا معذور ہو جاتا یا

---

1 ... تفسیر نعیمی، 1/36۔

www.dawateislami.net

موت کے گھاٹ اُتر جاتا ہے۔ جب بھی دوا پئیں تو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ لیجئے یا بِسۡمِ اللّٰہِ شَافِیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ کَافِیۡ کہہ لیجئے۔

رُوح کی سیرانی

اللہ پاک نے حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام کی طرف وَحی نازِل فرمائی کہ ”دنیا سے ہر رُوح پیاسی جاتی ہے سوائے اُس کے جس نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھا ہوگا۔“[1]

عُمدگی سے پڑھنے کی فضیلت

حضرت مولائے کائنات علیُّ المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہُ عنہ سے رِوایت ہے: ”ایک شخص نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کو خوب عُمدَگی سے پڑھا، اُس کی بخشش ہوگئی۔“[2]

نامِ خُدا کی مٹھاس باعثِ نَجات ہے

ایک گناہگار کو مرنے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے تیرے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ اُس نے جواب دیا: ایک بار میں ایک مدرَسے کی طرف سے گزرا اور ایک پڑھنے والے نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھی، سُن کر میرے دل میں اللہ پاک کے میٹھے میٹھے نام کی مٹھاس نے اثر کیا اور اُسی وقت میں نے یہ غیبی آواز سُنی: ”ہم دو چیزوں کو جمع نہ کریں گے: (1) اللہ پاک کے نام کی

1 ... اسرار الفاتحۃ: ص162۔

2 ... شعب الایمان، 2/546، حدیث:2667۔

لذت (2) موت کی تلخی۔"[1] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِس حکایت سے معلوم ہوا کہ اللہ پاک کے نامِ نامی اِسمِ گرامی سے لذّت اندوز ہونے والا رَحمتوں کے سائے میں دنیا سے رخصت ہوتا ہے اور موت اُس کے لئے نجات و بخشش کا پیام لاتی ہے، اللہ پاک کی رَحمت بہت بڑی ہے، وہ نکتہ نواز ہے، بظاہر معمولی نظر آنے والے اعمال کے سبب بڑے سے بڑے گنہگاروں کو بخش دیا جاتا ہے۔

رَحمتِ حق "بَہا" نہ می جُوید　　رَحمتِ حق "بَہانہ" می جُوید

ترجمہ: اللہ پاک کی رَحمت بَہا یعنی قیمت نہیں مانگتی، اللہ پاک کی رَحمت تو بہانہ ڈھونڈتی ہے۔

قِیامت کے لئے نرالی سَنَد

حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: "تفسیر عزیزی" میں بسم اللہ کے فوائد میں لکھا ہے کہ ایک ولیُّ اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ نے مرتے وقت وصیّت کی تھی کہ میرے کفن میں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لکھ کر رکھ دینا۔ لوگوں نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے جواب دیا کہ قِیامت کے دن یہ میری دستاویز یعنی تحریری ثُبوت ہو گی جس کے ذریعے سے رَحمتِ الٰہی کی درخواست کروں گا۔"[2] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

---

1 ... انیس الواعظین، ص4۔

2 ... تفسیر نعیمی، 1/ 35۔

ملے گا دونوں عالَم کا خزانہ پڑھ لو بسمِ اللہ
خدا چاہے تو ہو جنّت ٹھکانہ پڑھ لو بسمِ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

تُو عذاب سے بچ گیا

فقہِ حنفی کی مشہور و معروف کتاب "دُرِّ مختار" میں ہے: ایک شخص نے مرنے سے پہلے یہ وصیت کی کہ انتقال کے بعد میرے سینے اور پیشانی پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھ دینا چُنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ پھر کسی نے خواب میں اُس شخص کو دیکھ کر حال پُوچھا، اُس نے بتایا کہ جب مجھے قبر میں رکھا گیا، عذاب کے فِرِشتے آئے، جب پیشانی پر بسم اللہ شریف دیکھی تو کہا: تُو عذاب سے بچ گیا![1] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

کفن پر لکھنے کا طریقہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی کوئی مسلمان فوت ہوجائے تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وغیرہ ضَرور لکھ لیا کریں۔ آپ کی تھوڑی سی توجُّہ بے چارے مرنے والے کی بخشش کا ذریعہ بَن سکتی ہے اور میِّت کے ساتھ ہمدردی کی نیکی آپ کی بھی نَجات کا

1 ... درمختار، 3/186۔

www.dawateislami.net

باعِث بن سکتی ہے۔"فتح المعین مع اعانۃ الطالبین" میں ہے کہ کفن پر قرآنِ پاک کی آیات، اللہ پاک کے ناموں میں سے کوئی نام یا کوئی اور عظمت والا نام مثلاً فرشتوں اور انبیا کے نام (روشنائی سے) لکھنا حرام ہے، [1] (شہادت کی انگلی سے لکھنے میں کوئی حرج نہیں کہ اس سے لکھنے سے نشان باقی نہیں رہتے)۔

جا ہم نے تجھے بخش دیا

قِیامَت کے روز عَذاب کے فِرِشتے ایک بندے کو پکڑ لیں گے۔ حکم ہو گا کہ اِس کے اَعضا کو دیکھ لو! اِس میں کوئی نیکی ہے یا نہیں؟ چُنانچہ فِرِشتے تمام اَعضا کو دیکھ ڈالیں گے، کوئی نیکی نہیں ملے گی۔ پھر فِرِشتے اُس سے کہیں گے:"اب ذرا اپنی زبان باہَر نکالو کہ اُس میں دیکھ لیں کوئی نیکی ہے یا نہیں؟"جب وہ زَبان نِکالے گا تو اُس پر سفید خَط میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لِکھا ہوا پائیں گے۔اُسی وقت حکم ہو گا:"جا ہم نے تجھے بخش دیا۔"[2] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

گنہگارو نہ گھبراؤ نہ گھبراؤ نہ گھبراؤ
نظر رَحمت پہ رکھو جنّت الفردوس میں جاؤ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے کرم کی بات ہے کہ جس کو چاہے

1 ... فتح المعین مع اعانۃ الطالبین، 2/192۔
2 ... نزہۃ المجالس، ص38۔

بخش دے۔ یقیناً اُس شخص نے اِخلاص کے ساتھ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھی تھی جو کام آگئی کہ اِخلاص کے ساتھ کیا جانے والا بظاہر چھوٹا عمل بھی بہت بڑا دَرَجہ رکھتا ہے چُنانچِہ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ قَبولیّت نشان ہے: "اَخْلِصْ دِیْنَکَ یَکْفِکَ الْعَمَلُ الْقَلِیْلُ ترجمہ: اپنے دین میں مخلص ہو جاؤ تھوڑا عمل بھی کافی ہو گا۔"(1)

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرتِ امام محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ ایک بُزُرگ سے نقل کرتے ہیں: "ایک ساعت کا اِخلاص ہمیشہ کی نَجات کا باعِث ہے مگر اِخلاص بہت کم پایا جاتا ہے۔"(2)

خالِص عمل کی پہچان

حضرتِ سیِّدُنا عیسیٰ روحُ اللہ علیہ السّلام کے حواریوں نے آپ علیہ السّلام کی خدمت میں عرض کیا: "کس کا عمل خالِص ہوتا ہے؟" فرمایا: "اُسی شخص کا عمل اِخلاص پر مبنی مانا جائے گا جو صرف اللہ پاک کی رِضا کیلئے عمل کرے اور اِس بات کو ناپسند کرے کہ لوگ اِس عمل کے سبب اس کی تعریف کریں۔"(3) اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

یااللہ! تیرے مخلص نبی سیِّدُنا عیسیٰ علیہ السّلام کا واسِطہ ہمیں بے سبب بخش دے۔ اٰمین

ہائے! ہائے! نفس و شیطان کے ہاتھوں ہم تیزی کے ساتھ تباہی کے گڑھے میں

---

1 ... مستدرک، 5/435، حدیث: 7914۔

2 ... احیاء العلوم، 5/106۔

3 ... احیاء العلوم، 5/110۔

گِرتے جارہے ہیں۔ آہ! آہ! آہ! ”حوصلہ افزائی“ کے نام پر جب تک ہمارے اعمال اور دینی اَفعال کی تعریف اور واہ واہ نہیں کی جاتی ہمیں سُکون ہی نہیں ملتا۔

مرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو
کر اِخلاص ایسا عطا یاالٰہی (وسائل بخشش، ص105)

آفتیں دُور ہونے کا آسان وِرد

مولائے کائنات حضرتِ سیِّدُنا عَلِیُّ المرتَضیٰ رضی اللہ عنہ سے رِوایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اے علی! (رضی اللہ عنہ) میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتادوں جنہیں تم مصیبت کے وَقت پڑھ لو۔“ عرض کیا: ضَرور ارشاد فرمایئے! آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر میری جان قربان! تمام اچھائیاں میں نے آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہی سے سیکھی ہیں۔ ارشاد فرمایا: ”جب تم کسی مشکل میں پھنس جاؤ تو اِس طرح پڑھو: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡم پس اللہ پاک اس کی بَرَکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دُور فرمادے گا۔“(1)

مشکلیں حل ہوں گی ان شاءاللہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی بیماری، قرض داری، مقدّمہ بازی، دشمن کی طرف سے ایذا رسانی، بے روزگاری یا کوئی سی بھی آفتِ ناگہانی آن پڑے۔ کوئی چیز گم ہوجائے، کسی کی بات سُن کر صدمہ پہنچے، کوئی مارے، دِل دُکھ جائے، ٹھوکر لگے، گاڑی

1... عمل الیوم واللیلۃ لابن سنّی، ص149۔

www.dawateislami.net

خراب ہو جائے، ٹریفک جام ہو جائے، کاروبار میں نقصان ہو جائے، چوری ہو جائے، اَلغرض چھوٹی یا بڑی کوئی سی بھی پریشانی ہو بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھتے رہنے کی عادت بنالیجئے۔ نیّت صاف ہو گی تو اِن شاءَ اللہ منزل آسان ہو گی۔ مشکِل کی آسانی کیلئے ایک عمل یہ بھی ہے، قبل از نَمازِ جُمُعہ غُسل کر کے پاک صاف لباس پہن کر تنہائی میں یااَللہُ 200 بار (اول آخر تین بار دُرُودِ پاک) پڑھ لیجئے، کیسی ہی مصیبت ہو دور ہو گی یا کیسی ہی حاجت ہو پوری ہو گی اِن شاءَ اللہ۔

الحمدللہ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیت کے قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سفر کر کے دعائیں مانگنے سے بھی بے شمار اسلامی بھائیوں کی مشکلات حل ہونے کے واقِعات ہیں چُنانچِہ

نئی زندگی

ایک مزدور کے گُردے فیل ہو گئے۔ عزیزوں نے اَسپتال میں داخِل کروادیا۔ اُس کا اوباش بھانجا عِیادت کیلئے آیا۔ ماموں جان زندگی کی آخری گھڑیاں گِن رہے تھے۔ اس کا دل بھر آیا اور آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے۔ اُس نے سُن رکھا تھا کہ دعوتِ اسلامی کے قافلے میں سفر کے دوران دُعا قَبول ہوتی ہے چُنانچِہ وہ قافلے میں سفر پر چل دیا اور خوب گڑگڑا کر ماموں جان کی صِحّت یابی کیلئے دُعا کی۔ جب واپس پلٹا تو ماموں جان صِحّت یاب ہو کر گھر بھی آچکے تھے اور اب نَماز کیلئے گھر سے نکل کر آہستہ آہستہ جانبِ مسجد رَواں دَواں تھے۔ یہ رَحمت بھرا منظر دیکھ کر اُس نوجوان نے گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور اپنے آپ کو مَدَنی رنگ میں رنگ لیا۔

مرض گمبھیر ہو، گرچہ دِل گیر ہو ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو
غم کے بادَل چھٹیں اور خوشیاں ملیں دل کی کلیاں کھلیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ ! اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

الحمدللہ دل کی گہرائی سے نکلی ہوئی دعا کبھی رد نہیں ہو سکتی۔ اللہ پاک کی بارگاہ میں جو بھی دعا مانگی جائے وہ لازِماً قَبول ہوتی ہے اور کیوں نہ ہو کہ خود ہمارے پیارے سچّے اللہ پاک کا سچّا فرمان ہے:

وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ ترجَمۂ کنزُالعرفان: اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ (پ24، المؤمن:60)

وَسوسہ: خدائے حَمید کلامِ مجید میں جب خود ارشاد فرماتا ہے کہ "مجھ سے دعا کرو، میں قَبول کروں گا" مگر بارہا قَبولیّتِ دُعا کا اظہار نہیں ہوتا مَثَلاً دعا کی جاتی ہے: فُلاں جگہ نوکَری مل جائے مگر نہیں ملتی۔

وَسْوَسے کا علاج: قَبول ہونے کے معنیٰ سمجھنے میں خطا کھانے کی وجہ سے شیطان وَسْوَسے ڈالتا ہے، دُعا قَبول ہی قَبول ہے۔ قَبولیَّت کی صورَتیں مختلف ہیں، قَبولیَّتِ دُعا کی تین صورَتیں مُلاحظہ فرمایئے:

(1) جو اس نے مانگا وہ نہ دیا گیا کہ اس کے حق میں بہتر نہ تھا اور وہ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْن جَلَّ جَلَالُہٗ اپنے بندوں کے حق میں بہتری چاہتا ہے۔

www.dawateislami.net

وَ عَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْــٴًـا وَّ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْۚ وَ عَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَیْــٴًـا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۠(۲۱۶)

(پ2، البقرۃ:216)

ترجَمۂ کنزالعرفان: اور قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں ناپسند ہو حالانکہ وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں پسند آئے حالانکہ وہ تمہارے حق میں بُری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

(2) اس دعا مانگنے والے پر کوئی سخت بلا و مصیبت آنی تھی جسے اس کا پروردگار بظاہِر قَبول نہ ہونے والی اس دُعا کے بدلے میں دُور فرمادیتا ہے مَثَلًا اتوار کو بعد نمازِ مغرب اِسکوٹر کے حادثے میں اِس کا پاؤں ٹوٹنے والا تھا اور عصر کی نَماز میں اِس نے دعا مانگی: یااللہ! فُلاں پر میرا 1000 روپیہ قرض ہے وہ آج مغرِب کے بعد مل جائے۔ یہ نمازِ مغرب ادا کرکے صحیح سلامت مقروض کے پاس پہنچ گیا۔ اُس نے قرض نہیں لوٹایا، یہ دعا مانگنے والا سمجھا کہ میری دعا قَبول نہیں ہوئی مگر اِس بے خبر کو کیا خبر کہ مقروض کے پاس پہنچنے سے قبل حادِثے میں اِس کا جو پاؤں ٹوٹنے والا تھا وہ اِس دعا کی بَرَکت سے نہیں ٹوٹا!

(3) یہ کہ جو مانگا وہ نہیں دیا جاتا بلکہ اس دعا کے عِوَض آخرت میں ثواب کا ذَخیرہ عطا کیا جائے گا جیسا کہ حدیثِ پاک میں فرمایا: "جب بندہ آخرت میں اپنی اُن دعاؤں کا ثواب دیکھے گا جو دنیا میں مقبول نہ ہوئی تھیں، تمنّا کرے گا: کاش! دنیا میں میری کوئی دُعا قبول نہ ہوتی اور سب یہیں یعنی آخرت کے واسطے جمع ہو جاتیں۔ [1]

ایک حدیثِ پاک میں ہے: "جس کو دعا کی توفیق دی جائے دروازے بہشت

1 ...فضائل دعا، ص 55-56 ماخوذاً۔

یعنی جنّت کے اس کیلئے کھولے جائیں گے۔“[1]

بسمِ اللہ کی دیوانی

ایک مبلغ اجتماع میں بسم اللہ شریف کے فضائل بیان فرمارہے تھے۔ ایک یہودن لڑکی فَضائلِ بسمِ اللہ سُن کر بے حد متاثر ہوئی اور اس نے اسلام قَبول کرلیا۔ اُس کی زَبان پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کا وِرد جاری ہو گیا۔ ہر وَقت اٹھتے، بیٹھتے، سوتے، جاگتے، چلتے، پھرتے، بسم اللہ پڑھتی رہتی۔ لڑکی کے کافِرماں باپ اس سے سخت ناراض رہنے اور اس کو طرح طرح کی تکلیفیں دینے لگے نیز اسلام دشمنی کے سبب اِس کوشش میں لگ گئے کہ اپنی بیٹی پر کوئی الزام عائِد کرکے مَعاذَ اللہ اس کو قتل کروادیں چُنانچہ ایک دن اُس کے باپ نے جو کہ بادشاہِ وَقت کا وزیر تھا، شاہی مُہروالی انگوٹھی بیٹی کو رکھنے کیلئے دی، بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ کر اُس نے لی اور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ کر جیب میں ڈال لی۔ رات کو جب وہ سوگئی تو اُس کے باپ نے اُس کی جیب سے اَنگوٹھی نکال کر دریا میں ڈال دی۔ ایک مچھلی نے وہ انگوٹھی نگل لی۔ صبح کو ایک ماہی گیر نے جال ڈالا تو اِتفاق سے وُہی مچھلی جال میں پھنس گئی، اُس نے لاکر وزیر کو تحفۃً دے دی، وزیر نے پکانے کیلئے لڑکی کے حوالے کی، اُس نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کہہ کر مچھلی لی، جب بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کہہ کر اُس کا پیٹ چاک کیا تو اُس میں سے اَنگوٹھی نکل پڑی، اُس نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ کر جیب میں ڈال لی اور مچھلی پکا کر باپ کے آگے رکھ دی۔ کھانا کھانے کے بعد جب دربار کا وقت آیا، باپ نے لڑکی سے اَنگوٹھی طَلَب کی، اُس نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ

---

1 ... ترمذی، 5/322، حدیث: 3559، مستدرک، 2/171، حدیث: 1876، فضائل دعا، ص 262۔

الرَّحِیْم پڑھ کر جیب سے نکال کر دے دی۔ باپ یہ دیکھ کر حیران وشَشْدررہ گیا اور اللہ پاک نے بسم اللہ کی دیوانی کو قتل سے محفوظ فرمالیا۔ اللہ پاک کی اُس پر رَحمت ہو اور اُس کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

بسم اللہ لکھنے کی فضیلت

حضرتِ سیّدُنا اَنَس رضی اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ اللہ کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے اللہ پاک کی تعظیم کیلئے عُمدہ شکل میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم تحریر کیا اللہ پاک اُسے بخش دے گا۔“(1)

سرکارِ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے والد گرامی تاج العُلما، رأسُ الفُضَلَا، رئیسُ المتکلمین حضرت سیدنا شاہ نَقِی علی خان قادری رحمۃُ اللہِ علیہ نے ذُوالقَعدَۃِ الحرام 1297 ہجری جمعرات بوقتِ ظُہر وصال فرمایا۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی زِندگی کی آخِری تحریر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم تھی۔ سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے وِصال شریف کی رِقّت اَنگیز منظر کَشی کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”روزِ وِصال نمازِ صبح (فجر) پڑھ لی تھی اور ہُنوز یعنی ابھی وقتِ ظہر باقی تھا کہ انتقال فرمایا۔ نَزع میں سب حاضِرین نے دیکھا کہ آنکھیں بند کئے مُتَواتَر (باربار) سلام فرماتے تھے۔ (یہ اس طرف اِشارہ معلوم ہوتا ہے کہ اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کی ارواحِ مقدّسہ استقبال کیلئے جمع ہورہی تھیں) جب چند سانس باقی رہے، ہاتھوں کو اَعضائے وُضو پر یوں پھیرا گویا وُضو فرمارہے ہیں، یہاں تک کہ اِسْتِنْشاق یعنی ناک کی صفائی بھی فرمایا۔ سُبحٰن اللہ وہ اپنے طور پر حالتِ

1... تفسیر در منثور، 1/27۔

www.dawateislami.net

بے ہوشی میں نَمازِ ظہر بھی ادا فرما گئے۔ جس وقت روحِ پُر فُتُوح نے جُدائی فرمائی، فقیر سِرہانے حاضِر تھا۔ وَاللّٰہِ الْعَظِیْم ایک نورِ ملیح یعنی حسین نورِ عَلانیہ نظر آیا یعنی جو بھی موجود تھا وہ دیکھ سکتا تھا کہ سینہ سے اُٹھ کر برقِ تابِندہ یعنی چمکدار بجلی کی طرح چہرہ پر چمکا جس طرح لمعانِ خورشید یعنی سورج کی روشنی آئینہ میں جنبش کرتا ہے۔ یہ حالت ہو کر غائب ہوگیا، اس کے ساتھ ہی روح بدن میں نہ تھی۔ پچھلا یعنی آخری کلمہ زبانِ فیض تَرجُمان سے نکلا، لفظ اللہ تھا وَبَس اور آخیر تحریر کہ دستِ مبارَک سے ہُوئی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم تھی کہ انتقال سے دو روز پہلے ایک کاغذ پر لکھی تھی۔ بعدہٗ فقیر یعنی سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے حُضور پیر و مُرشِدِ برحق رضی اللہُ عنہ کو رُؤیا یعنی خواب میں دیکھا کہ حضرت والِدِ ماجِد قُدِّسَ سِرُّہُ الْماجِد کے مَرقد (مزار) پر تشریف لائے۔ غلام نے عرض کیا: "حُضور! یہاں کہاں؟" فرمایا: آج سے یا اب سے یہیں رہا کریں گے۔[1] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبِیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومنِ صالح مِلا
فرش سے ماتم اٹھے وہ طیّب و طاہِر گیا (حدائقِ بخشش، ص54)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھنے کا عظیم ثواب پانے کیلئے ہوسکے تو کبھی کبھی باوُضو خوش خطی کے ساتھ کاغذ وغیرہ پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم تحریر فرمالیا کریں لیکن بے اَدَبی کی جگہ ہرگز نہ لکھئے، دیواروں پر بھی آیات و مقدّس کلمات مت

---

1 ... حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1/68-69۔

لکھئے کہ آہستہ آہستہ لکھائی کے ذرّات زمین پر جَھڑ جاتے ہیں (لٰہذا مساجد میں بھی اِس ادَب کا خیال رکھئے) اور زمین پر لکھنے کے بارے میں تو خود ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے صراحۃً منع فرمادیا ہے چُنانچہ

زمین پر لکھنا

حُضُور پُرنور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ایک جگہ سے گزرے جہاں زمین پر کچھ لکھا ہوا تھا۔ سرکارِ عالی وقار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے قریب بیٹھے ہوئے نوجوان سے اِستِفسار فرمایا: ”یہ کیا لکھا ہوا ہے؟“ اس نے عرض کی: ”بسم اللہ“ فرمایا: ”ایسا کرنے والے پر لعنت ہو، بسم اللہ کو اس کی جگہ پر ہی رکھو۔“(1)

از خدا خواہیم توفیقِ ادب
بے ادب محروم گَشت از فضلِ رب

ترجمہ: ہم اللہ پاک سے اَدب کی توفیق کے طلب گار ہیں کہ بے اَدب فضلِ رب سے محروم ہو کر دربدر ذلیل وخوار پھرتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

کاش! ہر مسلمان عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم، دعوتِ اسلامی کے ساتھ وابستہ ہوکر سنّتیں سیکھنے سکھانے والے عاشِقانِ رسول میں شامل ہو جائے، ہر درس اور ہر سنّتوں

1 ... تفسیر درمنثور، 1/29۔

بھرے اجتِماع میں اوّل تا آخِر حاضِری کی سعادت حاصِل کرے اور اِس کیلئے صدقِ دل سے جِدّ و جُہد کرے جیسا کہ

مغفرت کا اِنعام

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، یہ اُن دنوں کی بات ہے جب کراچی میں مُنْعَقِد ہونے والے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم، دعوتِ اسلامی کے تین دن کے سنّتوں بھرے اجتِماع کی تیاریاں زور و شور سے جاری تھیں۔ قافلے لانے کیلئے مُتَعَدَّد شہروں سے کراچی کیلئے خُصوصی ٹرینوں کا سلسلہ تھا۔ انہیں دنوں ہمارے ایک عزیز فوت ہوگئے۔ چند روز کے بعد گھر کے کسی فرد نے مرحوم کو خواب میں دیکھ کر جب حال پوچھا تو کہنے لگے: میں نے کراچی میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتِماع میں شرکت کی نیّت سے خُصوصی ٹرین میں نشست بُک کروائی تھی اور اللہ پاک نے اِس سچّی نیّت کے سبب میری مغفرت فرمادی۔

رَحمتِ حق "بَہا" نہ می جُوید　　　　رَحمتِ حق "بَہانہ" مِی جُوید

ترجمہ: اللہ پاک کی رَحمت بَہا یعنی قیمت نہیں مانگتی، اللہ پاک کی رَحمت تو بہانہ ڈھونڈتی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

اچھی نیّت کی بَرَکتیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اچھی نیّت کا کس قَدَر بلند رُتبہ ہے کہ عمل کرنے کا موقع نہ ملنے کے باوُجود سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی نیّت کرنے

والے خوش نصیب کی مغفرت کر دی گئی۔ حضرت سیِّدُنا حسن بصری رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: انسان کو چند روز کے عمل سے نہیں، اچھی نِیّت سے جنّت حاصِل ہو گی۔ [1]

یاد رکھئے! نیَّت دل کے ارادے کو کہتے ہیں۔ دل میں ارادہ نہ ہونے کی صورت میں خالی ہاں کر دینے سے نیَّت کا ثواب نہیں ملتا مَثَلًا کسی سے کہا گیا کہ کل آنا، اُس نے ہاں کہہ دیا اور دِل میں یہ ارادہ ہے کہ "نہیں جاؤں گا" تو یہ جھوٹا وعدہ ہوا اور جھوٹا وعدہ کرنا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم غزوۂ تبوک کے لیے تشریف لے گئے تو فرمایا: مدینہ طیّبہ میں کچھ لوگ ہیں کہ ہم جو بھی وادی طے کرتے ہیں یا ایسی جگہ کو پامال کرتے ہیں جس سے کفار کو غصّہ آئے نیز ہم کوئی مال خرچ کرتے ہیں یا ہم بھوکے ہوتے ہیں تو وہ ان تمام باتوں میں ہمارے ساتھ شریک ہوتے ہیں حالانکہ وہ مدینہ منوّرہ میں ہیں۔ صَحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! وہ کیسے؟ وہ تو ہمارے ساتھ نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا: انہیں عُذر یعنی مجبوری نے روک رکھا ہے۔ [2] (وہ اِس لئے ثواب کے حق دار قرار پائے کہ شرکت کی پکّی نیّت ہونے کے باوُجود مجبوراً شریک نہ ہو سکے تھے۔)

جو شخص اللہ تعالیٰ (کی رضاجوئی) کے لیے خوشبو لگائے تو وہ قِیامت کے دن اِس طرح آئے گا کہ اُس کی خوشبو کَستُوری سے زیادہ مہک رہی ہو گی اور جو آدمی غیرِ خدا کی خاطر خوشبو لگائے وہ قِیامت کے دن یوں آئے گا کہ اس کی بُو مُردار سے زیادہ بدبو دار ہو گی۔ [3]

---

1 ... کیمیائے سعادت، 2/861۔

2 ... بخاری، 3/150، حدیث: 4423۔

3 ... مصنف عبد الرزاق، 4/247، حدیث: 7963۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ”جو شخص اِس نیّت سے قرض لے کہ واپس نہیں کرے گا تو وہ چور ہے۔“(1)

اللہ پاک کی خفیہ تدبیر

خدائے رحمٰن کی رَحمت پر قُربان! وہ بے نیاز ہے۔ کس بندے کے ساتھ اُس کی کیا خفیہ تدبیر ہے یہ کوئی نہیں جانتا کہ جب وہ نوازنے پر آتا ہے تو بظاہر بہت ہی چھوٹے سے عمل پر جنّت کی اعلیٰ نعمتوں سے مالامال فرمادیتا ہے اور جب گرِفت کرنے پر آتا ہے تو کسی ایک صغیرہ گناہ پر پکڑ لیتا ہے، لہٰذا بندے کو چاہیئے کہ کسی بھی نیکی کو ہرگز ترک نہ کرے اور گناہ سے ہر صورت میں اپنے آپ کو بچائے اور ہر حال میں ربِّ ذوالجلال کی بے نیازی سے ڈرتا رہے۔ حضرت علامہ عبد الرحمٰن ابنِ جوزی رحمۃُ اللہِ علیہ نقل کرتے ہیں:

رونگٹے کھڑے کردینے والی حِکایت

حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے اَحباب کے ساتھ تشریف فرما تھے کہ لوگ ایک مقتول یعنی قتل کئے ہوئے مُردے کو گھسیٹتے ہوئے وہاں سے گزرے۔ سیِّدُنا حسن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ نے جب مقتول کی شکل دیکھی تو ایک دم بے ہوش ہو کر زمین پر تشریف لے آئے۔ جب ہوش آیا اور کسی نے ماجرا دریافت کیا تو فرمایا: یہ مقتول کسی وقت بہت بڑا عابِد و زاہِد تھا۔ لوگوں کا تجسُّس بڑھا۔ عرض کیا: یاسیِّدی! ہمیں تفصیلی واقِعہ ارشاد فرمایئے! فرمایا: یہ عابِد ایک روز نَماز کیلئے گھر سے چلا تو راستے میں ایک عیسائی لڑکی پر نظر

---

1 ۔۔۔ ابن ماجہ، 3/143، حدیث: 2410۔

www.dawateislami.net

پڑ گئی اور ایک دم اُس کے دل میں عشق کی آگ شعلہ زن ہوئی اور اُس کے فتنے میں پڑ گیا، اُس سے شادی کا مُطالبہ کیا، اُس نے شرط رکھی کہ عیسائی ہو جاؤ۔ کچھ عرصہ عابِد نے ضبط کیا مگر آخِرِ کار شَہوت کے ہاتھوں لاچار ہو کر اسلام چھوڑ کر نَصرانی بن گیا۔ جب اُس نے لڑکی کو آکر خبر دی تو وہ بپھر گئی اور نَفرِین یعنی ملامت کرتے ہوئے کہا: او بد نصیب! تیرے اندر کوئی بھلائی نہیں، تو نے اپنے دین سے وَفا نہیں کی تو کسی اور کے ساتھ کیا وفا کرے گا! بدبخت! تُو نے شَہوت سے بد مست ہو کر عمر بھر کی عبادت و ریاضت بلکہ اپنا دین تک داؤ پر لگا دیا! لے سُن! تُو اسلام سے پھر کر مُرتَد ہو چُکا ہے اور الحمدللہ میں عیسائیت کو چھوڑ کر مسلمان ہو چکی ہوں۔ یہ کہہ کر اُس نے سُورۃُ الاخلاص کی تِلاوت کی، کسی سننے والے نے حیرت سے پوچھا: یہ تجھے کیسے یاد ہو گئی؟ کہنے لگی: دراَصل بات یہ ہے کہ خواب کے اندر میں جہنّم میں داخِل ہونے لگی، اچانک ایک صاحِب وہاں آ گئے اور مجھے تسلّی دیتے ہوئے کہنے لگے، ڈرو مت! تمہاری جگہ اُسی شخص کو فِدیہ بنا دیا گیا ہے۔ اتنے میں یہ عاشِقِ ناشاد و نامُراد میری جگہ جہنّم میں جانے کیلئے آ گیا۔ پھر وہ صاحِب مجھے جنّت میں لے گئے وہاں میں نے یہ لکھا ہوا دیکھا: ﴿یَمۡحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَ یُثۡبِتُ ۚۖ وَ عِنۡدَهٗۤ اُمُّ الۡكِتٰبِ ﴿۳۹﴾﴾ (پ13، الرّعد:39) ترجَمۂ کنزالعرفان: ”اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور برقرار رکھتا ہے اور اصل لکھا ہوا اسی کے پاس ہے۔“

پھر اُنہوں نے مجھے سُورۃُ الاخلاص یاد کروائی، جب میں بیدار ہوئی تو یہ مجھے یاد ہو چکی تھی۔ حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: وہ خوش نصیب لڑکی تو مسلمان ہو گئی لیکن بد نصیب عابِد شَہوت سے مَغلُوب ہو کر مُرتَد ہونے کے بعد آج قتل کر دیا گیا۔

www.dawateislami.net

نَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَافِیَۃَ ہم اللہ پاک سے عافیت کا سُوال کرتے ہیں۔ (1)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی بے نیازی اور اُس کی خفیہ تدبیر سے ہر ایک کو ہر دم ڈرتے رہنا چاہیے۔ ہم میں سے کسی کو نہیں معلوم کہ ہمارا خاتمہ ایمان پر ہوگا بھی یا نہیں۔ آہ! آہ! آہ! خدا کی قسم! ہم دنیا میں پیدا ہوکر سخت ترین آزمائش میں پڑ گئے، اس مُعامَلے میں تو جانور اور کیڑے مکوڑے اچھے رہے کہ نہ انہیں سلبِ ایمان کا خوف، نہ سکرات و قبر و حشر کی ہَولناکیوں کی وَحشت، نہ عذابِ جہنّم کا ڈر۔

کاشکے نہ دنیا میں پیدا میں ہوا ہوتا
قبر و حشر کا ہر غم ختم ہوگیا ہوتا

آہ! سلبِ ایماں کا خوف کھائے جاتا ہے
کاشکے مِری ماں نے ہی نہیں جنا ہوتا

آہ کثرتِ عصیاں! ہائے خوف دوزخ کا
کاش! میں نہ دنیا کا اِک بشر بنا ہوتا

(وسائل بخشش، ص158-160)

اللہ پاک بے نیاز ہے، ہمیں اُس سے ہر دم ڈرتے رہنا چاہیے، ایمان کی حِفاظت کے معاملے میں کبھی بھی غفلت نہیں کرنی چاہیے، بُری صحبت میں ہَلاکت ہی ہَلاکت اور اچّھی صحبت اور اچّھوں سے مَحبَّت و نسبت میں ہر طرح سے عافیت ہے۔ عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم، دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے مُنسلِک ہو کر جو عمر بھر وابستہ رہتا ہے اُس پر وہ رَحمتیں برستی ہیں کہ سُننے والے وَرطۂ حیرت میں ڈوب جاتے ہیں چُنانچہ

مدینے کا مسافِر

کراچی کے عَلاقے نیا آباد کے ایک مبلِّغ دعوتِ اسلامی کا بیان اپنے انداز و الفاظ میں

---

1 ...بحر الدموع، ص106-108۔

www.dawateislami.net

پیش کرتا ہوں: ان کا کہنا ہے کہ میرے والِدِ بُزرگوار حاجی عبدُالرّحیم عطّاری (پٹنی) جن کی عمر کم و بیش 70 سال تھی، ابتدائی دور دُنیا کی رنگینیوں کی نَذر رہا مگر پھر الحمدللہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کی بَرَکت سے زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہو گیا۔ 1995ء میں جب دوسری بار حج کا مُژدَۂ جاں فزا ملا تو ان کی خوشی قابلِ دید تھی۔ جیسے جیسے روانگی کا وقت قریب آرہا تھا خوشی دوچند ہوتی جارہی تھی۔ آخِر ان کی خوشیوں کی مِعراج کا وقت قریب آگیا۔ رات 4:00 بجے ایئرپورٹ کی طرف روانگی تھی۔ پوری رات خوشی خوشی تیاری میں مشغول رہے، مہمانوں سے گھر بھرا ہوا تھا، تقریباً 3:00 بجے اِحرام برابر میں رکھ کر اپنے کمرے میں لیٹ گئے۔ میں بھی لیٹ گیا، ابھی بمشکل پندرہ مِنَٹ ہوئے ہوں گے کہ میرے کمرے کے دروازے پر دستک پڑی۔ چونک کر دروازہ کھولا تو سامنے والِدہ پریشانی کے عالَم میں کھڑی فرمارہی تھیں: تمہارے والِد صاحِب کی طبیعت خراب ہو گئی ہے۔ میں بَعُجلَت تمام پہنچا تو والِد صاحِب بے قراری کے ساتھ سینہ سہلارہے تھے، فوراً اَسپتال لے جایا گیا، ڈاکٹر نے بتایا کہ ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ گھر میں کہرام مچ گیا کہ کچھ ہی دیر بعد سفرِ مدینہ کیلئے روانگی ہے اور والِد صاحِب کو یہ کیا ہو گیا! افسوس طیّارہ والِد صاحِب کو لئے بغیر ہی سُوئے مدینہ پرواز کر گیا۔ والِد محترم 5 دن اَسپتال میں رہے۔ اِس دوران مزید چار بار دل کا دورہ پڑا۔ مگر الحمدللہ دعوتِ اسلامی کی بَرَکت سے ہوش کے عالَم میں اُن کی ایک بھی نَماز قضا نہ ہوئی۔ جب بھی نَماز کا وَقت آتا تو کان میں عرض کر دی جاتی، نَماز پڑھ لیں آپ فوراً آنکھ کھول دیتے۔ تیمم کرادیا جاتا اور آپ نَقاہَت کے باعِث اشارے سے نَماز پڑھ لیتے۔ آخِری اٹیک پر پھر بے ہوش ہو گئے۔ عشا کی اذان پر آنکھیں جھپکیں تو میں نے فوراً عرض کیا: ابا

جان نَماز کیلئے تیمم کروادوں؟ اشارے سے فرمایا: ہاں! الحمدللہ میں نے تیمم کروایا اور والِد صاحِب نے اللہُ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لیے مگر پھر بے ہوش ہوگئے۔ ہم گھبرا کر دوڑے اور ڈاکٹر کو بلالائے۔ فوراً I.C.U میں لے جایا گیا، چند مِنَٹ بعد ڈاکٹر نے آکر بتایا کہ آپ کے والِد بڑے خوش نصیب تھے کہ اُنہوں نے بلند آواز سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ صلَّی اللہ عَلَیہ واٰلہٖ وسَلَّم پڑھا اور ان کا انتقال ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

ایک سیِّدزادے نے والِد مرحوم کو غسل دیا، چُونکہ والِد صاحِب کو اُنگلیوں پر گن کر اَذکار پڑھنے کی عادت تھی، لہٰذا آپ کی اُنگلی اُسی انداز میں تھی، گویا کچھ پڑھ رہے ہیں، بار بار اُنگلیاں سیدھی کی جاتیں مگر دوبارہ اُسی انداز پر ہوجاتیں، الحمدللہ کثیر اسلامی بھائی جنازے میں شریک ہوئے۔ میرے بھائی کی بھی والِد صاحب کے ساتھ حج پر جانے کی ترکیب تھی، وہ حج کی سعادت سے بہرہ مند ہوئے۔ بڑے بھائی کا کہنا ہے کہ میں نے مدینہ مُنورہ میں رورو کر بارگاہِ رسالت میں عرض کی کہ میرے مرحوم والِد کا حال مجھ پر مُنکَشِف ہو۔ جب رات کو سویا تو خواب میں دیکھا کہ والِدِ بُزُرگوار رحمۃُ اللہِ علیہ احرام پہنے تشریف لائے اور فرمارہے ہیں: "میں عمرے کی نیّت کرنے (مدینے شریف) آیا ہوں، تم نے یاد کیا تو چلا آیا، الحمدللہ میں بہت خوش ہوں۔" دوسرے سال میرے بھتیجے نے مسجِدُ الحرام شریف کے اندر کعبۃُ اللہ شریف کے سامنے اپنے داداجان یعنی میرے والِد مرحوم حاجی عبدالرحیم عطاری کو عین بیداری کے عالم میں اپنے برابر میں نَماز پڑھتے دیکھا۔ نَماز سے فارِغ ہوکر بہت تلاش کیا مگر نہ پاسکے۔ اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری مغفرت ہو۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

مدینے کا مسافر سندھ سے پہنچا مدینے میں
قدم رکھنے کی نوبت بھی نہ آئی تھی سفینے میں

اللہ پاک اپنے نام کی تعظیم کرنے والوں سے بہت خوش ہوتا اور انعام و اکرام کی بارشیں فرمادیتا ہے، یہ بھی اُس کی خفیہ تدبیر ہے کہ سخت گنہگار و شراب خور کے بظاہِر چھوٹے سے نیک عمل سے خوش ہو کر توبہ کی توفیق دے کر ولیٔ کامل بنادے چُنانچہ

شرابی ولی بن گیا

حضرتِ سیِّدُنا بِشر حافی رحمۃُ اللہِ علیہ توبہ سے قبل بہت بڑے شرابی تھے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ ایک مرتبہ شراب کے نشے میں دُھت کہیں جارہے تھے کہ راستے میں ایک کاغذ پر نظر پڑی جس پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھا ہوا تھا۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے تعظیماً اُٹھالیا اور عِطر خرید کر مُعَطَّر کیا پھر اُسے ایک بلند جگہ پر ادب کے ساتھ رکھ دیا۔ اُسی رات ایک بُزُرگ رحمۃُ اللہِ علیہ نے خواب میں سُنا کہ کوئی کہہ رہاہے: ”جاؤ! بِشر سے کہہ دو کہ تم نے میرے نام کو مُعَطَّر کیا، اُس کی تعظیم کی اور اسے بلند جگہ رکھا، ہم بھی تمہیں پاک کریں گے۔“ اُن بُزُرگ نے دِل میں سوچا کہ بِشر تو شرابی ہے، شاید مجھے خواب میں غَلَط فہمی ہوئی ہے چُنانچہ اُنہوں نے وُضُو کیا، نَفْل پڑھے اور پھر سورہے۔ دُوسری اور تیسری بار بھی یہی خواب دیکھا اور یہ بھی سُنا کہ ”ہمارا یہ پیغام بِشر ہی کی طرف ہے، جاؤ! اُنہیں ہمارا پیغام پہنچادو!“ چُنانچہ وہ بُزُرگ رحمۃُ اللہِ علیہ حضرتِ بِشر رحمۃُ اللہِ علیہ کی تلاش میں نکل پڑے۔ ان کو پتا چلا کہ وہ شراب کی محفل میں ہیں تو وہاں پہنچے اور بِشر کو آواز دی۔ لوگوں نے بتایا کہ وہ تو نَشے میں بدمست ہیں! اُنہوں نے کہا: اُنہیں جاکر کِسی طرح بتادو کہ ایک آدمی آپ کے

نام کوئی پیغام لایا ہے اور وہ باہَر کھڑا ہے۔ کسی نے جاکر اندر خبر دی۔ حضرت سیِّدُنا بِشر حافی رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: اُس سے پوچھو کہ وہ کِس کا پیغام لایا ہے؟ دَریافت کرنے پر وہ بُزُرگ رحمۃُ اللہِ علیہ فرمانے لگے: اللہ پاک کا پیغام لایا ہوں۔ جب آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کو یہ بات بتائی گئی تو جُھوم اُٹھے اور فَوراً ننگے پاؤں باہَر تشریف لے آئے، پَیغامِ حق سُن کر سچّے دِل سے تَوبہ کی اور اُس بلند مَقام پر جا پہنچے کہ مُشاہَدہ حق کے غَلَبہ کی شدت سے ننگے پاؤں رہنے لگے۔ اِسی لئے آپ رحمۃُ اللہِ علیہ حافی یعنی ننگے پاؤں والا کے لقب سے مشہور ہو گئے۔[1] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

با ادب بانصیب، بے ادب بے نصیب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کا نام لکھے ہوئے کاغذ کے ٹکڑے کا اَدَب کرنے سے ایک سخت گنہگار اور شرابی ولیُّ اللہ بن گیا تو جن کے دِلوں میں ربُّ الْاَنام کا نام کَندہ ہے اور جن کے قُلوب ذِکرُ اللہ سے مَعمُور ہیں اُن نُفُوسِ قُدسِیہ کے ادب کے سبب ہم گنہگار، اللہ پاک کے فضل وکَرَم سے کیوں بَہرہ وَر نہ ہوں گے! نیز جو تمام اولیا و انبیا کے بھی آقا ہیں یعنی سیِّدُ الانبیاء، اَحمدِ مجتبیٰ، محمدِ مُصطَفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ان کا ادب ہمارے رب کو کِس قدر محبوب ہو گا! یقیناً کسی شان والے کے نام کا ادب اَجر و ثَواب کا مُوجِب ہے۔

---

1 ... تذکرۃ الاولیاء، 1/106۔

www.dawateislami.net

حضرتِ سیِّدُنا بِشرِ حافی رحمۃُ اللہِ علیہ نے اللہ ربُّ العزّت کے نام کا ادب کیا تو عظمت پائی، آج ہم اگر شَہَنشاہِ عالی نَسب، سلطانِ عرب، محبوبِ رب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے نامِ پاک کا ادَب کریں، جہاں سُنیں چُوم کر آنکھوں سے لگالیں تو کیونکر عزت نہ پائیں گے! حضرت سیِّدُنا بِشر حافی رحمۃُ اللہِ علیہ نے جہاں اللہ پاک کا نام دیکھا وہاں عِطر لگایا تو پاک ہو گئے، ہم بھی جہاں ذِکرِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہو وہاں عَرَقِ گلاب چِھڑکیں تو کیوں پاک نہ ہوں گے؟

کیا مہکتے ہیں مہکنے والے بُو پہ چلتے ہیں بھٹکنے والے
عاصیو! تھام لو دامن اُن کا وہ نہیں ہاتھ جھٹکنے والے

(حدائقِ بخشش، ص163)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

جانور بھی وَلی کی تعظیم کرتے ہیں

حضرتِ سیِّدُنابِشرِ حافی رحمۃُ اللہِ علیہ ہمیشہ ننگے پاؤں چلتے تھے اور جب تک بغداد شریف میں آپ رحمۃُ اللہِ علیہ حیات رہے کسی چوپائے نے راستے میں گوبر نہ کیا اور وہ صرف اِس حُرمَت و ادب کے پیشِ نظر کہ حضرتِ سیِّدُنابِشرِ حافی رحمۃُ اللہِ علیہ یہاں ننگے پاؤں چلتے پھرتے ہیں۔ ایک دن ایک چوپائے نے راستے میں گوبر کر دیا تو اُس کا مالِک یہ بات دیکھ کر گھبرا گیا کہ ہو نہ ہو آج حضرتِ سیِّدُنابِشرِ حافی رحمۃُ اللہِ علیہ کا انتقال ہو گیا ہے، ورنہ یہ جانور کبھی راستے میں گوبر نہ کرتا چُنانچہ تھوڑی دیر کے بعد اُس نے سُن لیا کہ حضرت کا وِصال

ہوگیاہے۔[1] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

وہ کہ اس دَر کا ہوا خَلقِ خُدا اُس کی ہوئی　　وہ کہ اِس دَر سے پھرا اللہ اُس سے پھر گیا

ٹھوکریں کھاتے پھروگے اِن کے دَر پر پڑ رہو　　قافلہ تو اے رضاؔ اوّل گیا آخر گیا

(حدائقِ بخشش، ص53-54)

عقیدت مندوں کی بھی مغفرت

حضرتِ سیِّدُنابِشرِ حافی رحمۃُ اللہِ علیہ کو انتقال کے بعد قاسم بن مُنَبِّہ نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا: اللہ پاک نے مجھے بخش دیا اور ارشاد فرمایا: تم کو بلکہ تمہارے جنازے میں جو جو شریک ہوئے ان کو بھی میں نے بخش دیا۔ میں نے عرض کیا: یااللہ! مجھ سے محبّت کرنے والوں کو بھی بخش دے۔ اللہ پاک کی رَحمت مزید جوش پر آئی اور فرمایا: قیامت تک جو تم سے محبّت کریں گے اُن سب کو بھی میں نے بخش دیا۔[2]

اَعمال نہ دیکھے یہ دیکھا، ہے میرے ولی کے در کا گدا

خالق نے مجھے یوں بخش دیا، سبحٰن اللہ سبحٰن اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کی تعظیم کی بَرَکت سے

---

1 ... فضائل دعا، ص256 ملخصاً۔

2 ... شرح الصدور، ص289۔

سیِّدُنا بِشرِ حافی رحمۃُ اللہِ علیہ کا مقام کتنا بلند ہو گیا کہ ان کی بَرَکتوں سے ہمیں بھی اس کا حصّہ مل رہا ہے! جی ہاں! بار گاہِ خداوندی میں عرض کرنے پر انہیں ان سے محبّت کرنے والوں کی مغفرت کی بھی بشارت مل گئی۔ اِن شاءَ اللہ ہماری بھی بگڑی بن جائے گی کیونکہ ہمیں تمام اولیاءُ اللہ سے محبّت اور ولیٔ کامِل حضرتِ سیِّدُنا بِشرِ حافی رحمۃُ اللہِ علیہ سے بھی پیار ہے۔

بِشرِ حافی سے ہمیں تو پیار ہے　　اِن شاءَ اللہ اپنا بیڑا پار ہے
ہم کو سارے اولیا سے پیار ہے　　اِن شاءَ اللہ اپنا بیڑا پار ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

متبرّک کاغذ اُٹھانے کی فضیلت

امیرُ المؤمنین حضرتِ مولائے کائنات علیُّ المرتَضیٰ شیرِ خدا رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ دو جہاں کے سلطان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ فضیلت نشان ہے: ”جو کوئی زمین سے ایسا کاغذ اٹھائے جس میں اللہ پاک کے ناموں میں سے کوئی نام ہو تو اللہ پاک اس (اٹھانے والے) کا نام (روحوں کے سب سے اعلیٰ مقام) علیین میں بلند فرمائے گا اور اُس کے والدین کے عذاب میں تخفیف یعنی کمی کرے گا اگرچہ اُس کے والدین کافِر ہی کیوں نہ ہوں۔“[1]

مِٹّی کا شکستہ پیالہ

سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ کے عظیم پیشوا حضرتِ سیِّدُنا مُجدِّدِ اَلفِ ثانی رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک دن عام بیتُ الخلا میں بھنگی کا صَفائی کیلئے رکھا ہوا گندگی سے آلودہ کونا ٹوٹا ہوا بڑا سا مِٹّی کا پِیالہ مُلاحَظہ فرمایا، غور سے دیکھا تو بے تاب ہو گئے کیونکہ اُس پیالے پر لفظ اللہ کَندَہ تھا!

---

1 ... معجم صغیر، 1/144۔

www.dawateislami.net

لپک کر پِیالہ اُٹھالیا اور خادِم سے پانی کا آفتابہ یعنی ڈھکّن والا دَستہ لگا ہوا لوٹا منگوا کر اپنے دستِ مبارَک سے خوب مَل مَل کر اچّھی طرح دھو کر اُس کو پاک کیا، پھر ایک سفید کپڑے میں لپیٹ کر ادب کے ساتھ اُونچی جگہ رکھ دیا۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ اُسی پِیالے میں پانی پیا کرتے۔ ایک دن اللہ پاک کی طرف سے آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کو الہام فرمایا گیا: ”جس طرح تم نے میرے نام کی تعظیم کی، میں بھی دنیا و آخرت میں تمہارا نام اُونچا کرتا ہوں۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ فرمایا کرتے تھے: اللہ پاک کے نامِ پاک کا ادب کرنے سے مجھے وہ مقام حاصل ہوا جو 100 سال کی عبادت و رِیاضت سے بھی حاصل نہ ہو سکتا تھا!“[1]

قافلے پر سرکار صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی کرم نوازی

ایک عاشقِ رسول کے بیان کا اپنے انداز و الفاظ میں خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: ہمارا قافلہ سنّتوں کی تربیت لینے کے لئے حیدر آباد (سندھ) سے صوبہ خیبر پختونخواہ پہنچا۔ ایک مسجِد میں تین دن گزار کر دوسرے عَلاقے کی طرف جاتے ہوئے راستہ بھول کر ہم جنگل کی طرف جا نکلے، رات کی سیاہی ہر طرف پھیل چُکی تھی، دُور دُور تک آبادی کا کوئی نام ونشان نہیں تھا، لمحہ بہ لمحہ تشویش میں اضافہ ہوتا جارہا تھا، اتنے میں اُمّید کی ایک کرن پھوٹی اور کافی دُور ایک بتّی ٹِمٹِماتی نظر آئی، خوشی کے مارے ہم اُس سَمت لپکے مگر آہ! چند ہی لمحوں کے بعد وہ روشنی غائب ہوگئی، ہم ٹِھٹَھک کر کھڑے کے کھڑے رہ گئے، ہماری گھبراہٹ میں ایک دم اِضافہ ہو گیا! کیا کریں، کیا نہ کریں اور کس سَمت کو چلیں، کچھ بھی سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔ آہ! آہ! آہ!

---

1 ... حضرات القدس، ص 104 ملخصاً۔

سُونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے
سونے والو! جاگتے رہیو چوروں کی رکھوالی ہے
جگنو چمکے پتّا کھڑکے مجھ تنہا کا دِل دھڑکے
ڈر سمجھائے کوئی پَوَن ہے یا اَگیا بیتالی ہے
بادَل گرجے بجلی تَڑپے دَھک سے کلیجا ہوجائے
بَن میں گھٹا کی بھیانک صورت کیسی کالی کالی ہے
پاؤں اٹھا اور ٹھوکر کھائی کچھ سنبھلا پھر اَوندھے مُنہ
مینہ نے پھسلن کردی ہے اور دُھر تک کھائی نالی ہے
ساتھی سَاتھی کہہ کے پکاروں ساتھی ہو تو جواب آئے
پھر جھنجھلا کر سر دے پٹکوں چل رے مولیٰ والی ہے
پھر پھر کر ہر جانب دیکھوں کوئی آس نہ پاس کہیں
ہاں اِک ٹوٹی آس نے ہارے جی سے رفاقت پالی ہے
تم تو چاند عَرَب کے ہو پیارے تم تو عَجَم کے سُورج ہو
دیکھو مجھ بے کس پر شب نے کیسی آفت ڈالی ہے
سُونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے

(حدائق بخشش، ص185-186)

اس پریشانی میں نہ جانے کتنا وقت گزر گیا، یکایک اُسی سَمت پھر روشنی نُمُودار ہوئی۔ ہم نے اللہ پاک کا نام لیکر ہمّت کی اور ایک بار پھر آبادی کی اُمّید پر روشنی کی جانِب تیز

تیز قدم چل پڑے۔ جب قریب پہنچے تو ایک شخص روشنی لئے کھڑا تھا، وہ نہایت پُر تپاک طریقے پر ہم سے ملا اور ہمیں اپنے مکان میں لے گیا، عاشِقانِ رسول کے قافلے کے 12 مُسافِروں کی تعداد کے مطابِق 12 کپ موجود تھے اور چائے بھی تیّار۔ اُس نے گرم گرم چائے کے ذریعے ہماری ''خیر خواہی'' کی۔ ہم اِس غیبی امداد اور پورے 12 کپ چائے کی پہلے سے تیّاری پر حیران تھے۔ اِستِفسار پر ہمارے اجنبی میزبان نے انکشاف کیا کہ میں سویاہوا تھا کہ قسمت انگڑائی لے کر جاگ اُٹھی، جنابِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میرے خواب میں تشریف لائے اور کچھ اِس طرح ارشاد فرمایا: ''دعوتِ اسلامی کے قافلے کے مسافِر راستہ بھول گئے ہیں ان کی رہنُمائی کیلئے تم روشنی لے کر باہَر کھڑے ہو جاؤ۔'' میری آنکھ کُھل گئی اور بتّی لیکر باہَر نکل پڑا۔ کچھ دیر تک کھڑا رہا مگر کچھ نظر نہ آیا، وَسوسہ آیا کہ شاید غَلَط فہمی ہوئی ہے، آنکھوں میں نیند بھری ہوئی تھی، گھر میں داخِل ہو کر پھر سو رہا، سر کی آنکھ بند ہوتے ہی دل کی آنکھ واپس کُھل گئی اور پھر ایک بار مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا چہرۂ نور بار نظر آیا، لبہائے مُبارَکہ کو جُنبِش ہوئی اور رَحمت کے پھول جَھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے، دِیوانے! قافلے میں بارہ مُسافِر ہیں، ان کے لئے چائے کا انتِظام کرکے فوراً روشنی لے کر باہَر کھڑے ہو جاؤ۔ میں نے دم زَدن میں خیر خواہی کی ترکیب کی اور روشنی لیکر باہَر نکل آیا کہ اتنے میں عاشِقانِ رسول کا قافلہ بھی آپہنچا۔

آتا ہے فقیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا　　خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتا کا بھلا ہو
تم کو تو غُلاموں سے ہے کچھ ایسی محبّت　　ہے ترکِ اَدب ورنہ کہیں ہم پہ فِدا ہو

(ذوقِ نعت، ص211)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

سرکار صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے کھانا کھلایا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِس واقعے سے جہاں عِلمِ غیب ماہِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا معلوم ہوا وہاں دعوتِ اسلامی کی حقّانیّت اور بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں مقبولیَّت کا بھی پتا لگا۔ الحمدللہ ہمارے پیارے مَدنی آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنے غلاموں کو ہر وقت اپنی نظر میں رکھتے ہیں، مصیبت میں پھنس جانے کی صورت میں امداد فرماتے اور بھوکوں کو کھانا کھلاتے ہیں چُنانچہ حضرت امام یوسُف بن اسمٰعیل نبہانی رحمۃُ اللہِ علیہ نقل کرتے ہیں: حضرتِ شیخ ابو العباس احمد بن نَفیس تُونسی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں ایک بار مدینہ منوَّرہ میں سخت بھوک کے عالَم میں سرکارِ عالی وقار، مکّے مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مزارِ پُر انوار پر حاضِر ہو کر عرض گزار ہوا: یارسولَ اللہ! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں بھوکا ہوں، یکبارگی آنکھ لگ گئی، دَریں اَثنا کسی نے جگا دیا اور مجھے ساتھ چلنے کی دعوت دی چُنانچہ میں ان کے ساتھ ان کے گھر آیا، میزبان نے کھجوریں، گھی اور گندُم کی روٹی پیش کرکے کہا: پیٹ بھر کر کھالیجئے کیونکہ مجھے میرے جَدِّ امجد، مکی مَدَنی محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے آپ کی میزبانی کا حکم دیا ہے۔ آئندہ بھی جب کبھی بھوک محسوس ہو ہمارے پاس تشریف لایا کریں۔ (1)

پیتے ہیں ترے در کا کھاتے ہیں ترے در کا
پانی ہے ترا پانی دانہ ہے ترا دانہ (سامانِ بخشش، ص169)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

1... حجۃ اللہ علی العالمین، ص573۔

www.dawateislami.net

”بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم“ کے 23 مَدَنی پھول

(1) سورۂ توبہ کے علاوہ ہر سورت بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم سے شروع کیجیے کہ وہ پہلی آیت ہے، سورۂ توبہ سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھنا حرام ہے۔[1]

(2) اگر استنجا خانے میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول گئے تو اب دل میں پڑھیں۔[2]

(3) جو صاحِبِ شان کام بغیر بسم اللہ کے شروع کیا جائے گا اُس میں بَرَکت نہ ہوگی۔[3]

(4) مردے کی آنکھ بند کرتے وقت بند کرنے والے کے لئے اور جب مردے کو قبر میں اتارا جائے تو اتارنے والوں کے لئے بِسۡمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوۡلِ اللّٰہ کہنا سنت ہے۔[4]

(5) جانور کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا سنت ہے، افضل ہے کہ مکمل بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھی جائے۔[5]

(6) حضرت سیِّدُنا شیخ ابو العبّاس احمد بن علی بونی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو بِلا ناغہ سات دن تک بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم 786 بار (اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف) پڑھے اِن شاءَ اللہ اس کی ہر حاجت پوری ہو۔ اب وہ حاجت خواہ کسی بھلائی کے پانے کی ہو یا برائی دور

---

1 ... اعانۃ الطالبین، 1/237، ملتقطاً۔
2 ... تحفۃ المحتاج، 1/63۔
3 ... تحفۃ المحتاج، 1/10۔
4 ... تحفۃ المحتاج، 1/394، 432۔
5 ... تحفۃ المحتاج، 4/242، ملتقطاً۔

ہونے کی یا کاروبار چلنے کی۔[1]

(7) جو کوئی سوتے وَقت بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم 21 بار (اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ لے اِن شاءَ اللہ اُس رات شیطان، چوری، اچانک موت اور ہر طرح کی آفت و بلا سے محفوظ رہے۔[2]

(8) جو کسی ظالم کے سامنے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم 50 بار (اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف) پڑھے اُس ظالم کے دل میں پڑھنے والے کی ہیبت پیدا ہو اور اس کے شَر سے بچا رہے۔[3]

(9) جو شخص طُلُوعِ آفتاب کے وقت سورج کی طرف رُخ کرکے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم 300 بار اور دُرُود شریف 300 بار پڑھے اللہ پاک اُس کو ایسی جگہ سے رِزْق عطا فرمائے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہو گا اور (روزانہ پڑھنے سے) اِن شاءَ اللہ ایک سال کے اندر اندر امیر و کبیر ہو جائے گا۔[4]

(10) کُند ذہن اگر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم 786 بار (اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پی لے تو اِن شاءَ اللہ اس کا حافظہ مضبوط ہو جائے اور جو بات سنے یاد رہے۔[5]

---

1 ... شمس المعارف، ص37۔

2 ... شمس المعارف، ص37۔

3 ... شمس المعارف، ص37۔

4 ... شمس المعارف، ص37۔

5 ... شمس المعارف، ص37۔

(11) اگر قحط سالی ہو تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 61 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھیں (پھر دعا کریں) اِن شاءَ اللہ بارِش ہو گی۔[1]

(12) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کاغذ پر 35 بار (اول آخر ایک بار دُرُود شریف) لکھ کر گھر میں لٹکا دیں، اِن شاءَ اللہ شیطان کا گُزر نہ ہو اور خوب بَرَکت ہو۔ اگر دُکان میں لٹکائیں تو اِن شاءَ اللہ کاروبار خوب چمکے۔[2]

(13) یکُم محرّمُ الحرام کو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 130 بار لکھ کر (یا لکھوا کر) جو کوئی اپنے پاس رکھے (یا پلاسٹک کوٹنگ کروا کر کپڑے، ریگزین یا چمڑے میں سِلوا کر پہن لے) اِن شاءَ اللہ عمر بھر اس کو یا اس کے گھر میں کسی کو کوئی بُرائی نہ پہنچے۔[3]

(14) جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں وہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 61 بار لکھ کر (یا لکھوا کر) اپنے پاس رکھے (چاہے تو موم جامہ یا پلاسٹک کوٹنگ کر کے کپڑے، ریگزین یا چمڑے میں سی کر گلے میں پہن لے یا بازو میں باندھ لے۔) اِن شاءَ اللہ بچّے زندہ رہیں گے۔[4]

(15) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کسی قاری یا عالِم کو پڑھ کر سنا دیجئے، اگر حُروف صحیح مخارِج سے ادا نہ ہوتے ہوں تو سیکھ لیجئے، ورنہ فائدے کے بدلے نقصان کا اندیشہ ہے۔

(16) لکھنے میں اِعراب لگانے کی ضَرورت نہیں۔ جب بھی پہننے، پینے یا لٹکانے کیلئے بطورِ تعویذ کوئی آیت یا عبارت لکھیں تو دائرے والے حُرُوف کے دائرے کُھلے رکھنے ہوں گے

---

1 ... شمس المعارف، ص37۔
2 ... شمس المعارف، ص38۔
3 ... شمس المعارف، ص38۔
4 ... شمس المعارف، ص38۔

مثلاً "اللہ "میں "ہ" کا اور رحمٰن اور رحیم دونوں میں "م" کا دائرہ کُھلا ہو۔

(17) کپڑے اُتارتے وقت بسم اللہ پڑھ لینے سے جِنّات سِتْر نہیں دیکھ سکتے۔[1] کمرے کا دروازہ، کھڑکیاں، الماری کی درازیں جتنی بار بھی کھول بند کریں نیز لباس، برتن وغیرہ ہر چیز رکھتے اٹھاتے ہر بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنے کی عادت بنالیجئے۔ اِن شاءَ اللہ سرکش جنّات آپ کے گھر میں داخلے، چوری اور آپ کی چیزیں اِستِعمال کرنے سے باز رہیں گے۔

(18) سُواری (گاڑی) پِھسلے، یا اس کو جھٹکا لگے تو بسم اللہ کہے۔

(19) سر میں تیل ڈالنے سے قبل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ لیجئے، ورنہ 70 شیطان سر میں تیل ڈالنے میں شریک ہو جاتے ہیں۔

(20) گھر کا دروازہ بند کرتے وقت یاد کرکے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ لیجئے، اِن شاءَ اللہ شیطان اور سرکش جِنّات گھر میں داخِل نہ ہو سکیں گے۔[2]

(21) رات کو کھانے پینے کے برتن بسم اللہ شریف پڑھ کر ڈھک دیجئے، اگر ڈھکنے کیلئے کوئی چیز نہ ہو تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کہہ کر برتن کے منہ پر تنکا وغیرہ رکھ دیجئے۔[3] مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے: سال میں ایک رات ایسی آتی ہے کہ اس میں وبا اترتی ہے جو برتن چُھپا ہوا نہیں ہے یا مشک کا منہ بندھا ہوا نہیں ہے اگر وہاں سے وہ وبا

---

1 ... عمل الیوم واللیلۃ لابن سنّی، ص 14-15۔

2 ... بخاری، 3/591، حدیث: 5623۔

3 ... بخاری، 3/591، حدیث: 5624۔

www.dawateislami.net

گزرتی ہے تو اُس میں اُتر جاتی ہے۔[1]

(22) سونے سے قبل بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم پڑھ کر تین بار بستر جھاڑ لیجئے، اِن شاءَ اللہ مُوذِیّات یعنی ایذا دینے والی چیزوں سے پناہ حاصل ہو گی۔

(23) کاروبار میں جائز لین دین کے وقت یعنی جب کسی سے لیں تو بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم پڑھیں اور جب کسی کو دیں تو بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم کہیں اِن شاءَ اللہ خوب بَرَکت ہو گی۔

یاربِّ مصطفٰے! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ہمیں بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم کی بَرَکتوں سے مالامال فرما اور ہر نیک و جائز کام کی ابتِدا میں بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

”بسم اللہ“ کی 6 حکایات

(1) لکڑہارا کیسے مال دار بنا؟

ایک لکڑہارا روزانہ دریا پار جاکر لکڑیاں کاٹ کر لاتا اور بیچ کر اپنے بال بچّوں کا پیٹ پالتا۔ پُل چُونکہ اُس کے گھر سے کافی دور تھا اس لئے آنے جانے میں کافی وقت صَرف ہوجاتا اور یوں مالی طور پر وہ مستحکم نہیں ہو پاتا تھا۔ ایک دن اُس نے مسجد کے اندر مبلغ کے بیان میں بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم کے عظیمُ الشّان فضائل سُنے۔ مبلغ کی یہ بات اُس کے ذہن میں بیٹھ گئی کہ بسم اللہ شریف کی بَرَکت سے بڑے سے بڑا مسئلہ حل ہو سکتا ہے

---

1 ... مسلم، ص 859، حدیث: 5255۔

چُنانچہ جب جنگل میں جانے کا وقت ہوا تو پُل پر جانے کے بجائے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر وہ دریا میں اُتر گیا اور چلتا ہوا جلد ہی آسانی کے ساتھ دوسرے کنارے پہنچ گیا، لکڑیاں کاٹنے کے بعد اُس نے پھر اِسی طرح کیا۔ بسم اللہ کی بَرَکتوں کا ظُہُور ہونے لگا اور تھوڑے ہی عرصے میں وہ مال دار ہو گیا۔

ہے پاک رُتبہ فِکر سے اُس بے نیاز کا
کچھ دَخْل عقل کا ہے نہ کام امتیاز کا (ذوقِ نعت، ص17)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہ سب یقینِ کامِل کی بَہاریں ہیں، اگر اعتقاد متزلزل ہو تو اِس طرح کے نَتائج بر آمد نہیں ہو سکتے۔ ”یقینِ کامل“ سے متعلّق حجۃُ الاسلام حضرتِ سَیِّدُنا امام محمّد غزالی رحمۃُ اللّٰہِ علیہ نے سورۂ یوسف کی تفسیر میں ایک انتہائی سبق آموز حِکایت نقل کی ہے چنانچہ ایک مرتبہ بغدادِ مُعَلّٰی میں ایک شخص نے کھڑے ہو کر لوگوں سے ایک دِرہَم کا سُوال کیا، مشہور مُحَدِّث حضرت سَیِّدُنا ابنِ سَمّاک رحمۃُ اللّٰہِ علیہ نے فرمایا: تم کو کون سی سُورت اچّھی طرح یاد ہے؟ اُس نے کہا: سورۃُ الفاتحہ، فرمایا: ایک بار پڑھ کر اُس کا ثواب میرے ہاتھ بیچ دو، میں اِس کے بدلے اپنی ساری دولت تمہارے حوالے کر دوں گا! سائل کہنے لگا: حضرت! میں مجبور ہو کر ایک دِرہَم کا سُوال کرنے آیا ہوں، قرآن بیچنے نہیں آیا۔ یہ کہہ کر وہ سائل قبرستان کی طرف چلا گیا، بارِش شروع ہو گئی حتّٰی کہ اولے برسنے لگے، وہ ایک چھجّے کے نیچے پناہ لینے کیلئے لپکا، وہاں سبز لباس میں ملبوس ایک سُوار پہلے ہی سے موجود تھا، اُس نے کہا: تم نے ہی سورۃُ الفاتحہ کا ثواب بیچنے سے انکار کیا

تھا؟ کہا: جی ہاں۔ سُوار نے اُس کو دس ہزار دِرہَم کی تھیلی دی اور کہا: ان کو خرچ کرو! ختم ہونے پر اِن شاءَ اللہ اتنے ہی مزید دوں گا۔ سائل نے پوچھا: آپ کون ہیں؟ سُوار نے بتایا: میں تیرا یقین ہوں یہ کہہ کر سُوار چلا گیا۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

یہاں اُن لوگوں کو عبرت حاصِل کرنی چاہیے جو بھیک مانگنے کیلئے تلاوت کرتے، پیسے اور کھانا ملنے کی لالچ میں محافِلِ ختمِ قرآن اور محفلِ نعت میں شرکت کرتے اور رقم ملنے کے شوق میں تراویح میں قرآنِ پاک سناتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں اِخلاص ویقین کی لازَوال دولت سے مالا مال فرمائے۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

مرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو
کر اِخلاص ایسا عطا یاالٰہی! (وسائلِ بخشش، ص105)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً اِخلاص نہایت ہی عظیم دولت ہے، جس کو مل جائے اُس کا بیڑا پار ہو جائے۔ عاشِقانِ رسول کے ساتھ قافِلوں میں سنّتوں بھرا سفر اختیار کیجئے، اِن شاءَ اللہ اعمال میں اِخلاص پیدا کرنے کی ''مَدَنی سوچ'' بنے گی اور جب اعمال میں اخلاص پیدا ہو جائے گا تو اِن شاءَ اللہ

آنکھیں جو بند ہوں تو مقدّر کھلیں حسنؔ
جلوے خود آئیں طالبِ دیدار کی طرف (ذوقِ نعت، ص157)

---

1 ... تفسیر سورۃ یوسف للغزالی، ص10-11 ملخصاً۔

(2) بُزُرگ پہلوان

ایک کافِر ڈاکو کسی شاندار محل میں داخِل ہوا، وہاں ایک بوڑھے بُزُرگ اور اُن کی ایک نوجوان بیٹی کے سوا کوئی نہ تھا، اُس نے ارادہ کیا کہ اُن بُزُرگ رحمۃُ اللہِ علیہ کو شہید کر کے ان کی لڑکی پر بَجَع مال و دولت قابض ہو جاؤں چُنانچِہ اُس نے حملہ کر دیا مگر وہ بُزُرگ رحمۃُ اللہِ علیہ تو پہلوان نکلے! انہوں نے فوراً اُس نوجوان ڈاکو کو چاروں خانے چِت کر دیا! ڈاکو کسی طرح آزاد ہو کر پھر حملہ آور ہو گیا مگر بُزُرگ پہلوان رحمۃُ اللہِ علیہ دوبارہ حاوی ہو گئے! اِس طرح کُشتی چلتی رہی، ہر بار وہ ضعیفُ العمر بُزُرگ رحمۃُ اللہِ علیہ ہی کامیاب ہوتے رہے، ڈاکو نے محسوس کیا کہ وہ بُزُرگ رحمۃُ اللہِ علیہ آہستہ آہستہ کچھ پڑھ رہے ہیں، اُس نے پوچھا: کیا پڑھتے ہو؟ انہوں نے اپنی پہلوانی کا راز فاش کرتے ہوئے مُسکرا کر فرمایا: میں انتہائی کمزور شخص ہوں، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھتا ہوں تو تم پر اللہ پاک غلبہ عطا فرما دیتا ہے۔ جب اُس کافِر ڈاکو نے یہ سنا تو اُس کے دل میں مَدَنی انقلاب برپا ہو گیا اور کہنے لگا: جس دین میں بسم اللہ کی یہ شان ہے تو خود اُس دین کی نہ جانے کیا آن بان ہو گی! لہٰذا وہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم سُننے کی بَرَکت سے مسلمان ہوگیا۔ اُن کے آپس میں گہرے مُراسِم ہو گئے، یہاں تک کہ اُن بُزُرگ رحمۃُ اللہِ علیہ کے انتقال کے بعد وہ شاندار محل اور ساری دولت اُسی نومسلم کو مل گئی اور اس بُزُرگ رحمۃُ اللہِ علیہ کی بیٹی سے اُس کی شادی ہوگئی۔[1] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری مغفرت ہو۔

اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

---

1 ... اسرار الفاتحۃ، ص 165 ملخصاً۔

حمد ہے اُس ذات کو جس نے مسلماں کردیا

عشقِ سلطانِ جہاں سینے میں پنہاں کردیا (قبالۂ بخشش، ص19)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! وہ بُزُرگ یقیناولیُّ اللہ تھے اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کی بَرَکت سے وہ کافِر پر غلبہ پالیتے تھے جو کہ ان کی کرامت تھی اور بالآخِر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کی بَرَکت سے کافِر ڈاکو کو اسلام کی عظیم نعمت میسّر آگئی۔ اب ایک بسم اللہ کی دیوانی کی ایمان افروز حکایت سنئے اور جھومئے:

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

(3) کُنویں سے تھیلی کیسے نکلی؟

ایک نیک خاتون تھیں جو بات بات پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھا کرتی تھیں، اُن کا شوہر جو کہ مُنافِق تھا وہ اُن کی اس عادت سے بہت چِڑ تا تھا، آخِر کار اُس نے یہ طے کیا کہ میں اپنی زوجہ کو ایسا ذلیل کروں گا کہ یاد کرے گی چُنانچہ اِس نے زوجہ کو ایک تھیلی دیتے ہوئے کہا: سنبھال کر رکھ لو! خاتون نے وہ تھیلی بحفاظت رکھ لی، شوہر نے موقع پاکر وہ تھیلی اُٹھالی اور اپنے گھر کے کُنویں میں پھینک دی تاکہ ملنے کا سُوال ہی نہ رہے۔ اِس کے بعد اِس نے اُن سے تھیلی طلب کی۔ یہ نیک بندی تھیلی کی جگہ آئی اور جُوں ہی بسم اللہ کہا، تو اللہ پاک نے جبریل علیہ السّلام کو حکم دیا کہ تیزی کے ساتھ جاؤ اور تھیلی اُسی جگہ رکھ دو چُنانچہ سیِّدُنا جبریل علیہ السّلام نے آناً فاناً تھیلی کنویں سے نکال کر اُس کی جگہ رکھ دی۔ جب خاتون نے اٹھانے کے لئے ہاتھ بڑھایا تو تھیلی کو ویسے ہی پایا کہ جیسے رکھا تھا۔ شوہر تھیلی پاکر سخت مُتَعَجِّب ہوا اور اللہ پاک سے اُس نے سچے

www.dawateislami.net

دل سے توبہ کی۔[1] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری مغفرت ہو۔

اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہ سب بسم اللہ کی بہاریں ہیں کہ اُٹھتے بیٹھتے اور ہر جائز وصاحبِ شان چھوٹے بڑے کام سے قبل جو خوش نصیب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھتا رہتا ہے مصیبت کے وقت اُس کی غیب سے مدد کی جاتی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

(4) فرعون کا محل

فرعون نے خدائی کے دعوے سے پہلے محل بنایا تھا اور اُس کے باہَری دروازے پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھوایا تھا، جب اُس نے خدائی کا دعویٰ کیا اور حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام نے اُس کو اللہ پاک پر ایمان لانے کی دعوت دی تو اُس نے سَرکشی کی۔ حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عَرض کیا: یااللہ! میں بار بار اسے تیری طرف بُلاتا ہوں لیکن یہ سَرکشی سے باز نہیں آتا، مُجھے تو اِس میں بھلائی کے آثار نَظر نہیں آتے، اللہ پاک نے فرمایا: ”اے موسیٰ! تم اِسے ہلاک کر دینا چاہتے ہو، تم اِس کے کُفر کو دیکھ رہے ہو اور میں اَپنا نام دیکھ رہا ہوں جو اُس نے اپنے دروازے پر لکھ رکھا ہے![2]

---

1 … حکایات قلیوبی، ص11-12۔

2 … تفسیر کبیر، 1/152۔

گھر کی حفاظت کیلئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے گھر کے دروازے پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھ لیں اِن شاءَ اللہ ہر طرح کی دُنیوی آفتوں سے حفاظت ہو گی۔ حضرتِ سیِّدُنا اِمام فخرُ الدّین رازی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”جس نے اپنے گھر کے باہَری دروازے (Main Gate) پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھ لیا وہ (صِرف دنیا میں) ہَلاکت سے بے خوف ہو گیا، خواہ کافِر ہی کیوں نہ ہو تو بھلا اُس مُسلمان کا کیا عالَم ہو گا جو زندگی بھر اپنے دل کے آبگینے پر اِس کو لکھے ہوئے ہوتا ہے۔“[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

(5) آپ انسان ہیں یا جِن؟

کتابُ النَّصَائح میں ہے: مشہور صَحابی حضرتِ سیِّدُنا ابو الدّرداء رضی اللہُ عنہ کی کنیز نے ایک دن عرض کیا: حُضور! سچ بتائیے کہ آپ انسان ہیں یا جِن؟ فرمایا: الحمدللہ میں اِنسان ہی ہوں۔ کہنے لگی: مجھے تو انسان نہیں لگتے کیونکہ میں چالیس دن سے لگاتار آپ کو زہر کِھلا رہی ہوں مگر آپ کا بال تک بِیکا نہیں ہوا! فرمایا: کیا تجھے معلوم نہیں جو لوگ ہر حال میں ذِکرُ اللہ کرتے رہتے ہیں اُن کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور میں الحمدللہ اِسمِ اعظم کے ساتھ اللہ پاک کا ذِکر کرتا ہوں۔ پوچھا: وہ اِسمِ اعظم کون سا ہے؟ فرمایا: (میں ہر بار کھانے پینے سے قبل یہ پڑھ لیا کرتا ہوں) بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی

---

[1] ... تفسیر کبیر، 1/152۔

السَّماءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم یعنی اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی بَرَکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سُننے جاننے والا ہے۔

اِس کے بعد آپ رضی اللہُ عنہ نے اِسْتِفْسار فرمایا کہ تو نے کس وجہ سے مجھے زہر دیا؟ عرض کیا: مجھے آپ سے بُغض تھا۔ یہ جواب سنتے ہی آپ رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: تُو لِوَجْہِ اللہ یعنی اللہ پاک کیلئے آزاد ہے اور تُو نے میرے ساتھ جو کچھ کیا وہ بھی میں نے تجھے مُعاف کیا۔[1] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

مانندِ شمع تیری طرف لَو لگی رہے
دے لُطف میری جان کو سوزو گُداز کا (ذوقِ نعت، ص18)

سُبحٰنَ اللہ! صَحابۂ کِرام رضی اللہُ عنہم کی عظمتوں کے کیا کہنے! یہ حضرات حکمِ قرآنی ﴿ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ﴾ (پ24، حٰمٓ السجدۃ:34) ترجَمۂ کنزُالعرفان: ”برائی کو بھلائی کے ساتھ دور کردو۔“ کی صحیح تفسیر تھے، بار بار زہر پلانے والی کنیز کو سزا دِلوانے کے بجائے آزاد فرمادیا! اِس حکایت سے ملتی جلتی ایک اور حکایت مُلاحظہ ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

(6) زہر آلود کھانا

حضرتِ سیِّدُنا ابو مُسلِم خولانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ایک کنیز ان سے بُغض رکھتی تھی۔ وہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کو زہر دیتی تھی مگر اثر نہ کرتا تھا۔ جب عرصہ دراز تک یہ مُعامَلہ چلتا رہا تو کہنے لگی:

---

1 ... حیاۃ الحیوان الکبری، 1/391۔

www.dawateislami.net

ایک دراز مدّت سے میں آپ کو زہر دیتی چلی آرہی ہوں مگر آپ پر اثر انداز ہی نہیں ہو رہا! ارشاد فرمایا: ایسا کیوں کرنا پڑا؟ کہا: اس لئے کہ آپ بہت بوڑھے ہو چکے ہیں۔ ارشاد فرمایا: الحمدللہ میں کھانے پینے سے قبل بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ لیا کرتا ہوں۔(اس کی بَرَکت سے زہر سے حفاظت ہوتی رہی) آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے پھر اُسے آزاد فرما دیا۔[1]

بے نوا مفلس و محتاج گدا کون کہ میں
صاحبِ جود و کرم وَصف ہے کس کا تیرا (ذوقِ نعت، ص22)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

سُبحان اللہ! بسم اللہ شریف کی کیا خوب بہاریں ہیں۔

وَسوسہ: رِوایات و حکایات سے یہی ظاہِر ہوتا ہے کہ بسم اللہ شریف پڑھ کر زہر بھی کھالیں تو کوئی اثر نہیں ہوتا مگر ہم اتنا بڑا خطرہ کس طرح مول لیں! کیونکہ ہمارا تو تجربہ ہے کہ اگرچہ بِسمِ اللہ پڑھ کر بھی کوئی مُرغَّن غذا کھالی تو پیٹ میں ''گڑبڑ'' ہو جاتی ہے!

علاجِ وَسوسہ: ''کارتُوس'' شیر کو بھی مار سکتا ہے جبکہ بہترین بندوق سے اچّھی طرح فائر (Fire) کیا جائے، اِسی طرح یُوں سمجھیں کہ اَوراد و وظائف اور دعائیں ''کارتوس'' کی طرح ہیں اور پڑھنے والے کی زَبان مثلِ بندوق۔ تو دُعائیں وہی ہیں مگر ہماری زبانیں صحابہ و اَولیا رحمۃُ اللہِ علیہم کی سی نہیں۔ جس زبان سے روزانہ جھوٹ، غیبت، چغلی، گالی گلوچ، دل آزاری و بد اَخلاقی کا صُدُور جاری رہے اُس میں تاثیر کہاں سے آئے؟ ہم دُعا تو مانگتے ہی ہیں مگر جب مشکل آتی ہے تو بُزُرگوں کے پاس حاضِر ہو کر بھی دعا کی درخواست کرتے ہیں

[1]... حکایات قلیوبی، ص52۔

کیوں؟ اِس لئے کہ ہر ایک کا ذہن یہی بنا ہوا ہے کہ پاک زبان سے نکلی ہوئی دعا زیادہ کارگر ہوتی ہے۔ یقیناً بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم پڑھ کر خالِد بن وَلید رضی اللہُ عنہ نے بِلا خَطر زہر پی لیا، الحمدللہ اُن کی زبان پاک، اُن کا دل پاک، اُن کا سارا وُجُود گناہوں سے پاک، لہٰذا اللہ پاک کے نامِ پاک کی بَرَکت سے زہر نے اثر نہ کیا۔ اِسی طرح حضرتِ سیِّدُنا ابوالدّرداء اور سیِّدُنا ابو مُسلِم خولانی رضی اللہُ عنہما اپنی پاک زبان سے اللہ پاک کا پاک نام لیتے تو زہر بے اثر ہو کر رہ جاتا تھا۔ ورنہ زہر پھر زہر ہوتا ہے، انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑتا۔ اس کو اس سنسنی خیز حِکایت سے سمجھنے کی کوشِش کیجئے۔ کتابُ الاَذکیاء میں ہے: ایک حج کا قافلہ دورانِ سفر ایک چشمے پر پہنچا، معلوم ہوا کہ یہاں ماہر طبیبوں کا گھر ہے، ان کے پاس جانے کا انہوں نے یہ حیلہ نکالا کہ جنگل کی ایک لکڑی سے اپنے ایک ساتھی کی پنڈلی پر خَراش لگادی جس سے وہ خون آلود ہوگئی، پھر اُس کو لے کر اُس گھر کے دروازے پر پہنچ کر آواز لگائی، کیا سانپ کے کاٹے کا یہاں علاج ممکن ہے؟ آواز سن کر ایک چھوٹی لڑکی باہر نکل پڑی، اُس نے پنڈلی کے زخم کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا: ”اِس کو سانپ نے نہیں کاٹا بلکہ جس چیز سے اس کو خَراش لگی ہے اُس پر کوئی نَر سانپ پیشاب کر گیا ہوگا، اب یہ شخص بچے گا نہیں، جب آفتاب طُلُوع ہوگا تو انتقال کر جائے گا!“ چُنانچہ ایسا ہی ہوا، سُورج نکلتے ہی اُس نے دم توڑ دیا۔[1]

ہر شے سے ہیں عِیاں مِرے صانِع کی صنعتیں
عالَم سب آئینوں میں ہے آئینہ ساز کا (ذوقِ نعت، ص17)

---

1 ... حیاۃ الحیوان الکبری، 1/391-392 ملخصاً۔

یاربِّ مصطفٰے! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ہمیں بار بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم پڑھنے کی سعادت دے، گناہوں سے نجات عطا کرکے ہماری مغفرت فرما۔ یااللہ! ہمیں مدینہ منوّرہ میں زیرِ گنبدِ خَضرا جلوۂ محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں شہادت اور جنّتُ البقیع میں مدفن اور جنّتُ الفردوس میں اپنے مَدَنی حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس عطا فرما۔ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ساری امّت کی مغفرت فرما۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

تُوبُوا اِلَی اللہ!   اَسْتَغْفِرُ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

محمود غزنوی کی بار گاہِ رِسالت میں مقبولیّت

حضرتِ سلطان محمود غزنوی رحمۃُ اللہِ علیہ [1] کی خدمت میں ایک شخص حاضِر ہوا اور عرض کی کہ میں مدّتِ مدید سے حبیبِ ربِّ مجید صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی دید کی عیدِ سعید کا آرزو مند تھا، قسمت سے گزشتہ رات سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت کی سعادت ملی۔ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو مَسرور پاکر عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! میں ایک ہزار دِرہم کا مقروض ہوں، اِس کی

1 ... محمود غزنوی رحمۃُ اللہِ علیہ دسویں صدی عیسوی میں غزنی کے بہت بہادر اور عاشقِ رسول بادشاہ گزرے ہیں، ان کا نام سلطان ناصر الدین ابنِ سُبُکتگین تھا، انہوں نے کافی فُتوحات کیں اور زبردست کامیابیاں حاصل کیں۔

www.dawateislami.net

ادائیگی سے عاجز ہوں اور ڈرتا ہوں کہ اگر اسی حالت میں مر گیا تو بارِ قرض میری گردن پر ہو گا۔ رَحمتِ عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: محمود سُبُکْتَگِین کے پاس جاؤ وہ تمہارا قرض اُتار دے گا۔ میں نے عرض کی: وہ کیسے اعتِماد کریں گے؟ اگر اُن کیلئے کوئی نِشانی عنایت فرمادی جائے تو کرم بالائے کرم ہو گا۔ آپ نے فرمایا: جاکر اس سے کہو: اے محمود! تم رات کے اوّل حصّے میں 30 ہزار بار دُرُود پڑھتے ہو اور پھر بیدار ہو کر رات کے آخری حصّے میں مزید 30 ہزار بار پڑھتے ہو۔ اِس نشانی کے بتانے سے (اِن شاءَ اللہ) وہ تمہارا قرض اُتار دے گا۔ سلطان محمود رحمۃُ اللہِ علیہ نے جب شاہِ خیر الانام صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا رَحمتوں بھرا پیغام سنا تو رونے لگے اور تصدیق کرتے ہوئے اُس کا قرض اُتار دیا اور ایک ہزار دِرہم مزید پیش کئے۔ وُزَرا وغیرہ مُتَعَجِّب ہو کر عرض گزار ہوئے: عالیجاہ! اِس شخص نے ایک ناممکن سی بات بتائی ہے اور آپ نے بھی اس کی تصدیق فرمادی حالانکہ ہم آپ کی خدمت میں حاضِر ہوتے ہیں، آپ نے کبھی اتنی تعداد میں دُرُود شریف پڑھا ہی نہیں اور نہ ہی کوئی آدمی رات بھر میں 60 ہزار بار دُرُود شریف پڑھ سکتا ہے۔ سلطان محمود رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: تم سچ کہتے ہو لیکن میں نے عُلَمائے کِرام سے سنا ہے کہ جو شخص "10 ہزاری دُرُود شریف" ایک بار پڑھ لے اُس نے گویا 10 ہزار بار دُرُود شریف پڑھے۔ میں تین بار اوّل شب میں اور تین بار آخر شب میں 10 ہزاری دُرُود شریف پڑھ لیتا ہوں۔ اِس طرح سے میرا گمان تھا کہ میں ہر رات 60 ہزار بار دُرُود شریف پڑھتا ہوں۔ جب اس خوش نصیب عاشِقِ رسول نے شاہِ خیر الانام صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا رَحمتوں بھرا پیام پہنچایا، مجھے اس "10 ہزاری دُرُود شریف" کی تصدیق ہو گئی اور گِریہ کرنا یعنی رونا اس خوشی سے تھا کہ عُلَمائے

کِرام کا فرمان صحیح ثابِت ہوا کہ رسولِ غیب دان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِس پر گواہی دی ہے۔[1] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

10 ہزاری دُرود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّااخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَکَرَّ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَہٗ وَاَرْوَاحَ اَھْلِ بَیْتِہٖ مِنَّا التَّحِیَّۃَ وَالسَّلَامَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ کَثِیْرًا

ترجمہ: اے اللہ پاک ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) پر دُرود بھیج جب تک کہ دن گردش میں رہیں اور باری باری آئیں صُبح و شام اور باری باری آئیں رات دن اور جب تک کہ دو ستارے بلند ہیں اور ہماری طرف سے آپ (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی اور اَہلِ بیت (رضی اللہُ عنہم) کی ارواح کو سلام پہنچا اور برَکت دے اور ان پر بہت سلام بھیج۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

چالیس رُوحانی علاج

دُرود شریف کی فضیلت

حضرت سَیِّدُنا شیخ احمد بن منصور رحمۃُ اللہِ علیہ جب فوت ہوئے تو اہلِ شیراز میں سے کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ شیراز کی جامع مسجد کی محراب میں کھڑے ہیں اور انہوں

[1] ... تفسیر روح البیان، 7/ 234۔

www.dawateislami.net

نے بہترین حُلّہ (یعنی جنّتی لباس) زَیبِ تن کیا ہوا ہے اور سَر پر موتیوں والا تاج سجا ہوا ہے۔ خواب دیکھنے والے نے حال دریافت کیا تو فرمایا: ”اللہ پاک نے مجھے بخشا، کرم فرمایا اور تاج پہنا کر جنت میں داخل کیا۔“ پوچھا: کس سبب سے؟ فرمایا: ”میں تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرتا تھا، یہی عمل کام آگیا۔“[1] اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ربِّ الْعٰلَمِین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

ہر وِرد کے اوّل و آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے، فائدہ ظاہر نہ ہونے کی صورت میں شکوہ کرنے کے بجائے اپنی کوتاہیوں کی شامت تصوُّر کیجئے، اللہ پاک کی حکمت پر نظر رکھئے۔

(1) ھُوَاللّٰہُ الرَّحِیْم جو ہر نماز کے بعد سات بار پڑھ لیا کرے گا، اِن شاء اللہ شیطان کے شر سے بچا رہے گا اور اُس کا ایمان پر خاتمہ ہو گا۔

(2) یَامَلِکُ 90 بار جو غریب و نادار روزانہ پڑھا کرے، ان شاء اللہ غُربت سے نَجات پا کر مال دار ہو۔

(3) یَاقُدُّوْسُ کا جو کوئی دورانِ سفر ورد کرتا رہے، ان شاء اللہ تھکن سے محفوظ رہے گا۔

(4) یَاسَلَامُ 111 بار پڑھ کر بیمار پر دم کرنے سے ان شاء اللہ شِفا حاصل ہو گی۔

(5) یَامُھَیْمِنُ 29 بار روزانہ پڑھ لے، ان شاء اللہ اُس کا غم دُور ہو۔

(6) یَامُھَیْمِنُ 29 بار روزانہ پڑھنے والا ان شاء اللہ ہر آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔

---

1 ... القول البدیع، ص254۔

(7) یَاعَزِیْزُ 41 بار حاکم یا افسر وغیرہ کے پاس جانے سے قبل پڑھ لیجئے، ان شاءَ اللہ وہ حاکم یا افسر مہربان ہو جائے گا۔

(8) یَامُتَکَبِّرُ 21 بار روزانہ پڑھ لیجئے، ڈراؤنے خواب آتے ہوں گے تو ان شاء اللہ خواب میں نہیں ڈریں گے۔ (مُدّتِ علاج: تاحُصولِ شِفا)

(9) زوجہ سے ملاپ سے قبل یَامُتَکَبِّرُ 10 بار پڑھ لینے والا ان شاء اللہ نیک بیٹے کا باپ بنے گا۔

(10) یَابَارِئُ 10 بار جو کوئی ہر جمعہ کو پڑھ لیا کرے اِن شاء اللہ اُس کو بیٹا عطا ہو گا۔

(11) یَاقَھَّارُ 100 بار اگر کوئی مصیبت آپڑے تو پڑھئے، ان شاء اللہ مُشکِل آسان ہو گی۔

(12) یَاوَھَّابُ 7 بار جو روزانہ پڑھا کرے گا، ان شاء اللہ مُستجاب الدَّعوات ہو گا یعنی ہر دُعا قبول ہوا کرے گی۔

(13) یَافَتَّاحُ 70 بار جو روزانہ بعد نماز فجر دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر پڑھا کرے گا، ان شاء اللہ اُس کے دل کا زنگ و میل دور ہو گا۔

(14) یَافَتَّاحُ 7 بار جو روزانہ (کسی بھی وقت دن میں ایک مرتبہ) پڑھا کرے گا، ان شاء اللہ اُس کا دل روشن ہو گا۔

(15) یَاقَابِضُ، یَابَاسِطُ 30 بار جو ہر روز پڑھا کرے، ان شاء اللہ وہ دشمن پر فتح پائے گا۔

(16) یَارَافِعُ 20 بار جو روزانہ پڑھا کرے گا، ان شاء اللہ اُس کی مراد پوری ہو گی۔

(17) یَابَصِیْرُ 7 بار جو کوئی روزانہ بوقتِ عصر یعنی ابتدائے وقت عصر تا غروبِ آفتاب کسی بھی وقت پڑھ لیا کرے گا، ان شاءاللہ اچانک موت سے محفوظ رہے گا۔

(18) یَاسَمِیْعُ 100 بار جو روزانہ پڑھے اور اس دوران گفتگو نہ کرے اور پڑھ کر دُعا مانگے، اِن شاءاللہ جو مانگے گا پائے گا۔

(19) یَاحَکِیْمُ 80 بار جو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد پڑھ لیا کرے، اِن شاءَاللہ کسی کا مُحتاج نہ ہو۔

(20) یَاجَلِیْلُ 10 بار پڑھ کر جو اپنے مال و اَسباب اور رقم وغیرہ پر دم کر دے، اِن شاءاللہ چوری سے محفوظ رہے۔

(21) یَاشَہِیْدُ 21 بار صبح (طلوع آفتاب سے پہلے پہلے) نافرمان بچّے یا بچّی کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی طرف منہ کرکے جو پڑھے، اِن شاءاللہ اُس کا وہ بچّہ یا بچّی نیک بنے۔

(22) یَاوَکِیْلُ 7 بار جو روزانہ عصر کے وقت پڑھ لیا کرے، اِن شاءَاللہ آفت سے پناہ پائے۔

(23) یَاحَمِیْدُ 90 بار جس کی گندی باتوں کی عادت نہ جاتی ہو وہ پڑھ کر کسی خالی پیالے یا گلاس میں دَم کر دے، حسبِ ضرورت اُسی میں پانی پیا کرے، اِن شاءَاللہ فحش گوئی کی عادت نکل جائے گی۔ (ایک بار کا دم کیا ہوا گلاس برسوں تک چلا سکتے ہیں)

(24) یَامُحْصِیُ 1000 بار جو کوئی ہر شبِ جمعہ یعنی جمعرات و جمعہ کی درمیانی شب پڑھ لیا کرے، ان شاءاللہ قبر و قیامت کے عذاب سے محفوظ ہو۔

(25) یَامُحْیِیُ 7 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیجئے، گیس ہو یا پیٹ یا کسی بھی جگہ درد

ہو یا کسی عُضوکے ضائع ہو جانے کا خوف ہو، اِن شاءَ اللہ فائدہ ہو گا۔

(مدتِ علاج: تا حصولِ شِفا۔ روزانہ کم از کم ایک بار)

(26) یَامُحْیِیُ، یَامُمِیْتُ 7 بار روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کیجئے، اِن شاءَ اللہ جادو اثر نہیں کرے گا۔

(27) یَاوَاجِدُ جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالے پر پڑھا کرے گا اِن شاءَ اللہ وہ کھانا اُس کے پیٹ میں نُور ہو گا اور بیماری دُور ہو گی۔

(28) یَامَاجِدُ 10 بار پڑھ کر شربت پر دم کر کے جو پی لیا کرے، اِن شاءَ اللہ بیمار نہ ہو گا۔

(29) یَاوَاحِدُ 1001 بار جس کو اکیلے میں ڈر لگتا ہو، تنہائی میں پڑھ لیا کرے، اِن شاءَ اللہ اُس کے دل سے خوف جاتا رہے گا۔

(30) یَاقَادِرُ جو وُضُو کے دوران ہر عضو دھوتے ہوئے پڑھنے کا معمول بنالے، ان شاءَ اللہ دشمن اس کو اِغوا نہیں کر سکے گا۔

(31) یَاقَادِرُ 41 بار مُشکل آپڑے تو پڑھ لیجئے، ان شاءَ اللہ آسانی ہو جائے گی۔

(32) یَامُقْتَدِرُ 20 بار جو روزانہ پڑھ لیا کرے گا، اِن شاءَ اللہ رحمتوں کے سائے میں رہے گا۔

(33) یَامُقْتَدِرُ 20 بار جو نیند سے بیدار ہو کر پڑھ لیا کرے گا، اُس کے ہر کام میں مددِ الٰہی شامل رہے گی۔

(34) یَااَوَّلُ 100 بار روزانہ پڑھ لیا کرے گا، اِن شاءَ اللہ اُس کی زوجہ اس سے محبت کرے گی۔

(35) یَا مَانِعُ، یَا مُعْطِیُ 20 بار بیوی ناراض ہو تو شوہر اور اگر شوہر ناراض ہو تو بیوی سونے سے قبل بچھونے پر بیٹھ کر پڑھے، ان شاءاللہ صلح ہو جائے گی۔ (مدت: تا حُصولِ مُراد)

(36) یَا ظَاھِرُ گھر کی دیوار پر لکھ لیجئے، ان شاءاللہ دیوار سلامت رہے گی۔

(37) یَا رَءُوْفُ 10 بار جو کسی مظلوم کا کسی ظالم سے پیچھا چھڑانا چاہے، پڑھے پھر اُس ظالم سے بات کرے، اِن شاءاللہ وہ ظالم اُس کی سِفارش قبول کر لے گا۔

(38) یَا غَنِیُّ رِیڑھ کی ہڈّی، گھٹنوں، جوڑوں یا جسم میں کہیں بھی درد ہو، چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے پڑھتے رہیے، اِن شاءاللہ درد جاتا رہے گا۔

(39) یَا مُغْنِی ایک بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے درد کی جگہ پر ملنے سے اِن شاءاللہ سکون ملے گا۔

(40) یَا نَافِعُ 20 بار جو کسی کام کو شروع کرنے سے قبل پڑھ لے، اِن شاءاللہ وہ کام اُس کی مرضی کے مطابق پورا ہو گا۔

مجلس سے اُٹھتے وقت کی دعا کی فضیلت

حضرت سیِّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی مجلس میں بیٹھا، پس اس نے کثیر گفتگو کی تو اس مجلس سے اٹھنے سے پہلے کہے: سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ تو بخش دیا جائے گا جو اس مجلس میں ہوا۔ [1]

---

1 ... ترمذی، 5/273، حدیث: 3444۔

بھلائی کی مہر اور گناہ مُعاف

حضرت سیِّدنا عبد اللہ بن عَمرو بن عاص رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں: جو یہ دعا کسی مجلس سے اُٹھتے وقت تین مرتبہ پڑھے تو اس کی خطائیں مٹا دی جاتی ہیں اور جو مجلسِ خیر و مجلسِ ذِکر میں پڑھے تو اُس کے لیے خیر یعنی بھلائی پر مُہر لگادی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے: سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ترجمہ: تیری ذات پاک ہے اور اے اللہ تیرے ہی لیے تمام خوبیاں ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔[1]

دعائے عطار

یارَبِّ مصطفٰے! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، جو کوئی سنتوں بھرے اجتماع، درس، قافلوں کے حلقے اور دینی و دنیوی بیٹھک کے اختتام پر حسبِ حال یہ دعا پڑھے اور موقع پا کر پڑھوانے کی عادت بنائے اُس کو جنّتُ الفردوس میں اپنے مدنی حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس عنایت کر اور مجھ پاپی و بدکار گنہگاروں کے سردار کے حق میں بھی یہ دعا قبول فرما۔

اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

---

1 ... ابوداؤد، 4/347، حدیث:4857۔

مصادر و مراجع

قرآن مجید	کلام اللہ	❁❁❁❁
کتاب کا نام	**مصنف / مؤلف**	**مطبوعہ، سن اشاعت**
ترجمہ کنز العرفان	مفتی ابو صالح محمد قاسم قادری	مکتبۃ المدینہ کراچی 1443ھ
تفسیر ثعلبی	ابو اسحاق احمد المعروف امام ثعلبی 427ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت 1422ھ
تفسیر سورۃ یوسف	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی 505ھ	❁❁❁❁
التفسیر الکبیر	امام فخر الدین محمد بن عمر رازی 606ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت 1420ھ
الدر المنثور	امام جلال الدین عبد الرحمٰن سیوطی 911ھ	دار الفکر بیروت 1403ھ
روح البیان	شیخ اسماعیل حقی بروسی 1137ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت
تفسیر نعیمی	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی 1391ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
مصنف عبد الرزاق	ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام صنعانی 211ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1421ھ
صحیح البخاری	امام محمد بن اسماعیل بخاری 256ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1419ھ
صحیح مسلم	امام ابو الحجاج مسلم بن حجاج قشیری 261ھ	دار الکتاب العربی بیروت
سنن ابن ماجہ	امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ 273ھ	دار المعرفہ بیروت
سنن ابی داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی 275ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت 1421ھ
سنن الترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی 279ھ	دار الفکر بیروت
المعجم الصغیر	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی 360ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1403ھ
المستدرک علی الصحیحین	امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم 405ھ	دار المعرفہ بیروت 1418ھ
شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی 458ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1421ھ

مسند الفردوس	شیرویہ بن شہر دار الدیلمی 509ھ	دار الفکر بیروت 1418ھ
الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان	علامہ علاء الدین علی بن بلبان فارسی 739ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1417ھ
الجامع الصغیر	امام جلال الدین عبد الرحمٰن سیوطی 911ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1425ھ
شرح السنۃ	امام ابو محمد حسین بن مسعود بغوی 516ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1424ھ
مرآۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی 1391ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
لقط المرجان فی اَحکام الجان	امام جلال الدین عبد الرحمٰن سیوطی 911ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
تحفۃ المحتاج بشرح المنہاج	علامہ شہاب الدین احمد بن حجر ہیتمی 974ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1421ھ
حواشی الشروانی والعبادی علی تحفۃ المحتاج	شیخ عبد الحمید شروانی 1301ھ، شیخ احمد بن قاسم عبادی 992ھ	دار الحدیث قاہرہ 1437ھ
الدر المختار	علامہ علاء الدین محمد بن علی حصکفی 1088ھ	دار المعرفہ بیروت 1420ھ
عمل الیوم واللیلۃ	علامہ احمد بن محمد دینوری ابن السنی 364ھ	الشرکۃ الجزائریۃ اللبنانیۃ 1427ھ
حلیۃ الاولیاء	ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی شافعی 430ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1419ھ
رسالہ قشیریہ	امام ابو القاسم عبد الکریم قشیری 465ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1422ھ
احیاء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی 505ھ	دار صادر بیروت 2000ء
کیمیائے سعادت	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی 505ھ	انتشارات گنجینہ تہران
مکاشفۃ القلوب	منسوب بہ امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی 505ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
بحر الدموع	عبد الرحمٰن بن علی ابن جوزی 597ھ	مکتبۃ دار الفجر دمشق 1424ھ
شمسُ المعارف	امام احمد بن علی بونی 622ھ	کوئٹہ

تذکرۃُ الاولیاء	محمد بن ابو بکر فرید الدین عطار 637ھ	انتشارات گنجینہ تہران
حیاۃ الحیوان الکبری	کمال الدین محمد بن موسیٰ دمیری 808ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1415ھ
المنبہات	حافظ احمد بن علی ابن حجر عسقلانی 852ھ	پشاور
نزہۃ المجالس	عبد الرحمٰن بن عبد السّلام صَفوری 894ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1419ھ
القول البدیع	ابو الفرج محمد بن عبد الرحمٰن سخاوی 902ھ	مؤسسۃ الریان بیروت 1422ھ
شرح الصدور	امام جلال الدین عبد الرحمٰن سیوطی 911ھ	برکات رضا ہند 1423ھ
اسنی المطالب	زکریا بن محمد بن احمد الشافعی 926ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1422ھ
الخیرات الحسان	علامہ شہاب الدین احمد بن حجر ہیتمی 974ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1403ھ
فتح المعین مع اعانۃ الطالبین	امام ابو بکر عثمان بن محمد دمیاطی 1300ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1422ھ
فضائل دعا	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا 1340ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
حجۃ اللہ علی العالمین	علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی 1350ھ	مرکز اَہلسنّت برکات رضا، ہند
حیاتِ اعلیٰ حضرت	ملک العُلماء مولانا ظفر الدین بہاری 1382ھ	مکتبہ نبویہ لاہور 2003ء
المجالس السنیۃ	شیخ احمد حجازی (من اھل قرن 1100ھ)	مطبعہ میمنیہ مصر
اسرار الفاتحہ	ملا معین ہروی 907ھ	نولکشو لکھنؤ ہند
حکایات قلیوبی	علامہ شہاب الدین احمد قلیوبی 1069ھ	ایچ ایم سعید کمپنی کراچی
حضرات القدس	شیخ بدر الدین سرہندی (بعد 1053ھ)	محکمہ اوقاف پنجاب 1971ء
روضۃ الطالبین	یحیٰی بن شرف نووی 676ھ	دار عالم الکتب
انیس الواعظین	مولانا ابو بکر سندھی	پشاور
مثنوی شریف	مولانا جلال الدین رومی 672ھ	لاہور

ذوق نعت	مولانا حسن رضا خان قادری متوفی 1326ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
حدائق بخشش	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان 1340ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
قبالۂ بخشش	مولانا جمیل الرحمٰن رضوی 1343ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
وسائل بخشش	مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی

نیک نمازی بننے کے لیے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنتیں سیکھنے سکھانے کے لیے عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ کم از کم تین دن قافلے میں سفر کیجئے ❁ روزانہ اپنے اعمال کا جائزہ لے کر ”**نیک اعمال**“ کا رسالہ پُر کرکے ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے شعبۂ اصلاحِ اعمال کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مدنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللہ الکریم۔ اپنی اصلاح کے لیے رسالہ: نیک اعمال کے مطابق عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے سنتیں سیکھنے سکھانے کے ”**قافلوں**“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ الکریم۔

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net